جماعت پنجم

رہنمائے اساتذۂ کرام

اُردُو سے دوستی

ناظمہ رحمٰن

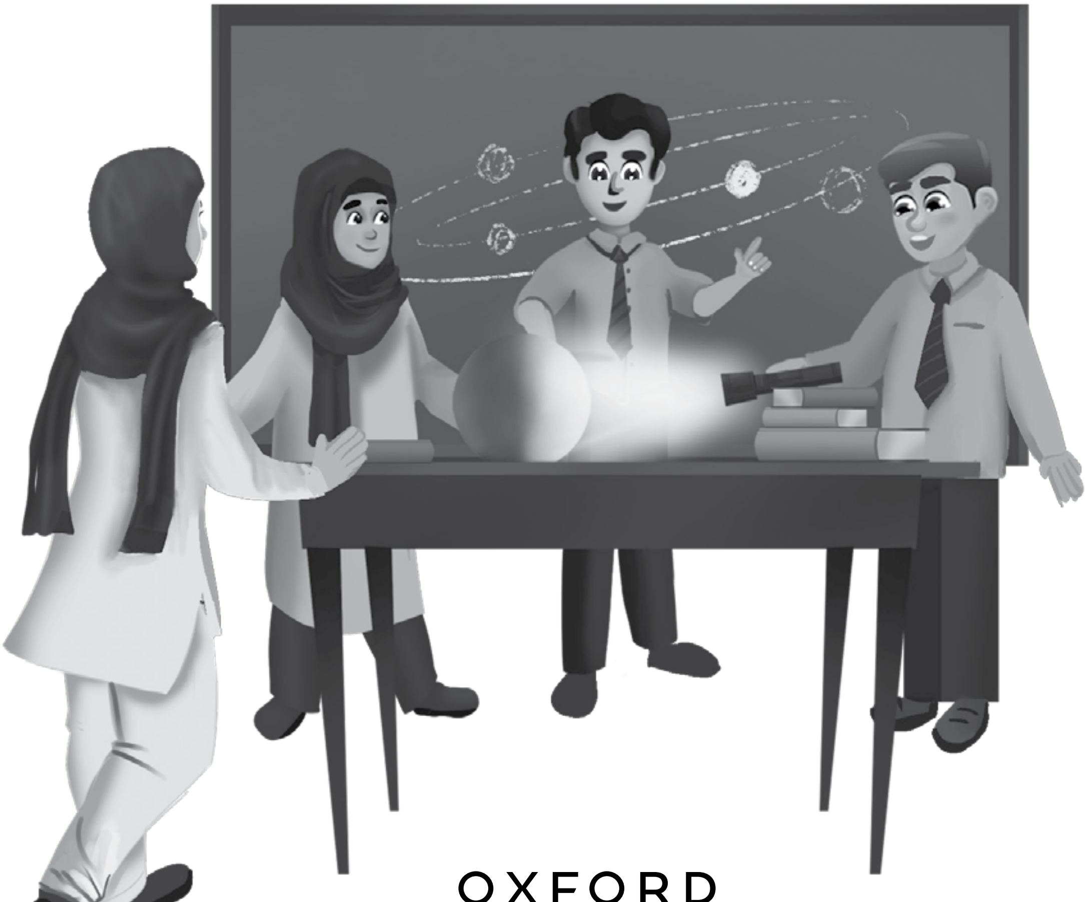

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم وفضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، جس طرح واضح طور پر
قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق کے ساتھ طے ہونے والی
مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصّے کی نقل، کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ
حاصل کیا جا سکتا ہو، کسی بھی شکل میں ٹیکسٹ اور ڈیٹا مائننگ یا مصنوعی ذہانت کی ٹریننگ کے لیے استعمال
یا ترسیل نہیں کی جا سکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت کے واسطے معلومات حاصل کرنے
کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوقِ اشاعت سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9789697349623

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

تعارف

محترم اساتذۂ کرام!

ہماری قومی زبان اُردو ایک اہم زبان ہے جس میں اخلاق، ادب و آداب جیسی قیمتی اقدار پوشیدہ ہیں۔ اس کی اہمیت آج کل کم ہوتی جا رہی ہے ماحول اور کلچر انگریزی زدہ ہو رہے ہیں۔ اُردو کی بوسیدہ کتابوں کو ختم کر کے نئے تقاضوں کے مطابق اُردو کی کتابوں کی ضرورت تھی تاکہ بچّوں کے لیے اُردو کا پڑھنا دل چسپ بنایا جاسکے۔ اس ضرورت اور تقاضے کو بھرپور انداز سے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مدد سے ''اُردو سے دوستی'' کی شکل میں پورا کر دیا گیا۔ میں نے دن رات کی محنت سے یہ کتابیں اس طرح مرتّب کیں کہ یہ بچّوں کو اُردو پڑھنے پر مائل کریں۔

اب رہا یہ سوال کہ اس نئے طرز پر اُردو پڑھانے کے لیے جدید طریقہ ہائے تدریس کے مطابق تربیت یافتہ اساتذہ کہاں سے لائے جائیں تو یہ تقاضا بھی ٹیچرز گائیڈ یا رہنمائے اساتذہ مرتّب کر کے پورا کر دیا گیا ہے۔ ان رہنمائے اساتذۂ کرام میں اسباق کی آمادگی سے لے کر بلند خوانی کے طریقۂ کار، امشاق (بات چیت، الفاظ کے کھیل، فہم، قواعد، لکھائی) کو حل کرنے کی سفارشات اور طریقۂ تدریس نہ صرف پیش کیے گئے ہیں بلکہ ان کے ذریعے بچّے کو کیا فائدہ پہنچے گا اور اساتذۂ کرام بچّوں کی کون کون سی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے کا بھی تفصیلی تذکرہ موجود ہے۔

یہ رہنما کُتب اساتذہ کی رہ نمائی کے لیے لکھی گئی ہیں تاکہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو اس طرح پڑھائیں اور دورانِ تدریس ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کریں کہ بچّے شوق سے اُردو پڑھیں، کام کی باتیں سیکھیں، اچھّے انسان اور اچھّے شہری بن سکیں۔ اُردو سے دوستی کے سلسلے کی ہر کتاب کا ہر سبق کو کہانی، قصّے اور مکالمے کی صورت میں تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب کا کوئی سبق ایسا نہیں جس کو دل چسپ نہ بنایا گیا ہو اور جو بچّوں کو اُردو سیکھنے کی طرف مائل نہ کرلے۔ شرط یہ ہے کہ اساتذۂ کرام ہر سبق کو دی ہوئی ہدایات کے مطابق لے کر چلیں۔ ہر ہر قدم پر سبق میں بچّے کی شمولیت اور دل چسپی قائم رہے۔ یہ انداز نہ صرف اُردو زبان کی تدریس کو، بچّے کو، اساتذہ کو اور مصنّف کو بھی ہر ایک کو کامیابی کی طرف گامزن کریں گے۔

از ناظمہ رحمٰن

فہرست

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱	حمد	۱
سبق ۲	نعت	۴
سبق ۳	رحمتِ عالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	۷
سبق ۴	جھیل سیف الملوک	۹
سبق ۵	اسلامیہ کالج یونیورسٹی	۱۳
سبق ۶	ہمارا ماحول	۱۶
سبق ۷	حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۲۱
سبق ۸	رات کی رانی (نظم)	۲۲
سبق ۹	اسکاؤٹس اینڈ گرلز گائیڈ	۲۳
سبق ۱۰	چوری کرنا بُری بات ہے	۲۷
سبق ۱۱	ایمان دار لڑکا (نظم)	۲۹
سبق ۱۲	قومی ترانہ (برائے مطالعہ)	۳۲

اسباق	عنوانات	صفحہ
سبق ۱۳	عالمی مسیحا	۳۳
سبق ۱۴	ڈاکٹر کمال کا ٹیلی فون	۳۸
سبق ۱۵	ایک گائے اور بکری (نظم)	۴۰
سبق ۱۶	ماحولیاتی رپورٹ	۴۳
سبق ۱۷	انفارمیشن ٹیکنالوجی	۴۶
سبق ۱۸	بِٹّو باتونی (نظم)	۵۰
سبق ۱۹	وقت (برائے مطالعہ)	۵۲
سبق ۲۰	لیاقت علی خان	۵۴
سبق ۲۱	قلعہ روہتاس	۵۶
سبق ۲۲	گرمی (نظم)	۵۹
سبق ۲۳	پہیلیاں (برائے مطالعہ)	۶۲
سبق ۲۴	آزادی کا دن	۶۳

سبق ۱

حمد

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت سُن کر سوالوں کے زُبانی جوابات دے سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان کرسکیں۔
- ارکان سازی اور الفاظ سازی کرسکیں۔
- نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں۔
- رموزِ اوقاف (ختمہ سکتہ) کا استعمال کرسکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے ذرا دنیا کی تخلیق، اس کی خوب صورتی، معجزات، عجیب و غریب چیزوں کے متعلق بتایئے۔ اونچے اونچے پہاڑ، دریا، آبشار اور سمندروں ، جنگلوں اور صحراؤں کے بارے میں بتایئے۔ جماعت میں گلوب لاکر بچّوں کو دنیا کا زمینی حصّہ اور پانی والا حصّہ دکھایئے۔ دنیا میں زمینی حصّہ کتنا ہے؟ اور پانی والا حصّہ کتنا ہے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ وہ کن کن چیزوں کا نام لیں گے جنھوں نے دنیا کو خوب صورت بنایا ہے۔ دنیا میں صرف زمینی چیزیں ہی نہیں بلکہ آسمانی چیزیں بھی شامل ہیں۔ جیسے چاند، سورج، بادل وغیرہ اور سوچنے کو کہیے کہ زمین و آسمان کی یہ عظیم خوب صورت چیزیں بنانے والا خود کتنا بڑا فنکار، طاقتور اور خوب صورت ہوگا۔ اس نے بڑے بڑے گہرے کھڈ، کھائیاں، غار اور خطرناک بڑے بڑے صحرا بھی بنائے ہیں۔ جانوروں میں بھی بڑے بڑے چیر پھاڑ کرنے والے جانور بنائے ہیں جن کو دیکھ کر خوف آتا ہے۔ دنیا کی ان تمام چیزوں پر نظر ڈالنے سے اس کے جمال اور جلال دونوں کا پتہ چلتا ہے۔ وہ اگر مہربان ہے تو غضبناک بھی ہے دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس کے غصّے اور جلال سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ایک ہی ہے ''اللہ'' باقی صفاتی نام ہیں۔ صفاتی نام کا مطلب ہے جو جو کمال اور خوبی اس میں موجود ہے اس کے حساب سے نام بھی ہیں مثلاً: وہ رحمٰن ہے مہربانی کرنے والا ہے تو اس کا نام (الرحمٰن۔ بڑی رحمت والا) وہ رحم کرنے والا ہے۔ معاف فرماتا ہے تو اس کا نام الغفار ہے۔ وہ پیدا کرنیوالا ہے۔ اس لیے اس کا نام الخالق ہے۔ السمیع (سب کچھ سننے والا) تو صفاتی نام ہے وہ ہوئے جو اس کے کاموں کے حساب سے ہیں۔ اعادہ کیجیے۔ اساتذہ بچّوں سے پوچھیں کہ آپ نے ہر کتاب میں ''حمد'' اور اس کی تعریف پڑھی ہے تو اب بچّے بتائیں کہ ''حمد'' پڑھ کر انھوں نے خدا کی کون کون سی صفات کے بارے میں سیکھا۔

سبق کی تدریس

اساتذہ حمد کی بلند خوانی کریں اور بورڈ پر نئے اور مشکل الفاظ لکھتے جائیں۔ تلفّظ کی مشق کروایئے۔ لکھے ہوئے الفاظ معنی کو زبانی یاد کروا کر سنیے۔ جُملوں میں استعمال کروا کر بھی دیکھیے۔ انفرادی بلند خوانی طلبہ سے بھی کروایئے۔ شاعر کا نام صفی علی اعظمی زبانی یاد کروایئے۔ حمد میں 7 اشعار ہیں۔ پہلی دفعہ اساتذہ تو پوری حمد پڑھ کر سنادیں لیکن بچّوں سے دو دو اشعار سے زیادہ نہ پڑھوائیں۔ ان کا تلفّظ دیکھتے رہیے اور حمد پڑھنے کا انداز بھی نظم کی طرح پڑھا جانیوالا ہو۔

اہم الفاظ

سبق میں دیے گئے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیں۔ پہلے خود پڑھ کر سنائیں پھر بچّوں سے پڑھوایئے، معانی سمجھایئے۔ فلیش کارڈ کی مدد سے الفاظ معانی پہچاننے کی سرگرمی کروایئے۔ زبانی جُملے بھی بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ حمد کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنایئے۔

(یہ مشق کتاب سے دیکھ کر کتاب میں ہی کروایئے۔ اگر کسی بچّے کو مدد کی ضرورت پڑے تو اس کی مدد کیجیے۔)

(ا) خالق (ب) ماں (ج) پھل (د) اچھے (ہ) بر

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

(ا) اللہ تعالیٰ ہم سب کا خالق ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے سب نعمتوں میں بڑی نعمت ماں باپ کا رشتہ دیا۔

(ج) ہم پر ماں باپ کے آداب فرض ہیں۔

(د) جن کے پاس علم و ہنر کی دولت نہیں وہ بدنصیب اس لیے ہیں کہ علم سب سے بڑی نعمت ہے۔

(ہ) آسمان کو اس کے نیلے رنگ کی وجہ سے نیل گگن کی چھتری کہتے ہیں۔

(و) اس سوال کا جواب بچّوں کو خود لکھنے دیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں سے کہیے کہ وہ اپنے ساتھی سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کریں۔ وہ یہ بھی بتائیں کہ ان نعمتوں میں ان کو سب سے بڑی نعمت کونسی نظر آتی ہے؟ اور کیوں؟ ایک دوسرے کو بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

مثال کے مطابق حروف الگ کر کے لکھیے۔ آخری حرف سے کسی ایسی چیز کا نام لکھیے جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہو۔ اساتذہ تختۂ تحریر پر ایک مثال حل کر کے بتادیں باقی بچّے خود حل کریں۔

الفاظ	حُروف	چیزوں کا نام
نعمت	ن ع م ت	تتلی
انعام	ا ن ع ا م	موتی
روانی	ر و ا ن ی	یاک
دولت	د و ل ت	تارے

قواعد سیکھیے   ختمہ

عبارت میں جب ایک جُملے میں بات ختم ہوجاتی ہے تو"۔" ختمہ لگایا جاتا ہے۔ جو یہ بتاتا ہے کہ بات پوری ہوگئی۔ جیسے وہ آج رات کو جارہی ہے۔ سارا سامان تیار ہے۔ نادر کل گھر نہیں آئے گا۔ وہ لاہور جارہا ہے۔ بچّوں کو ایک پیراگراف جو مختصر ہو دیجیے۔ تختۂ تحریر پر لکھیے اور پوچھیے کہ ان جُملوں میں کہاں کہاں ختمہ لگے گا۔ اس کے بعد کاپی میں یہی کام تحریری طور پر کروائیے۔ یا تو کتاب کا پیراگراف لے لیجیے یا کوئی اور اقتباس بھی لے سکتے ہیں۔

۵۔ نیچے دی گئی عبارت پڑھیے اور مناسب جگہ پر ختمہ لگائیے۔

حل شدہ مشق

ایک دفعہ سردیوں کے موسم میں کچھ لوگ اپنی بھیڑ بکریوں کو لے کر میدان کی طرف جا رہے تھے۔ راستے میں آدم خان اپنے گھوڑے کو پانی پلانے کے لیے لے گیا۔ وہاں اس نے دیکھا ایک بہت خُوب صُورت مور کھڑا ہے۔مور اس کو دیکھ کر بالکل بھی نہیں ڈرا۔ وہ وہیں کھڑا رہا۔ آدم خان نے سوچا کہ وہ اس کو قریب سے جا کر دیکھے لیکن پھر اس نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ وہ کچھ دیر وہیں رُکا پھر واپس چلا گیا۔

سکتہ

اگر جُملہ پورا نہیں ہوا اور ختمہ نہیں لگایا جاسکتا لیکن تقریباً ایک سی کئی چیزیں جُملے میں دی گئی ہیں مثلاً: آج میں نے کاپی قلم ربر کتاب اور قلم خریدا۔ تمام جگہ سکتہ لگا سکتے ہیں لیکن اس کڑی کے آخری لفظ کو اور سے جوڑا جاتا ہے ۔مثلاً: میں آج صدر، بندر روڈ، گارڈن اور بولٹن مارکیٹ گئی۔
چند بچّے ایسی مثالیں دیں اساتذہ تختۂ تحریر پر لکھ کر اور تشریح کر دیں پھر اس کام کو کاپی میں کروائیے۔ ایسے چند جُملے لکھوائیے۔ زبانی بھی پوچھیے کہ بچّوں کو ختمہ اور سکتہ سمجھ میں آ گیا یا نہیں۔

۶۔ دیے ہوئے جُملوں میں مناسب جگہوں پر سکتہ (،) لگا کر کاپی میں لکھیے۔

(ا) امّی نے باورچی خانے کے لیے چمچے، پتیلیاں، دسترخوان اور چولھا خریدا ہے۔

(ب) اسٹور کی صفائی کرتے وقت دانیال کو ایک پرانا بلّا، گھڑی، ڈائری ، کھلونا، بھالو اور کہانیوں کی کتاب ملی۔

(ج) مہمانوں کے لیے بسکٹ، گلاب جامن، سموسے، نمک پارے اور چائے تیّار ہے۔

(د) باغ میں چیکو، آم، امرود، نیم اور سفیدے کے درخت ہیں۔

۷۔ دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے۔

تختۂ تحریر پر چند الفاظ لکھ کر ہم آواز الفاظ کا اعادہ کروائیے۔ زبانی طور پر یہ کام کروا کر پھر بچّوں سے خود کرنے کے لیے کہیے۔ مدد کی ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔

پڑھیے

۸۔ کتاب میں دی ہوئی سطروں کو روانی اور دُرست تلفّظ کے ساتھ پڑھوایئے۔کوشش کیجیے کہ بچّے انفرادی طور پر پڑھیں۔ اس دوران جائزہ لیتے رہیے اور ضرورت پڑنے پر اصلاح/ مدد کیجیے۔

لکھیے

۹۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔

بچّوں سے پہلے زبانی جُملے بنوایئے پھر ان سے کہیے کہ وہ یہ کام کاپی میں کریں۔

۱۰۔ دیے گئے شعر کا مطلب لکھوائیے۔

اللہ ہم کو ہمت دے دے
علم و ہنر اور دولت دے دے

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ رہ نمائی کیجیے۔

سرگرمیاں

اللہ تعالیٰ کی بنائی کم سے کم ۱۰ چیزوں کی تصویروں پر مشتمل ایک کتابچہ بنائیے ہر چیز کے بارے میں ایک جُملہ بھی لکھیے اپنے کتابچے دوسری کسی جماعت کے بچّوں کو بھی دکھائیے اور اپنی کاپی میں اس کتابچے کو محفوظ کرلیں یا پھر کسی چھوٹی کلاس کو تحفے کے طور پر دے دیں۔ وہ استعمال کریں گے۔ انکی معلّمہ بھی خوش ہوں گی۔

گھر کا کام

اپنےامّی اور ابّو کی تصویر کاپی میں لگائیے اور ان کے بارے میں کم سے کم دس جُملے تحریر کیجیے۔

سبق ۲ نعت

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اورمعلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اورحرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس میں موجودمعلومات اور تصوّرات کو اخذ کرسکیں۔
- ہم قافیہ الفاظ لکھ سکیں۔
- نظم کے اشعار کا مطلب لکھ سکیں۔
- واحد جمع کی پہچان (عبارت) اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

آج بچّوں کو نعت پڑھنی ہے۔ اب تک کئی نعتیں پڑھ چکے ہیں اور انھیں معلوم بھی ہوگیا کہ نعت کیسی نظم کو کہتے ہیں۔ تو آج کا سبق بجائے بتانے کے سوالات سے شروع کیجیے۔ پوچھیے نعت کیسی نظم کو کہتے ہیں؟ نعت میں عام طور پر کیا کیا بتایا جاتا ہے؟ نعت پڑھنے کے لیے کیسا ماحول ہونا چاہیے؟ نعت پڑھتے وقت آپ کی زبان پر مسلسل کیا ہونا چاہیے؟ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی، سیرت، نبوّت کے متعلق سوالات کیجیے۔ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ صادق اور امین کیوں کہلائے گئے؟حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ان کی کن خوبیوں کی وجہ سے ایک عظیم استاد اور ایک بڑا انسان کہا جاتا ہے؟ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا اسمِ مبارک بتائیے؟ والد، والدہ، دادا اور چچا کا نام بھی بتائیے؟ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا روضہ مبارک کہاں ہے؟ اس کا نام کیا ہے؟ اس شہر کا نام کیا ہے؟ مسلمان عمرہ کرنے کہا جاتے ہیں؟ حضرت محمد رَسُوۡلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن، ہجرت اور زندگی کے بارے میں بچّوں سے زیادہ سے زیادہ سوالات کرکے عنوان ”نعت“

پڑھانے کا ماحول اور پس منظر تیار کیجیے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش کے وقت عربوں کی کیا حالت تھی، وہ کس کس طرح کی جاہلانہ حرکتیں کیا کرتے تھے؟ رحمت اللعالمین کیوں کہا جاتا ہے؟ بچّوں سے رسولِ خدا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کتنا پیار تھا؟ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی چند اور خصوصیات و عادت مزاج کے حوالے سے پوچھیے۔ بچّوں کو اپنی سابقہ معلومات کی وجہ سے بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیے۔ لیکن جہاں جہاں ضرورت ہو وہاں آپ ان کو بھرپور معلومات فراہم کیجیے۔

سبق کی تدریس

نعت کی بلند خوانی نظم پڑھنے کے اصولوں پر ہونی چاہیے۔ پہلے پوری نعت خود پڑھیے۔ نئے الفاظ بورڈ پر لکھ کر ان کے تلفّظ کی مشق کروائیے اور الفاظ معنی بورڈ پر تحریر کر کے وہ بھی یاد کروا دیجیے۔ ان الفاظ کا تلفّظ خاص طور پر سکھائیے۔ صداقت، سچائی، ایمانداری کی چند مثالیں بھی دیجیے۔ دشمن بھی آپ کو سچا، ایماندار اور بہادر مانتے تھے۔ ”امانت“ وہ سامان جو جیسا دیا گیا ہو ویسا ہی واپس ملنے کی امید ہو۔ دیانت معنی بھی ایماندار، سچائی ہے۔ ’شجاعت‘ کے معنی بتائیے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے یہ لفظ کیوں استعمال ہوتا ہے۔ کیا آپ کو کچھ جنگوں کے نام یاد ہیں جو حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لڑیں۔ جواب نہ ملے تو اساتذہ جنگ احد، جنگ بدر اور غزۂ تبوک کے نام زبانی یاد کراوئیں۔ یہ بھی باور کروائیں کہ سچے اور اللہ تعالیٰ پر پکا ایمان رکھنے والے بہادر ہی ہوتے ہیں اور اس میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے آگے کوئی نہیں۔

اساتذہ وضاحت کریں کہ سراپا کا کیا مطلب ہے یعنی سر سے پاؤں تک قرآن۔ مثالیں دے کر قرآن کی تعلیمات کے نکات بورڈ پر لکھیے اور بتائیے کہ ان میں سے ہر بات حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں حد درجے موجود تھی۔

سچائی، ایمانداری، بہادری، اللہ تعالیٰ سے محبت، اللہ تعالیٰ کا ہر ہر حکم ماننا، اسلام کی خاطر جنگیں کرنا، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ، اللہ تعالیٰ کی صفات کو جاننا اور ماننا، لوگوں کو قرآن کی تعلیم کی طرف لانا، اچھی باتیں سکھانا اور برائی سے روکنا، ہمدردی، مدد کا جذبہ، محبت پیدا کرنا اور ایک دوسرے کا ساتھ دینے کے لیے تیار رہنا، صحابہ کرام سے محبت وغیرہ۔ مزید تفصیل بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ سب نکات بورڈ پر لکھ کر یاد کروائیے اور پھر اس کو مٹادیں۔ ہر بچّہ بورڈ کے پاس آکر قرآنی تعلیمات میں سے کوئی ایک تعلیم لکھے باقی بچّے اپنی باری کا انتظار کریں۔ ایک دوسرے کو بتائیں نہیں۔

نعت میں لکھے ہوئے وہ اچھے الفاظ ڈھونڈ کر بورڈ پر فہرست بنائیں۔ جو حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے استعمال ہوئے ہوں۔ بچّے بورڈ پر آکر سبق میں دیے ہوئے الفاظ میں سے ایک ایک کر کے لکھتے جائیں۔ اساتذہ اپنی نگرانی میں یہ فہرست تیار کروائیں۔

نعت کی بلند خوانی پہلی دفعہ اساتذہ کریں اور ایک وقت میں پوری نعت پڑھیں۔ اس دوران نئے اور مشکل الفاظ کی فہرست بورڈ پر تیار کرتے جائیں۔ ان معنوں کو پھر زبانی یاد بھی کروائیں تاکہ سوال و جواب کی مشق میں آسانی ہو۔ پوری نعت کے الفاظ معنی ایک ساتھ بتاتے جارہے ہیں۔

نوٹ: اساتذہ الفاظ معنی یاد کروانے کے بعد شاعرہ کا نام صائمہ کامران یاد کروائیں۔

نوٹ: حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے نام کے ساتھ لکھنے کی جو ہدایات دی گئی ہے اس پر پابندی ضرور کروائیں۔ زبانی نام لیتے وقت بھی یہ نقطہ ملحوظ خاطر رہے۔

اہم الفاظ

تختۂ تحریر پر اہم الفاظ اور ان کے معانی لکھیے، خود پڑھنے کے بعد بچّوں سے پڑھوائیے۔ معانی سمجھا کر زبانی جملے بنوائیے یا پھر فلیش کارڈز کی مدد سے الفاظ معانی کی مشق کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نعت کے مطابق خالی جگہ پر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ (ب) محبّت (ج) اخلاقِ اعلیٰ (د) رحمت (ہ) قرآن

۲۔ نعت کے مطابق دُرست مصرعے کاپی میں لکھ کر نامکمل اشعار مکمل کیجیے۔

کتاب کی مدد سے پہلے زبانی طور پر اشعار مکمل کروائیے پھر کاپی میں لکھنے کے لیے کہیے۔ بچّوں کو تاکید کیجیے کہ دُرست املے کے ساتھ اشعار تحریر کریں اور اس کے لیے وہ کتاب میں دی گئی نعت سے مدد لے سکتے ہیں۔

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

یہ کام پہلے جماعت میں زبانی طور پر حل کروائیے پھر بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروہ سے کہیے کہ وہ آپس میں بات چیت کریں کہ ''حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پوری دنیا کے لیے رحمت ہیں'' اس بات کا کیا مطلب ہے؟ اپنے الفاظ میں بتائیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے کہ بچّے کیا بات کررہے ہیں اور کس طرح کررہے ہیں۔ دورانِ گفت گو باور کروائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ذکر کے وقت آداب کو ملحوظِ خاط کس طرح رکھا جاتا ہے۔

لفظوں سے کھیلیے

بچّے ہم آواز الفاظ پہلے متعدد دفعہ کر چکے ہیں اس لیے یہاں کام سمجھا کر ان کو خود کرنے دیں۔ نگرانی کریں مدد کی ضرورت پڑنے پر مدد کیجیے۔

قواعد سیکھیے واحد جمع

عبارت کو پڑھ کر واحد خانہ بنا کر واحد الفاظ اس کے خانے میں اور جمع کو جمع کے خانے میں لکھیں۔ یہ کام پہلے بورڈ پر کرلیا جائے تو بہتر ہوگا پھر کاپی میں کریں۔ دیے گئے خانوں میں واحد کی جمع اور جمع کی واحد کاپی میں خود کریں۔

پڑھیے

دیے گئے متن کو روانی، فہم دُرست تلفّظ سے پڑھوایئے، مختصر زبانی سوالات کر کے ان کے سمجھنے کا معیار جانچیں۔

لکھیے

نعت کے دو اشعار کی تشریح بچّوں سے لکھوایئے پہلے زبانی حل کروائیں پھر کاپی میں لکھوایئے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی اپنی نگرانی میں کروایئے۔ اچھا کام کرنے والوں کو چمکدار ستارے دیجیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

کتاب میں موجود نظموں میں سے کسی بھی نظم کے دو اشعار لکھیے اور ان کی تشریح بھی کیجیے۔

سبق ۳ رحمتِ عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- متن کو فہم، دُرست تلفّظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔
- ایک سے بیس (۱۔ ۲۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- تمنّائی اور شکّیہ جُملے بنا سکیں۔

آمادگی

پس منظر بنائیے تاکہ عنوان کا تعارف کیا جاسکے۔

دنیا میں ایسی کون سی بات تھی اور حالات کیسے تھے کہ اللہ تعالیٰ کو اتنے سارے نبی بھیجنے پڑے۔ نبی ایک استاد ہوتا ہے جس کے سپرد قوموں کی اصلاح ہوتی ہے۔ وہ برائیوں کو مٹاتا ہے اور اچھائی کو پھیلاتا ہے۔خراب لوگ پھر ان کی بات بھی نہیں مانتے اور بہت سخت رویہ رکھتے ہیں۔ ہر نبی کو مشکلات اٹھانی پڑیں اور ہر نبی کو ایک روحانی بڑا آدمی ثابت کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی معجزہ بھی دیا گیا تاکہ لوگ اس کو ایک آسمانی طاقت مان کر اس کی بات سنیں اور ان کی اصلاح ہو۔ لوگوں نے ہر نبی کے زمانے میں کچھ ان کی تعلیم کو مانا اور کچھ منکر ہوگئے اور اسی غلط راہ پر چلتے رہے اور اللہ تعالیٰ نے غصّے میں لوگوں پر بڑے بڑے عذاب بھی بھیجے۔

سب سے آخری نبی حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تھے وہ ایک عظیم انسان تھے۔ انتہا کے سچے اور صادق و امین کا لقب پانے والے۔ سچ بولتے اور جو بات لوگ آپ کو بتاتے اس میں اور ان کے رکھوائے ہوئے مال میں کبھی خیانت نہ کرتے۔ سب حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر بھروسہ کرتے تھے۔ دُشمن بھی ان میں شامل تھے۔ حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دُشمن ہونے اور تعلیمات کو نہ ماننے کے باوجود ان کا سچا یعنی صادق اور ایماندار یعنی امین مانتے تھے۔ حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ اساتذہ یہ تمام نام بورڈ پر لکھیں؛ ہر نام کی وضاحت کریں کہ یہ نام کس وجہ سے ملا۔ میں محمد ہوں۔ میں احمد ہوں اور ماحی ہوں اللہ تعالیٰ میرے وجہ سے کفر مٹاتا ہے اور میں حاشر ہوں کہ میرے قدموں پر سب لوگوں کا حشر ہوگا اور میں عاقب یعنی سب سے آخری نبی ہوں۔

سبق کی تدریس

حضرت محمّد رَسُوۡلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانے میں عرب کے لوگوں کی جہالت کی انتہا کے متعلق بتائیے۔ ان کا لڑنا، جھگڑنا اور جہالت عروج پر تھی۔ تفصیلی وضاحت کے بعد سبق شروع کیجیے الفاظ کا پڑھنا اور دُرست تلفّظ سکھائیے۔ معنوں کی تشریح کرتے جائیے ہر بات سمجھا کر بچّوں سے سوال بھی کریں تاکہ ان کو پرکھا جاسکے۔ سبق کی بلند خوانی اساتذہ کریں اور نظر رکھیں کہ آپ کے پڑھنے کے دوران توجہ

پوری ملے ان کو ذہنی طور پر تیار کر دیں کہ آپ بیچ بیچ میں سوالات کریںگے اس لیے بچّے سبق کو غور سے سنیں۔ آپ کبھی بھی کسی بچّے سے بھی پڑھے ہوئے مواد میں سے سوال پوچھیں گے۔ بلند خوانی ہوجائے تو سوالات کرتے جائیے اور تمام نئے اور مشکل الفاظ کو بورڈ پر لکھ کر ان کی مشق بھی کراتے جائیے۔ جب اس طرح پر سبق ختم ہوجائے تو آپ انفرادی بلند خوانی چھوٹے چھوٹے پیراگراف کی بچّوں سے بھی کروائیے۔ اس دوران بھی اگر سوالات اور بنتے ہیں تو بچّوں کو چوکس رکھنے کے لیے کرتے جائیے۔ یہ ضرور یاد کروائیے کہ حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام ادب اور عزت سے لینا ہے۔

حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں انسانوں کے حقوق اور تعلیم کے علاوہ جانوروں تک سے پیش آنے کے طریقے سکھائیے۔ زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں تعلیم دی اور طور طریقے سکھائے۔ آپ کی تعلیم نے انسان کو مہذب، خوبیوں بھرا مسلمان بنا کر دکھانا تھا۔ یہ بہت مشکل کام تھا جس میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مثالی ثابت ہوئے او رپوری دنیا کو فیض پہنچایا۔صرف مسلمانوں کو ہی نہیں۔الفاظ معنی یاد کروائیے اور پڑھنے کی مشق کروائیے۔

اہم الفاظ

تختۂ تحریر پر اہم الفاظ اور ان کے معانی لکھیے، خود پڑھنے کے بعد بچّوں سے پڑھوائیے۔ معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوائیے یا پھر فلیش کارڈز کی مدد سے الفاظ معانی کی مشق کروائیے۔

فہم

سبق کے مطابق خالی جگہ بھرنے کے کام میں استاد مدد نہ کریں جہاں مشکل پیش آئے صرف وہاں مدد کیجیے۔ کتاب سے خود مدد حاصل کریں۔ تلاش اور جستجو کی عادت طریقۂ تدریس کا ایک اچھا انداز ہے اسی نظریے کے تحت خالی جگہ پُر کروائیں۔

یہ ۵ سوالات ہیں۔ زبانی حل کرنے کے بعد خالی جگہ کو پُر کیجیے۔

سبق کو غور سے پڑھ کر سوالات کے جوابات کیجیے۔سوالات کو زبانی حل کروائیے۔مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر بھی لکھ سکتے ہیں۔

سبق پڑھ کر آپ نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کے متعلق کیا سیکھا (زبانی بتائیے)۔ بچّے بتاتے جائیں اور اساتذہ باری باری بورڈ پر یہ خوبیاں لکھتے جائیں۔

جانوروں کی محبت انسان کے دل میں کس طرح ڈالی۔شہر طائف کا واقعہ سنائیے پھر لکھیے۔

آپ نے حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ سے کیا کیا سیکھا ہر بچّہ سبق کی سرخی ''رحمت عالم'' لکھ کر نیچے دیے ہوئے پر صرف الفاظ میں حضرت محمّد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت کی خوبیاں لکھیے۔

بات کیجیے

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ان سے کہیے کہ سبق میں چڑیا کے بچّوں والے واقعے کے بارے میں بات چیت کریں اور واقعہ اپنی زبانی سنائیں۔ ہر گروہ کے پاس جاکر سُنیں اور ضرورت پڑنے پر اصلاح یا رہ نمائی کریں۔اچھا کام کرنے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

یہ کام بچّوں سے کروائیے ان کی رہ نمائی کیجیے۔ لغت سے معنی ڈھونڈنے میں ان کی مدد کیجیے۔

قواعد سیکھیے   تمنّائی جملے

ایسے جُملے جن میں کسی خواہش،تمنّا یا آرزو کا اظہار ہے "تمنّائی جُملے" کہلاتے ہیں جیسے کاش، اللہ تعالیٰ کرے وغیرہ۔ ہر بچّہ اپنی کاپی میں تمنّائی جُملے کی سرخی ڈال کر دو تمنّائی جُملے اپنے آپ لکھیں۔ اس کام کو پہلے زبانی طور پر کروایئے اچّھی طرح سمجھایئے۔

شکیہ جُملے

انسان کسی کام کو کرتا ہے یا نہیں کرتا۔ اگر یہ جُملے فیصلہ کن نہ ہوں اور ان کے کرنے میں شک پایا جائے۔تو ایسے جُملے شکیہ جُملے کہلاتے ہیں۔ شاید ہو آئے۔کیا نہیں میں جاؤں یا نہ جاؤں ۔کیا معلوم انور گھر آ گیا یا نہیں۔

۵۔ دیے گئے تمنائی اور شکیہ الفاظ کی مدد سے جُملے بنایئے اور کاپی میں لکھیے۔

(یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔نگرانی کرتے رہیے۔ضرورت پڑنے پر مدد/اصلاح کیجیے۔)

پڑھیے

باری باری بچّوں کو جماعت کے سامنے بلا کرسبق کے پہلے پیراگراف کی بلندخوانی کروایئے۔ اس طرح چند بچّوں کو پڑھنے اور چند کو پڑھانے کا موقع دے کر جماعت کے ماحول کو دل چسپ بنایئے۔بلندخوانی کے دوران ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔ اچّھی طرح پڑھنے والوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

لکھیے

گنتی زبانی یاد بھی کروایئے۔ ہندسے اور الفاظ کاپی میں تحریر کروا کر لکھنے کا موقع دیجیے۔تختۂ تحریر پر بھی لکھوایئے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی ہدایات کے مطابق کروایئے۔

گھر کا کام

آپ اپنے گھر میں کیا کیا کام کرتے ہیں کم سے کم پانچ ایسے کام لکھ کر لایئے جو آپ خود کرتے ہوں یا کرنے میں گھر والوں کی مدد کرتے ہوں۔

سبق ۴   جھیل سیف الملوک

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- عبارت پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات اخذ کرسکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں۔
- اسم کی اقسام بہ لحاظِ معانی کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

جماعت میں پاکستان کا ایک بڑا نقشہ لے کر آئیے۔ نقشے کو تختۂ تحریر پر لگا کر بچّوں کو دیکھنے کا موقع دیجیے۔ پاکستان کی جغرافیائی معلومات دیجیے۔ مشہور شہر، سمندر، پڑوسی ممالک، پہاڑی سلسلے وغیرہ دکھائیے۔

طالبِ علموں کو یہ بھی بتائیے کہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے موسم، پھلوں، سبزیوں، دریاؤں، دنیا کی عظیم ترین پہاڑی چوٹی، خوب صورت ترین مقامات، وادیاں، جھیلیں کیا کچھ نہیں دیا۔ بچّوں سے خوب صورت مقامات جہاں وہ کبھی سیر کرنے گئے ہوں ان کے نام پوچھیے۔ وہاں کے مناظر، خوب صورتی اور کیا کیا تفریح مہیا ہے، سب کو بتائیے۔ پاکستان میں بہت سے سیاح یعنی تفریح کرنے والے آتے ہیں۔ آپ کو پاکستان کے کون کون سے سیاحتی مقامات کے بارے میں پتہ ہے۔ بچّے جماعت میں ایک دوسرے کو کم از کم دو مقامات کے نام بتائیں اور وہاں کی خوب صورتی اور نظارے بھی بتائیں۔ ہر بچّے سے اساتذہ ان کے شہر کا نام پوچھیں۔ نقشے میں دکھائیں۔ یہ بھی پوچھیے کہ ان تفریحی مقامات میں سے کس نے کون کون سے مقامات دیکھے ہیں۔ جھیل سیف الملوک کا نام بھی بتائیے اور یہ بھی بتائیے کہ راستہ دشوار ہونے کے باعث کم ہی لوگ وہاں جاتے ہیں لیکن جو بھی وہاں پہنچ جاتا ہے اس کے حسن کے گیت گاتا ہے۔

نقشے میں قراقرم کے پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی گلگت بلتستان میں واقع ہے۔ اس کی نشان دہی نقشے میں کریں۔ یہ پاکستان اور چین کی سرحد پر واقع ہے۔ اس کو نقشے میں دکھائیے۔ اس چوٹی کو سر کرنے اور یہاں کی سیر کرنے بھی بہت سے لوگ آتے ہیں۔

سبق کی تدریس

یہ سبق آپ کو بہت سے حسین مقامات کی نشان دہی کرے گا۔ پاکستان کے حسین مقامات کی تصاویر بچّے اور اساتذہ حاصل کر کے جماعت میں آویزاں کریں۔ جو بچّے ان مقامات میں سے کسی بھی جگہ جا چکے ہیں انھیں موقع دیں کہ وہ خود وہاں کے حسین نظاروں کو بیان کریں۔ اس سبق کے ہر اقتباس کو الگ الگ سمجھائیں۔ لیکن پہلے ایک دفعہ پورا سبق پڑھ کر یہ بتادیں کہ اس سبق میں کیا معلومات ملتی ہیں۔ اس کے بعد ہر پیراگراف کو الگ سے پڑھائیں۔ پہلے اس پیراگراف کی بلند خوانی اساتذہ کریں۔ مشکل اور نئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیں۔ انفرادی بلند خوانی کے بعد ان الفاظ معنی کو زبانی یاد کروائیے۔

دوسرا پیراگراف مختصر ہے تو اس کی بلند خوانی انفرادی بلند خوانی اور الفاظ معنی پہلے پیراگراف کے ساتھ ہی کرلیں۔ جتنا حصّہ پڑھایا ہے اس کے متعلق زبانی سوال جواب کر کے چھوٹا سا امتحان لیں کہ کتنا حصّہ ذہن نشین ہوا ہے۔

زبانی سوالات

۱۔ چھٹیوں میں سیر و تفریح کا ارادہ کیا تو قرعہ فال کس جگہ جانے کے لیے نکلا؟

۲۔ جھیل سیف الملوک کیسی جھیل ہے؟

۳۔ جھیل سیف الملوک تک کا راستہ کیسا ہے؟ وہاں تک کیسے پہنچتے ہیں؟

۴۔ گلیشیر کیا ہوتا ہے اور اس پر سے گزرنے والی گاڑی کون سی ہوتی ہے؟

۵۔ ماہر ڈرائیوروں کی ضرورت کیوں پڑتی ہے؟

۶۔ کون سے جانور اس سفر کو طے کرنے میں کام آتے ہیں؟

۷۔ جھیل سیف الملوک کس وادی میں واقع ہے؟

۸ کیمپنگ کیا ہوتی ہے؟ اس کا انتظام کس طرح کرنا پڑتا ہے؟

۹۔ داستان گو کون ہوتے ہیں؟

۱۰۔ جھیل سے بڑی بڑی داستانیں منسوب ہیں؟ کیا یہ بات دُرست ہے؟
سبق کا باقی حصّہ چھوٹے چھوٹے پیراگراف پر مشتمل ہے اس لیے ان سب کو ساتھ ہی پڑھائیے۔ بلند خوانی، انفرادی بلند خوانی، سوال جواب اور الفاظ معنی ایک ساتھ ہی کر کے سبق کو ختم کیجیے۔

اہم الفاظ

تختۂ تحریر پر اہم الفاظ اور ان کے معانی لکھیے، خود پڑھنے کے بعد بچّوں سے پڑھوائیے۔ معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوائیے یا پھر فلیش کارڈز کی مدد سے الفاظ معانی کی مشق کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشقیں

۱۔ خالی جگہیں پُر کریں۔
پہلے یہ مشق جماعت میں زبانی طور پر حل کروالیں اس کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔
ممکنہ جوابات

(ا) ۹۴ (ب) سیاحوں (ج) ۱۷۳۹۰ (د) ارغوانی (ہ) برف کا پیالہ

۲۔ ذیل میں دہ گئی عبارت کی خالی جگہوں کو دُرست الفاظ سے پُر کیجیے۔
سیف الملوک جھیل وادی کاغان کی سب سے اہم اور مشہور جگہ ہے۔ اس جھیل پر سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ اس کے باوجود اسٹیشن کی سہولت میسّر نہیں۔ اس لیے ہم بھی کیمپنگ کا سامان ساتھ لے گئے تھے۔ مقامی لوگوں نے سیاحوں کی سہولت اور اپنی گزر بسر کے لیے کھانے پینے کی اشیا اور تھوڑا بہت ضروری سامان مہیّا کر رکھا ہے۔ جہاں سے ضرورت کی اشیا مل جاتی ہیں۔ ہم نے جھیل سیف الملوک کو داستان گو لوگوں کا پیٹ پالتے بھی دیکھا۔ اس دل کش جھیل سے کئی داستانیں منسوب ہیں جس کو سُنا کر داستان گو سیاحوں سے پیسے کماتے ہیں۔
۳۔ ذیل میں موجود سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔
زبانی طور پر سوالات کے جوابات لیجیے۔ بعد ازاں بچّوں سے کہیے کہ سبق کی مدد سے ان سوالات کے جوابات کاپی میں لکھیں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔ مدد کی ضرورت ہو تو بچّوں کی مدد کیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ بچّوں سے کہیے کہ سبق میں سوال نمبر ۳ میں دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان کے بارے میں آپ جو بھی جانتے ہیں وہ اپنے ساتھی کو بتائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے کاپی میں لکھیے اور اسی ترتیب سے لُغت سے ان کے معانی ڈھونڈ کر لکھیے۔

یہ کام گروہی طور پر کروایئے۔ بچّوں کو لغت فراہم کیجیے۔ انہیں لغت دیکھنا آتا ہے پھر بھی ایک دفعہ اعادہ کروا کر دیئے گئے الفاظ کو الفبائی ترتیب سے کاپی میں لکھنے اور ان کے معانی لغت سے ڈھونڈ کر لکھنے کے لیے کہیے۔

ممکنہ جوابات (الفبائی ترتیب)

ارادے	بلندی	جھیل	چوٹیاں	داستان	سیاح	صورت	فال	قدرتی	ماہر

قواعد سیکھیے اسم کی اقسام بہ لحاظ معانی

بچّے اسم معرفہ اور اسم نکرہ پچھلی جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ اس وقت اعادہ کروایئے۔ تختۂ تحریر کی مدد سے زبانی سرگرمی کروایئے۔ اچھی طرح مشق کرواکر پھر کاپی میں کام کروایئے۔

۶۔ دیئے گئے جُملوں میں موجود اسم معرفہ کو خط کشید کیجیے اور اسم نکرہ پر دائرہ بنایئے۔

(یہ کام بچوں کو خود کرنے دیجیے۔)

پڑھیے

۷۔ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کیجیے۔

سوال کے مطابق بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ وہ عبارت میں موجود معلومات اور تصورات کو سمجھیں اور یاد رکھیں۔ اب آپ ایک دفعہ عبارت پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھنے کے لیے کہیے۔ پڑھائی کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔ اگر ضرورت ہو تو مدد کیجیے۔ جب سب بچّے پڑھ چکیں تو باری باری بچّوں سے پوچھیے کہ عبارت میں کیا معلومات دی گئی ہے۔ یہ کام گروہی صورت میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔

لکھیے

۸۔ اپنے شہر / گاؤں کے بارے میں کم سے کم دس جُملوں پر مبنی ایک معلوماتی مضمون تحریر کیجیے۔

جماعت میں بچّوں سے زبانی سوالات پوچھیے کہ وہ اپنے شہر یا گاؤں کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اچھی طرح گفت گو کرنے کے بعد کاپی میں کام کروایئے۔ یاد رکھیے جب بھی بچّے انفرادی طور پر کام کریں تو اس سے پہلے ان کو اچّھی طرح سمجھایئے۔ آپ کی ہدایات بہت واضح ہونی چاہییں۔ضرورت پڑنے پر بچّے کتاب سے مدد لے سکتے ہیں یا آپ تختۂ تحریر پر ذخیرہ الفاظ بھی فراہم کرسکتے ہیں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کے کسی بھی سیاحتی مقام کے بارے میں کم سے کم دس جملے لکھ کر لایئے۔متعلقہ تصاویر بنایئے یا لگایئے۔

سبق ۵ اسلامیہ کالج یونیورسٹی

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- املا کو صحّت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں۔
- متضاد الفاظ کو جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- غلط فقرات کی دُرستی کرسکیں۔

آمادگی

اس عنوان کو سبق کے طور پر پڑھائے جانے سے پہلے تعلیمی اداروں کی درجہ بندی کس بنیاد پر ہوتی ہے اور یونیورسٹی تک طالب علم کیسے پہنچتے ہیں اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تفصیل سے بتائیے۔ بچّہ سب سے پہلے K.G کلاس یا کنڈر گارڈن میں جاتا ہے۔ پھر پرائمری اسکول جو پانچویں جماعت تک ہوتا ہے۔ اس میں پڑھتا ہے اور اس کے بعد سکینڈری اسکول میں جاتا ہے۔ جو چھٹی کلاس سے دسویں کلاس تک ہوتا ہے۔ یہاں اسکول کی تعلیم مکمل ہوجاتی ہے۔ دسویں جماعت پاس کرکے بچّہ کالج میں جاتا ہے۔ پاکستان میں عمدہ ادارے موجود ہیں۔ والدین سرگرداں رہتے ہیں کہ اپنی اولاد کو کس بہترین کالج میں داخل کریں۔ کالج اور اسکول کی پڑھائی میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ کالج میں تعلیم پانے والوں کو زیادہ ذمّے داری دکھانی پڑتی ہے اور اپنے ذوق و شوق سے خود کوشش کرکے پڑھنا پڑتا ہے۔ یہاں استاد اسکول کی طرح ہر لفظ ہر سوال جواب اور مشق نہیں کراتے۔ نہ کاپیوں کی جانچ اسکول کی طرح ہوتی ہے۔ اس وقت تک طالب علم عمر کے ذمّے دار حصّے میں پہنچ چکے ہوتے ہیں اور جنھیں پڑھنے کا شوق ہوتا ہے وہ استاد سے رَہ نمائی لے کر اپنی مدد آپ کے اصول پر کار بند ہوجاتے ہیں۔ کورس کے علاوہ باہر کی کتابوں سے انٹرنیٹ سے جدید ترین اور تفصیل سے معلومات حاصل کرکے اپنا نام روشن کرتے ہیں۔ کالج سے آخری امتحان بی۔ اے پاس کرکے اگلا درجہ یونیورسٹی کا آتا ہے۔ ہر طالب علم اپنی پسند کا مضمون چن کر اس کے حساب سے داخلہ لیتا ہے۔ داخلے کا امتحان بھی سخت ہوتا ہے تو اس طرح یہ سفر طے کرکے طالب علم یونیورسٹی تک پہنچتا ہے اور اعلیٰ ڈگری حاصل کرکے کسی بھی مضمون کا جو اس نے چنا تھا اس کا ماہر ہونے لگتا ہے۔ یونیورسٹی میں کئی شاخیں ہیں بچّہ اپنی پلاننگ اور ماں باپ کے مشورے سے لائن چن کر اس کے حساب سے ڈگری حاصل کرتا ہے اور علم کا ایک وسیع باب اس کے آگے کھل چکا ہوتا ہے۔ یونیورسٹی کی تصویر جماعت میں لگائیے۔

نوٹ: پشاور یونیورسٹی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے بتائیے کہ ایک وقت میں اس کی تصویر نوٹ پر چھپی ہوئی تھی۔ اس یونیورسٹی کو قدیم ترین کہا جاتا ہے۔ اس کی عمارت جاہ و جلال اور شان دار ہونے کا مظاہرہ کرتی ہے۔ صدر میں جی ٹی روڈ پر ہے۔ لال پتھر سے بنی ہوئی عمارت پرانے درخت اور سبزہ اس کی شان میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ ہمارا قومی ورثہ ہے۔

سبق کی تدریس

اس سبق کے چار پیراگراف ہیں۔ ہر ایک کی بلند خوانی کریئے اور بچّوں سے بھی کروائیے۔

اساتذہ پورا سبق بھی پڑھ کر سنا سکتے ہیں تاکہ بچّوں کے ذہن متعارف ہوسکیں۔ ان کے ذہن میں ایک شان دار شکل اور خیالات میں رعب و دبدبہ والی عمارت جگہ لے گی۔ ہر جز کے الفاظ معنی الگ لکھے ہیں۔ ان کو معنی یاد کروائیے۔

اعلانِ سبق کے بعد پہلے پیراگراف اور مختصر سے دوسرے پیراگراف کو ایک ہی ساتھ پڑھائیے۔ بلند خوانی کرتے وقت بچّوں کا کام غور سے سننا اور اساتذہ کے کیے ہوئے زبانی سوالوں کا جواب دینا ہے۔اس بات کی ہدایت انھیں بلند خوانی سے پہلے ہی دے دیں تاکہ بلند خوانی سنیں اور پھر زبانی سوالات کے جوابات دے سکیں۔

زبانی سوالات

- اس عمارت کے بنانے میں پیسہ کہاں سے آیا؟
- کس سن میں یہاں لڑکیوں کے داخلے شروع ہوئے؟
- قائداعظم نے اس یونیورسٹی کا دورہ کب کیا؟
- تحریک پاکستان کی یاد دلانے میں اس یونیورسٹی کا کیا کردار ہے؟

اب تک سبق میں جو کچھ پڑھا چند بچّوں سے اس کا خلاصہ سنیے کہ انھیں کیا کیا معلومات حاصل ہوئیں؟ تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے نکات سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

دوسرے پیراگراف کی بلند خوانی پہلے اساتذہ کرینگے۔ بچّے پورے دھیان سے زبانی سوالوں کے جوابات دینے کی تیاری کی فکر میں غور سے سنیں گے۔ اس کے لیے انھیں پہلے سے ہدایات دیں۔اساتذہ نئے اور مشکل الفاظ کو تختۂ تحریر پر تحریر کرتے جائیں۔ انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ زیادہ سے زیادہ بچّوں کو موقع دے کر ان کے تلفّظ کی اصلاح کرتے جائیے۔ تختۂ تحریر پر یہ الفاظ معنی لکھیے۔

تیسرے پیراگراف میں دیے گئے الفاظ معنی یاد کروائیں پھر زبانی سوالوں کے جوابات لیں۔

زبانی سوالات

- اس ادارے کو تعمیر کرنے کے لیے پیسہ کہاں سے آیا؟
- عطیات کے ساتھ ہی بی بی گل کا نام کیوں آتا ہے؟
- لڑکیوں کو بہت بعد میں داخلے ملے کیوں؟
- اس عمارت میں چلتے پھرتے آپ کو کن لوگوں کی یاد آتی ہے؟
- پرانے لوگوں کی یاد کیوں آتی ہے؟ اور آنے والے کیا محسوس کرتے ہیں؟

چوتھے پیراگراف کی انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ اس بار اساتذہ بلند خوانی نہ کریں دیکھیں کہ بچّے کتنے اعتماد سے اور کیسی پڑھائی کرتے ہیں۔

نوٹ: جتنے حصّے کی بلند خوانی کی گئی۔ اتنے حصّے کے الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھے ہیں یاد کروائیے۔ تلفّظ کی طرف غور کیجیے۔ دُرست تلفّظ سکھائیے۔

بچّوں سے سوال کیجیے کہ سب معلومات حاصل ہونے کے بعد اب ان کے ذہن میں کیسا نقشہ مرتب ہوا۔

یہ سبق کا اعادہ بھی ہے اور خلاصہ بھی۔ امید ہے بچّے اچّھی گفت گو کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرینگے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ معانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر لکھیے۔خود پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشقیں

۱۔ خالی جگہ پُر کریں

ممکنہ جوابات

(ا) سُرخ (ب) کرنسی (ج) یونیورسٹی (د) ۳۰۰ (ہ) گنبد، محرابیں، طاق

۲۔ دُرست جواب پر (✓) اور غلط پر (×) کا نشان لگائیں۔

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیں۔

۳۔ سبق پڑھ کر سوالات کے جواب لکھیے۔

سبق کی مدد سے یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ کام کروانے سے قبل سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ بچّوں سے کہیے کہ سبق میں دی گئی اسلامیہ کالج یونیورسٹی کی تصویر اچّھی طرح دیکھیں اور پھر اس کے بارے میں اپنے ساتھی کے ساتھ گفت گو کریں۔ یہ بھی بتائیں کہ انھیں اس میں سب سے زیادہ کیا چیز پسند آئی؟

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیئے گئے اشاروں کی مدد سے لفظ پہچان کر کاپی میں لکھیے۔

بچّوں کو بتایئے کہ آج ہم ایک کھیل کھیلیں گے جس میں آپ اشاروں کی مدد سے لفظ پہچانیں گے۔ اب آپ اس سوال میں دیئے گئے اشارے ایک ایک کر کے پوچھیے اور اس کے جوابات زبانی طور پر لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ جماعت کے تمام بچّے اس سرگرمی میں حصّہ لے سکیں۔

ممکنہ جوابات

(ا) اسکول (ب) اتوار (ج) واحد (د) مسجد (ہ) لاہور (و) تربوز

قواعد سیکھیے متضاد الفاظ

متضاد الفاظ کا اعادہ کروایئے۔ تختۂ تحریر پر مثالی الفاظ لکھ کر بچّوں سے ان کے متضاد پوچھ کر لکھیے۔ پھر ان الفاظ کو زبانی جملوں میں استعمال کروایئے۔ اچّھی طرح مشق کروا کر کاپی میں کام کروایئے۔

۶۔ دیئے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

ممکنہ جوابات

نام ور <u>بے نام</u> ایمان دار <u>بے ایمان</u> چالاک <u>معصوم</u> سرسبز <u>بنجر</u> نڈر <u>بزدل</u> سہل <u>مشکل</u>

۷۔ دیئے گئے غلط جُملوں کو دُرست کر کے دوبارہ لکھیے۔

دیئے گئے جُملے چارٹ پیپر کی پٹیوں پر لکھ لیں۔ جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ہر گروہ کو پٹی پر لکھا ہوا ایک جُملہ دیں۔ بچّوں سے کہیں کہ اس جُملے میں کیا غلطی ہے ڈھونڈ کر بتائیں۔ غور کرنے کے لیے ان کو کچھ وقت دیں اب ہر گروہ سے پوچھیں کہ انھوں نے کیا غلطی تلاش کی ہے۔ غلطی کی درستی بھی زبانی طور پر کروایئے۔ اچّھی طرح مشق کروا کر کاپی میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھوائیے۔ بچّوں سے پہلے اگر ایک دفعہ آپ پڑھ کر سنادیں گے تو بچّوں کو آسانی ہوجائے گی۔

لکھیے

۹۔ تیاری کروا کر املا لیجیے

۱۰۔ سبق میں دیئے گئے سوالات کی مدد سے اسکول کے بارے میں ایک مضمون لکھوائیے۔ بچّوں کو یہ تحقیقی کام خود کرنے دیجیے لیکن ان کو آپ کی رَہ نمائی کی ضرورت پڑے گی، وہ ضرور فراہم کیجیے۔

سرگرمیاں

سبق میں بتائی گئی سرگرمیاں کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کی کسی بھی ایک یونیورسٹی کے بارے میں معلومات اکھٹی کیجیے اوراس کے بارے میں کم از کم پندرہ جُملے تحریر کیجیے۔تصویریں بھی بنائیے یا لگائیے۔

سبق ۶ — ہمارا ماحول

سبق کے مقاصد

- نظم و نثر کو دُرست اُتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللّفظ/ ترنّم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- آپ بیتی (۱۲ سے ۱۵ جُملے) لکھ سکیں۔
- گروہی الفاظ لکھ سکیں۔
- سابقے اور لاحقے کو فہم کے ساتھ استعمال کرسکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھارھواں، اٹھارویں، اٹھارِویں) کا فرق سمجھ سکیں اور جُملوں میں استعمال کرسکیں۔

آمادگی

یہ سبق ماحول سے متعلق ہے۔ ماحول ایک ایسا لفظ ہے جسے بچّے دُرست طریقے پر نہیں سمجھ سکتے۔ اساتذہ کو اس لفظ کی معنی پوری تشریح کے ساتھ سمجھانے ہیں۔ ہر جگہ کا ایک ماحول ہوتا ہے۔ بازار کا الگ، گھر کا الگ، اسپتال کا الگ، اسکول کا الگ، ماحول وہ چاروں طرف کے طور طریقے سے حالات ہیں جو ہر جگہ کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم ہر جگہ کے ماحول کو یا وہاں کے چاروں طرف موجود حالات کو اس جگہ اور جگہ کے وجود کے طریقوں کے مطابق دیکھیں۔ ہر جگہ کے ماحول کا اپنا ایک سلیقہ اورطریقہ ہوتا ہے۔ وہ مدِّنظر رکھنا ہے۔ اگر اسپتال کے ماحول کو ہم نے صفائی ستھرائی سے مزین نہ کیا۔ ہرطرف گندگی اور لوگوں کا وقت بے وقت آنا جگہ ایک بازار کی مانند لگا رہے تو یہ اسپتال کے مریضوں کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ ہر جگہ کے ماحول کو اس جگہ کے لیے مناسب ماحول رکھنا اس کے لیے طور طریقے اور اصول بنا کر اس کا پابند ہونا چاہیے تب ماحول درست ہوتا ہے۔

- ماحول دُرست رکھنے کے لیے اصولوں کی پابندی، اوقات کی پابندی، لباس کی صفائی اور شور وغل پر قابو رکھنا، تہذیب، قاعدہ، ان سب کا خیال کرنا ہی ماحول کو عمدہ اور سازگار بناسکتا ہے۔ اصولوں کی پابندی کا خاص خیال کسی جگہ کو صاف رکھنا اور اس کے ماحول کو عمدہ بناتا ہے۔
- جگہ جگہ کوڑا پھینکنا، اصولوں اور اوقات کی پابندی کرنا خود ہماری جہالت اور ناواقفیت ماحول کو گندہ کرنے کی سب سے بڑی وجوہات ہیں۔ ماحول اچّھا بھی ہوسکتا ہے۔ اور برا بھی۔ خود اپنے ہی ہاتھ میں ہے۔ جہالت اور ناواقفیت ماحول خراب کرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

۳۔ ہمارے ماحول کو ہمارے طورطریقے ہی نقصان دے رہے ہیں ہم کوئی قدم سوچ کر نہیں اٹھاتے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔سڑک پر تھوکنا، پھلوں کے چھلکے سڑک پر پھینکنا، پلاسٹک کی تھیلیوں کا استعمال، اطراف کو صاف نہ رکھنا، اصولوں کی پابندی نہ کرنا، کھانا کھاکر فٹ پاتھ پر پھینکنا، گھر کا کوڑا نکال کر باہر پھینک دینا،اپنے محلّے اور چاروں طرف کی صفائی کیا خیال نہ رکھنا، یہ سب وہ باتیں ہیں جو ہمارے ماحول کو خراب کرکے ہماری صحت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

ہوا میں ایک حصّہ کاربن ڈائی آکسائیڈ نام کی گیس بھی ہوتی ہے یہ گیس صحت کے لیے انتہائی مضر ہے۔ جگہ جگہ کوڑا جلانا اور کوڑا پھینکنا اس گیس میں اضافہ کررہا ہے۔ سانس کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں لوگ زیادہ بیمار ہورہے ہیں فضائی آلودگی جو ماحول کے خراب ہونے کی وجہ سے بڑھ رہی ہے۔ جلدی بیماریاں سانس کی بیماریاں عام ہورہی ہیں۔ لٰہذا ماحول کی صفائی نہایت ضروری ہے جس سے ہمارے بچّے اور بڑے بے خبر ہیں۔ اساتذہ پوری تشریح اور تفصیل کے ساتھ اس نکتے کو سمجھائیں۔

ماحول کی خرابیاں اور اس کے نقصانات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ قدرت نے پودوں، درختوں اور پھلوں کے ذریعے جو اچھّا ماحول جہاں جہاں دیا ہے اس کی حفاظت کے بارے میں ہدایات تختۂ تحریر پر لکھیں۔ زبانی یاد کروائیں ہم اچھے ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے کیا کیا کرسکتے ہیں۔ہمیں ماحول کی صفائی کے لیے کیا کوششیں کرنی چاہیں۔ بچّوں سے پوچھ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ باقی مشقیں ہدایات کے مطابق کیجیے۔

نوٹ: ایک بات ضرور بتایئے لوگ جگہ جگہ کوڑا جلاکر ماحول میں آلودگی شامل کرتے ہیں۔ لوگوں کو اس بات کی تعلیم دیں کہ یہ کام صحت کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ سانس کی اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کے لیے بہت مضر اور خطرناک ہے۔ اس سے گریز کریں۔ صاف ہوا، صاف پانی، اصولوں پر کاربند رہنا ماحول کو بہتر کرسکتا ہے۔ دھوئیں والی گاڑیاں بھی سڑک پر بند کردینی چاہیں۔

سبق کی تدریس

سبق ۵ پیراگراف پر مبنی ہے اس کو پڑھانے میں کم سے کم دو سے تین دن لیجیے۔ ایک ایسا سبق اور ایک ایسا عنوان ہے جو بچّوں کی زندگی سے بہت قریب اورسب کچھ ان کا دیکھا سنا ہے اور اس سے جو کچھ سیکھیں گے کام بھی آئے گا اور بڑی مفید معلومات حاصل ہوگی۔ پہلا پیراگراف طویل ہے اس لیے پہلے صرف اس کو پڑھیے اور پڑھایئے۔ اس کے الفاظ معنی یاد کروایئے۔ املا کے الفاظ کی مشق، جُملے بنانا، سوال جواب اور بلند خوانی کروایئے۔ بچّوں کو متنبہ کردیں کہ وہ سوال جواب کے لیے تیار رہیں اور بلندخوانی والے حصّے بہت غور سے سنیں اورسن کر یاد رکھیں تاکہ دُرست جواب دے سکیں۔

پہلا پیراگراف

پہلے پیراگراف کی انفرادی بلندخوانی کے بعد تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ معنی یاد کروایئے۔ ان میں سے چند الفاظ کے جُملے بنوایئے اور املا کے لیے بھی تیار کروایئے۔ چند الفاظ کا املا گھر پر تیار کرنے کو دیں۔چھوٹے چھوٹے زبانی سوالات کرکے یہ جانچیے کہ سبق کا متن کتنا سمجھ میں آیا۔

زبانی سوالات

۱۔ طبعی کا کیا مطلب ہے؟

۲۔ ماحول کسے کہتے ہیں۔ چند چیزوں کے نام بتایئے جو ماحول میں شامل ہوتی ہیں؟

۳۔ کیا یہ چیزیں انسان نے خریدی ہیں یا بے مانگے ملی ہیں؟
۴۔ یہ چیزیں ہمارے لیے اتنی ضروری ہیں کہ ہم کو ان کی قدر کرنی چاہیے۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟
۵۔ انسان کی جدید ایجادات نے ان قیمتی اشیاء کے ساتھ کیا کیا؟
۶۔ انسان کے سائنس کے ایجادات نے کچھ فائدے اور کچھ نقصان پہنچائے ہیں کیا انسان ان نقصانات پر غور کرتا ہے؟
۷۔ ایک چھوٹی سی مثال جو بہت زیادہ نقصان پہنچا رہی ہے وہ کیا ہے؟
۸۔ پلاسٹ کی تھیلیوں نے ہمیں کون کون سے نقصانات پہنچائے ہیں؟

دوسرا پیراگراف

اس پیراگراف کی بلند خوانی اساتذہ کے بعد بچّے کریں۔ اساتذہ اس پیراگراف کے الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ زبانی سوالات کیجیے۔

زبانی سوالات

۱۔ پلاسٹک کی تھیلیاں کس کس وجہ سے بہت مقبول ہوئیں؟
۲۔ کیا ان تھیلیوں میں سے کوئی گیس یا پانی گزر سکتا ہے؟
۳۔ انھیں مٹی میں مکمل جذب ہونے میں کتنا عرصہ لگتا ہے؟
۴۔ جب زیادہ دفعہ استعمال ہوجائیں تو یہ کیا ہوتا ہے؟
۵۔ ساحل سمندر پر تھیلیاں پھینک کر کیا نقصان کیا جاتا ہے؟
۶۔ چند آبی جانوروں کے نام بتایئے؟
۷۔ کیا آبی جانور ان تھیلیوں کو کھالیتے ہیں؟ پھر کیا ہوتا ہے؟
۸۔ وزن میں ہلکی ہونے کا اور کیا نقصان ہوتا ہے؟
۹۔ ماحول میں آلودگی پلاسٹک کی تھیلیوں کا سبب بہت زیادہ ہے۔ بتایئے کیسے؟
۱۰۔ ان کا رنگ کیا نقصان پہنچاتا ہے؟
۱۱۔ آپ نے اسکول آتے جاتے تھیلیوں کو کہاں کہاں بکھرے دیکھا ہے اور نالیوں کو یہ کیا نقصان پہنچاتی ہیں؟
۱۲۔ ان کے پھنسنے کی وجہ پانی رکنا ہے تو کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں؟
۱۳۔صحت پر ان کا کیا اثر ہوتا ہے؟
۱۴۔ پلاسٹک کی تھیلیوں کے بدلے ہم اور کیا کیا استعمال کر سکتے ہیں؟

نوٹ: بچّوں سے جوابات حاصل کر کے اندازہ لگایئے کہ ایک تو ان کا اپنا روز مرہ کا تجربہ کہ وہ تھیلیوں کی پھیلائی ہوئی تباہی خود دیکھتے ہیں اور پھر سوالوں کے جوابات مکمل تجزیہ دیں گے کہ آلودگی کس طرح پڑھ کر نقصان پہنچا رہی ہو اور بچّے یہ سب دیکھ کر کیا سیکھ رہے ہیں!

اہم الفاظ

اہم الفاظ اور ان کے معانی کے فلیش کارڈز بنا کر جماعت میں مختلف سرگرمیاں کروایئے۔ آخر میں الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے تاکہ معانی ذہن نشین ہوسکیں۔

فہم

حل شدہ مشقیں

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنائیے۔

پہلے یہ مشق جماعت میں زبانی طور پر حل کروالیں اس کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) بغیر مانگے (ب) نقصان (ج) کردار (د) دُور دُور (ہ) انسان یا جانور کی

۲۔ خالی جگہیں پُر کریں۔

پہلے یہ مشق جماعت میں زبانی طور پر حل کروالیں اس کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) فطری یا قدرتی (ب) آسانیاں (ج) پچاس فیصد (د) زہریلا (ہ) بند

۳۔ سبق پڑھ کر سوالات کے جواب لکھیے۔

سبق کی مدد سے یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔ کام کروانے سے قبل سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

بات کیجیے

۴۔ بچّوں سے کہیے کہ سوال میں دی گئی تصویر دیکھیں اور اس کے بارے میں اپنے ساتھی کے ساتھ بات چیت کریں۔ سوال میں دی گئی ہدایت انھیں اچّھی طرح سمجھائیے۔ دورانِ گفت گو جائزہ لیتے رہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ مثال کے مطابق دیئے گئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیے۔

بچّے پچھلی جماعتوں میں گروہی یا متلازم الفاظ سیکھ چکے ہیں۔ چند مثالی الفاظ اور ان کے گروہی الفاظ تختۂ تحریر پر لکھوائیے۔ مشق کرواکر پھر کاپی میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے سابقے لاحقے

سابقے لاحقے کا اعادہ کروائیے۔ تختۂ تحریر پر مشق کروائیے۔ پھر کاپی میں کام کروائیے۔

۶۔ دیے ہوئے سابقوں کی مدد سے دو، دو الفاظ بنائیے اور ان الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

۷۔ دیے ہوئے لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیے اور انھیں جُملوں میں استعمال کیجیے۔

پڑھیے

۸۔ دیئے گئے اشعار پہلے آپ بچّوں کو دُرست اتار چڑھاؤ اور ترنّم کے ساتھ پڑھ کر سنائیے۔ پھر بچّوں کو اپنے ساتھ ساتھ پڑھنے کے لیے کہیے۔ ایک دو دفعہ پڑھوا کر پھر ان سے انفرادی طور پر پڑھوائیے۔ اتار چڑھاؤ اور ترنّم پر توجہ دیجیے۔

لکھیے

بچّوں کو آپ بیتی کا مطلب سمجھائیے۔ پہلے سے لکھی ہوئی چند مختصر آپ بیتیاں انھیں پڑھ کر سنائیے تاکہ انھیں اندازہ ہوسکے۔

۹۔ تصوّر کیجیے کہ آپ ایک پلاسٹک کی تھیلی ہیں، پلاسٹک کی تھیلی کی دل چسپ آپ بیتی لکھیے۔

دیئے گئے موضوع کے بارے میں پوچھیے کہ اس کی آپ بیتی میں کیا لکھا جاسکتا ہے؟ زبانی جُملے لیجیے۔ اچّھی طرح مشق کرواکر کاپی میں کام کروائیے۔

کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے ضرورت پڑنے پر بچّوں کی اصلاح/مدد کیجیے۔

۱۰۔ ماحول کی صفائی کی اہمیت پر کم از کم دس مربوط جُملوں پر مبنی عبارت لکھیے۔

بچّے سبق پڑھ چکے ہیں۔ ان کو یہ کام خود سے کرنے دیں۔ اس کام کو کرنے کے لیے وہ سبق سے مدد لے سکتے ہیں۔

۱۱۔ عددی ترتیب لکھنے کی مشق کیجیے۔ کاپی پر ذیل میں موجود جدول بنا کر ذہن نشین کیجیے۔

۱۲۔ مثال کے جُملوں کو غور سے پڑھیے۔ نیچے دی گئی عددی ترتیب کو اس طرح جُملوں میں استعمال کیجیے کہ ان کا فرق واضح ہوسکے۔

سوال سمجھا کر بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیں۔

کچھ کیجیے

کتابچہ تیار کروائیے۔ عنوان ڈلوائیے۔ ”پلاسٹک کی تھیلیاں بند کریں“ اس کے تمام نقصانات جماعت کے سبق اور انٹرنیٹ سے حاصل کرکے لکھوائیے۔
کہیں کہیں تصاویر بھی بنوائیے تاکہ کام مزید دل چسپ ہوسکے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

گھر کا کام ماحول بچانے کے لیے ایک بورڈ پر لکھنے کے لیے کم از ۵ ہدایات لکھیے۔ سائن بورڈ کی ڈرائنگ بنا کر یہ ہدایات اس کے اندر لکھیے۔

سبق ۷

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (برائے مطالعہ)

اساتذہ یہ پورا سبق ایک دفعہ میں ہی بلند خوانی کر کے کہانی کی طرح سنائیں کیسے پڑھنا ہے کہاں رکنا ہے۔ تلفّظ کیا ہے ان سب پر خاص توجّہ دیں۔ جو الفاظ نئے ہیں ان کی فہرست تختۂ تحریر پر بنا کر معنی یاد بھی کروادیں۔ پورا سبق مکمل ہونے کے بعد بچّوں سے بھی بلند خوانی کروائیے۔

سوچیے اور بتائیے

بچّوں سے پوچھیے:

- ازواجِ مطہرات کا کیا مطلب ہے؟
- امہات المومنین کن ہستیوں کو کہتے ہیں؟
- حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام سن کر آپ کے ذہن میں کیا خیال آتا ہے؟

اساتذہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر تحریر پوری پڑھ کر سنائیں اسی طرح سنائیے جیسے کوئی واقعہ، کہانی یا قصّہ سناتے ہیں۔ ادب ملحوظِ خاطر رہے۔ بچّوں کو غور اور ادب سے سننا چاہیے۔ ابھی اساتذہ سوالات کر کے یہ بھی جاننا چاہیں گے کہ آپ نے کتنے غور سے سن کر مواد کو اپنے ذہن میں رکھا ہے۔ یہ پیراگراف ایک ساتھ ہی پڑھ کر بچّوں سے بلند خوانی کروائیے۔ الفاظ، معنی کی فہرست تختۂ تحریر پر تیار کر کے ان الفاظ کو بھی یاد کروادیجیے۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
معزز	عزت والے	نام ور	مشہور
عالی نسب	عمدہ خاندان کے	لقب	وہ نام جو کسی کو اس کی خوبیوں پر دیا جاتا ہے
زمانۂ جاہلیت	ایسا زمانہ جس میں علم عام نہیں تھا		

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر ان کو ہدایت دیں کہ سبق کو پیراگراف میں بانٹ کر گروہ میں باری باری ہر بچّہ ایک پیراگراف پڑھے اور باقی سنیں۔ پڑھائی کے دوران آپ متوجہ رہیں بچّوں پر نظر رکھیں ان کو جہاں بھی ضرورت ہو ان کی اصلاح/مدد کیجیے۔ پڑھائی مکمل ہونے کے بعد زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

سبق ۸

رات کی رانی (نظم) (برائے مطالعہ)

بلند خوانی

نظم کی خوبی اس کا ترنّم اور لحن ہوا کرتا ہے اس لیے اساتذہ ان دونوں چیزوں کو ذہن میں رکھ کر بلند خوانی کریں۔ بچّوں کو بھی مطالعہ کا یہی انداز سکھائیں۔ باغ کا حسین منظر اور اس کی خُوب صُورت چیزیں بتائی گئی ہیں۔ اساتذہ پوری نظم کی بلند خوانی اور نئے الفاظ کے معنی بورڈ پر لکھتے جائیں تو وہ اپنی بلند خوانی کے بعد یاد کروائیں۔ پہلی دفعہ جب اساتذہ بلند خوانی کریں تو نظم کا لحن ذہن نشین کرانے کے لیے اپنے ساتھ دہرواتے جائیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مزے اڑانا	خوب سیر تفریح کرنا	من کو	دل کو
متوالا	پسند کرنے والا	سہما سہا	ڈرا ڈرا
اُکھڑا اُکھڑا	الگ، الگ، میل جول بغیر	خفا خفا	ناراض ناراض
جدا	الگ	بھاتی	آتی

نوٹ: تمام الفاظ کے معنی اچّھی طرح سمجھا کر پڑھوایئے۔
انفرادی بلند خوانی کروایئے۔

سبق کی تدریس

ایک کھیل کھیلیے

پہلے نظم کو بہت غور سے دو چار دفعہ پڑھایئے تا کہ کسی حد تک یاد ہوجائے۔ ایک بچّہ اٹھ کر ایک مصرعہ پڑھے اور دوسرا اسے پورا کرے جیسے ایک بچّہ پڑھے۔ ’’ اک باغ سجا تھا پھُولوں سے ....‘‘ دوسرا بچّہ اس کا دوسرا مصرعہ پڑھے۔ اسی طرح بہت سے بچّے ایک مصرعہ پڑھیں اور دوسرا بچّہ اس مصرعے کو مکمل کرے۔ یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب بچّوں نے اس نظم کو کئی دفعہ پڑھا ہوگا۔ امید ہے یہ کھیل دل چسپ لگے گا۔

تفہیمی زبانی سوالات

- تتلی کے من کو پھُول بھاتا تھا۔ چند جانوروں یا پرندوں کے نام لیجیے اور بتایئے کہ انھیں کیا بھاتا ہے۔ آخر میں یہ بتایئے آپ کو کیا بھاتا ہے؟
- اس نظم میں کس جگہ کا ذکر ہے۔ بچّے باغ میں کس وجہ سے آتے تھے؟
- بچّے باغ میں آکر کیا کرتے تھے؟
- وہ کون سی چیز تھی جو باغ میں آتی تھی اور بچّے کیوں اس سے خوش ہوتے تھے؟
- تتلی کن پھُولوں پر جاتی ہے۔ رنگ سے اس کا کیا تعلق ہے؟
- تتلی سب کے من کو بھاتی تھی کا مطلب بتایئے؟
- پھُولوں کے چند عام رنگ بتایئے۔
- ایک دن تتلی نے کیا دیکھا؟
- تتلی نے پھُول سے کیا پوچھا؟

نظم کا بقیہ حصّہ اساتذہ پڑھیں۔ تتلی نے پھول کو کیا جواب دیا۔ پہلے خود پڑھیں اور پھر بچّوں کو انفرادی بلند خوانی کروایئے۔ نئے الفاظ کے معنی تختۂ تحریر پر لکھیں۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دکھتا ہوں پھول بھلا	بھلا کیا میں پھول نظر آتا ہوں	ہنستے ہیں یایا	مذاق اڑاتے ہیں
پھیکا پھیکا	ہلکا، بے جان	رنگ میرا	رنگ میرا
گر	اگر	دل میں آئی	دل میں کیا سوچا
رنگت	رنگ	پھلکی	ہلکی
مہکے کونا کونا	ہر جگہ خوشبو پھیلے	سیرت	عادت مزاج
ڈھب	طور طریقہ	آنی جانی	ایک جگہ قائم نہ رہنا
رانی	بڑی ہے	راج	حکومت

سرگرمی

جماعت میں کوئی بچّہ ''رات کی رانی'' کا پودا سب کو دکھائے۔

بچّوں کو سمجھایئے کہ شکل صورت سے زیادہ انسان کی سیرت، عادت، مزاج اچھا ہونا چاہیے کیونکہ جب رنگ نظر نہیں آتی تو خوش بو ہی اس پھُول کا پتہ بتاتی ہیں۔ انسانوں میں جس کی عادت مزاج اچّھی ہوتی ہے وہی سب کا پیارا ہوتا ہے۔ دوست بنتا ہے۔ کام آتا ہے اور اس کے اخلاق کی خوش بو دوستوں کو اپنے چاروں طرف کھینچتی ہے۔ رات کی رانی، رات کو مہک اور خوش بو سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے شکل سے نہیں۔

سبق ۹ — اسکاؤٹس اینڈ گرلز گائیڈ

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مضمون نویسی (۱۲ سے ۱۵ جُملے) کرسکیں۔
- مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں۔

آمادگی

انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی ہر عادت اور خصلت میں سب سے اعلیٰ اور عمدہ ہے۔ باقی تمام پیدا کی ہوئی

چیزیں انسان سے ہر لحاظ سے کم ہیں۔ تو اب اس بات کی بہت بڑی ذمّے داری بھی ہے یہ کہ اس کی ہر تربیت ہر عادت ہر خصلت کو ہر قسم کی تعلیم دے کر بہترین شخصیت بھی بنانی ہے۔ان تمام چیزوں کے لیے اس کے دماغ، جسمانی آلات، ہنسی، مذاق، ذمّے داریوں ہر ایک کی تربیت دینی ہے۔ صرف ذہنی تعلیم ہی کافی نہیں۔ اساتذہ کو بچّوں کی ذمّے داریوں مختلف احساسات اور اپنے جسم اور دماغ کی ساخت کو ایک خاص قسم پر دینی ہوتی ہے اس کے لیے کھیل کود، پڑھنا لکھنا، ذمّے داریوں کا احساس اور ان کو بخوبی نبھانا سکھانا پڑتا ہے۔آپ صرف کتابیں پڑھ لیں لیکن عملی طور پر ذمّے داریوں کو سرانجام نہ دے سکیں تو سب بے کار ہے۔ اس توازن کو قائم رکھنے کے لیے بچپن سے ہی بچّوں کو پڑھنا لکھنا، کھیل کود، ذمّے داریاں ادا کرنا یہ سب سکھایا جاتا ہے تاکہ وہ اشرف المخلوقات کی ایک مکمل جامع شخصیت بن سکیں۔ اس کے لیے مختلف شعبے ہیں مثلاً مختلف قسم کے کھیل جیسے ہاکی، فٹ بال، کرکٹ وغیرہ۔ ذمّے داریوں کو نبھانے کے لیے اور جسمانی نظم و ضبط کے لیے گرل گائیڈ، اسکاؤٹ وغیرہ کی تربیت بہت کام کی ہے۔ کبھی شہر میں کوئی آفات، زلزلہ وغیرہ یا بیماری پھوٹ پڑے تو اسکاؤٹس گھر گھر، محلہ محلہ جاکر اپنے ہاتھوں سے کام اور محنت مشقت کرتے ہیں اور اپنے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔حکومت اس لیول پر اکیلے اتنا کام نہیں کرسکتی یا کہیں ٹریفک کا بہت بڑا انتظام کرنا ہو تو بھی اسکاؤٹس کام کرتے ہیں۔اس طرح لڑکیاں چالاک بنائی جاتی ہیں تاکہ ذمّے داریوں کو پوری طرح بجا لائیں، گرلز گائیڈ اور اسکاؤٹس دونوں کے الگ الگ یونیفارم ہوتے ہیں تاکہ وہ مجمع میں پہچانے جاسکیں۔

یوں تو اسکاؤٹس کی تربیت اور فنکشن اکثر ہوتے رہتے ہیں لیکن ہر چار سال بعد بین الاقوامی سطح پر تربیت ہوتی ہے۔ اجتماع منعقد ہوتا ہے؟ اس کو اسکاؤنٹ اس کو جمہوری کہتے ہیں۔ اور یہ اسکاؤٹس تنظیموں پر مشتمل ہوتی ہے۔

اسکاؤٹس اور گائیڈز کے اساتذہ بھی الگ ہوتے ہیں۔ پاکستانی اسکاؤٹ ایسوسی ایشن میں 10 تنظیمیں ہوتی ہیں۔سب کا ہر چار سال کا اجتماع ایک دوسرے کو بہت کچھ سکھاتا ہے اور اساتذہ کی بھی تربیت کی جاتی ہے۔

- بچّوں کو منظم اور ذمّے دار بنانے کے لیے یہ تربیت ضروری ہے۔
- ان تنظیموں کا اصل مقصد کسی حادثے یا مشکل وقت میں دل و جان سے رضا کارانہ طور پر یعنی بغیر معاوضے کے خدمت کرنا، یہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور انسانیت کی خدمت کے کام آنا ہے۔ کوئی آفت آجائے تو عمدہ اور منظم طور پر تنظیمیں بنا کر کام کریں۔ یہ عمدہ اور منظم تنظیمیں بڑی خوبی سے آفات سے نمٹتی ہیں کیونکہ یہ ان کی تربیت کا حصّہ ہے۔ یہ کام اور تربیت ان کی شخصیت کو مکمل شخصیت بناتی ہے اور وہ ہمت سے اللہ تعالیٰ کی رضا کا یہ کام کرکے انسان کی جانیں بچا کر بہت بڑا کام انجام دیتے ہیں۔سب سے پہلے برطانیہ میں رابرٹ پاول نے اس تنظیم کا آغاز کیا۔ بچّوں میں نظم، اعتماد، جرأت، تنظیم، ہمت، بے خوفی جیسی خصوصیات پیدا کی گئیں اور قوم کو ایک قیمتی سہارا ملا۔

سبق کی تدریس

اس سبق کو پیراگرافوں کی صورت میں پڑھیں۔

پہلا پیراگراف

پہلا پیراگراف شروع کیجیے اور ایک وقت میں ایک پیراگراف پڑھائیے۔سبق کا کچھ پس منظر بنائیے اور پھر پہلا پیراگراف شروع کیجیے۔ بلند خوانی کے ساتھ تختۂ تحریر پر الفاظ معنی لکھیے۔صرف پہلے دوسرے پیراگراف تک۔

بلند خوانی

اساتذہ بچّوں کو خاموشی سے سننے اور ذہن نشین کرنے کی ہدایت کریں تاکہ بیچ بیچ میں استاد سوالات کرکے چیک کریں تو پتہ چل سکے بچّوں نے کتنا سمجھا اور ذہن میں بٹھایا۔

زبانی سوالات

- تحریک کیا ہوتی ہے؟
- کون سی ایک تربیت ہے جو بچّوں کی جسمانی، ذہنی صلاحیتوں میں ایک ہی وقت میں اضافہ کرتی ہے۔
- کس صدی میں اس تحریک کا انعقاد ہوا؟
- لڑکیوں کے لیے اسکاؤٹنگ تحریک کب شروع ہوئی۔ اس کا نام بدل کر کیا رکھا؟
- شروع میں ان کو کس لحاظ سے تقسیم کیا گیا۔ (عمر کے لحاظ سے)
- کس سن میں اور کس نے برطانیہ میں ایک جاسوسی اور اسکاؤٹنگ پر کتاب لکھی؟
- برطانوی فوج کے کس جرنل نے ایک کتاب لکھی اور کب رابرٹ بیڈن پاول نے اپنے نام سے ایک کیمپ برطانیہ میں قائم کیا؟
- کس سن میں لڑکیوں کے لیے ایک تنظیم قائم کی گئی؟
- کیا اسکاؤٹ اور گرل گائیڈ کے بنیادی اصول ایک ہی تھے؟ یہ اصول رضا کارانہ کیوں کہلاتے ہیں؟
- گرل گائیڈ اور اسکاؤٹ کی تمام سرگرمیاں عملی اور غیر رسمی ہوتی ہیں۔ کیا یہ دُرست ہے؟
- گرل گائیڈ اور اسکاؤٹس کی پہچان کیا ہے؟
- اسکاؤٹس اور گرل گائیڈ کی سرگرمیوں کا خاص مقصد کیا ہے؟
- وردی پہن کر ان کو اپنی ذمّے داریاں یاد آتی ہیں اور ان کا احساس ہوتا ہے کیا یہ بات دُرست ہے؟

سرگرمی

اساتذہ کچھ بچّوں کو موقع دیں کہ وہ جماعت کے سامنے آکر اسکاؤٹس کا تعارف ان کی تربیت ان کی ضرورت اور کام پر روشنی ڈالیں۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر دیے گئے معانی کے ساتھ لکھیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھایئے الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

تمام مشقیں پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب/ کاپی میں کام کروایئے۔

۱۔ خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) ۲۰ ویں (ب) غیر رسمی (ج) تیّار حالت میں رہو (د) اسکولوں (ہ) تحفّظ

۲۔ دُرست جُملے پر (✓) اور غلط جُملے پر (✗) کا نشان لگایئے۔

(ا) ✓ (ب) ✗ (ج) ✓ (د) ✗ (ہ) ✓

۳۔ سبق پڑھ کر ذیل میں موجود سوالات کے جوابات لکھیے۔

یہ کام بچّوں کو خود کرنے دیجیے۔

بات کیجیے

بچّوں سے کہیے کہ بات کیجیے میں موجود سوال کا جواب اپنے ساتھی کو دیجیے اور اس کے بارے میں گفت گو کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے ہوئے الفاظ معمّے میں تلاش کیجیے۔ ان الفاظ کے جُملے بنائیے اور جماعت میں سُنائیے۔

دیا گیا معمّہ پہلے تختۂ تحریر پر زبانی طور پر حل کروائیے پھر بچّوں کو کتاب میں کرنے دیجیے رنگین پنسلوں کا استعمال کروائیے۔

ت	ع	م	ی	ر	و	ع
ن	ش	و	و	ن	م	ا
ف	ل	س	ٹ	ب	ج	د
ک	ا	ج	ا	ز	ت	ت
م	خ	ل	و	ق	و	گ

قواعد سیکھیے متر ادف اور متضاد کا فرق

مترادف اور متضاد کا اعادہ کروائیے۔ دونوں کے درمیان فرق کو واضح کیجیے۔مشق کو زبانی طور پر حل کروائیے پھر کاپی میں کروائیے۔

۶۔ نیچے دیے گئے الفاظ میں سے ہر ایک کا مترادف اور متضاد لفظ کالم بنا کر کاپی میں لکھیے۔

الفاظ	بہادر	قریب	اُونچا	تاریکی	نام ور	آسان
مترادف	نڈر	پاس	بلند	اندھیرا	مشہور	سہل
متضاد	بزدل	دور	نیچا	اجالا	گم نام	مشکل

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جوابات دیجیے۔

پہلے عبارت خود پڑھیے۔ دُرست تلفّظ اور روانی کا دھیان رکھیے۔ اب بچّوں سے پڑھوائیے جہاں جہاں اصلاح کی ضرورت ہو کیجیے۔ دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۸۔ انسانی خدمت کے کسی ادارے کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے ۱۲ سے ۱۵ جُملوں پر مشتمل مضمون لکھیے۔

معلومات اکٹھی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ یہ معلومات اخبارات، کتابوں اور انٹرنیٹ سے لی جاسکتی ہے۔معلومات اکٹھی کروا کر اس پر گفت گو کیجیے پھر بچّوں سے یہ کام کروائیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان کی کسی ایسی شخصیت کے بارے میں کم سے کم ۱۰ سطروں پر مبنی ایک مضمون لکھیے۔ جو انسانی خدمت کے حوالے سے مشہور ہوں۔

سبق ۱۰ چوری کرنا بری بات ہے

سبق کے مقاصد

- مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (تقریر، گفت گو) کی نشان دہی کرسکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی موضوع پہ پُراعتماد انداز میں تقریر کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- کہانی نویسی (۱۲ سے ۱۵ جُملے) کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف (قوسین اور واوین) کا استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّوں کو تعلیم دینا ان کی شخصیت کو اچھی عادات کے زیور سے سنوارنا ہے۔ بچّوں سے بری اور اچّھی عادتوں کی فہرست پوچھ پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے اور دہرواتے جایئے۔ اچّھی عادتوں سے انسان پر کیا اثر پڑتا ہے؟ جزا اور سزا کیوں مقرر کی گئی ہے؟ انسان کو اچّھی باتوں اور عادتوں پر جزا اور بری باتوں پر سزا ملتی ہے تاکہ وہ اچّھی عادتوں کی طرف مائل ہو۔ عادتیں بچپن سے ہی ڈالی جاتی ہیں اور ان کی پکڑ کی جاتی ہے۔ ایک دفعہ پختہ ہوجائیں تو آگے نتائج خراب سے خراب تر ہوتے جاتے ہیں۔

دنیا بھر میں آپ جہاں بھی دیکھیں گے چوری کرنا ہر جگہ بری بات اور جرم میں شمار ہوتا ہے۔جس کی پھر سخت سزا بھی ملتی ہے اور بدنامی بھی ہوتی ہے۔ آپ سوچیے اور سب بچّے بتائیں کہ اچّھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوگا اور اسلام چوری کو کتنا برا سمجھ کر کتنی بڑی سزا دیتا ہے۔

ایک دل چسپ کہانی کے طور پر اساتذہ پوری کہانی پڑھ جائیں اس سبق کو پڑھانے کا اصل مقصد یہ بتایئے کہ چوری بہت بری بات ہے جو بعد میں عادت بن جاتی ہ ے۔ چوری اور اس کے بعد اس کی وجہ سے پکڑے جانے کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔ بچّوں کو چاہیے کہ وہ بری عادتوں والے بچّوں سے دور رہیں۔ گالم گلوچ، مار پٹائی، توتڑاخ سب بری باتیں ہیں۔ برے بچّوں کا ساتھ جرائم کی طرف لے جاتا ہے۔ جیل میں سخت سزائیں ملتی ہیں۔ چوری کرنے والے بچّوں سے اور کیا کیا بری عادتیں سیکھنے ملتی ہیں۔ وہ بُرے سے بُرے ہوتے جاتے ہیں جبکہ اچّھے بچّوں سے دوستی انھیں بہت اچّھا بناتی ہے نہ صرف اللہ تعالیٰ کے آگے بلکہ وہ دنیا میں بھی خوب ترقی کرتے ہیں۔

سبق کی تدریس

یہ پوری کہانی بلند خوانی میں پڑھا دیجیے اور بعد میں بچّوں سے پڑھوایئے۔ اس دوران نئے لفظ تختۂ تحریر پر لکھ کر معنی بھی یاد کروایئے۔ بچّوں سے انفرادی بلند خوانی کے بعد باری باری کہانی کا خلاصہ سنیے۔ تلفّظ کے الفاظ کی مشق کروایئے تاکہ بچّے دُرست تلفّظ کے ساتھ الفاظ پڑھ سکیں۔

اہم الفاظ

سبق میں دیے گئے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے۔ الفاظ پڑھ کر سنایئے۔ بچّوں سے پڑھوایئے۔ معانی سمجھایئے۔ زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

ا۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنایئے۔

(ا) پرانے محلّے (ب) بڑا (ج) بدلا بدلا (د) خراب لڑکوں سے (ہ) شرمندہ

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

سوالات کے جوابات پہلے زبانی لیجیے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ بات کیجیے کہ ”آپ خود کو بُرے لوگوں سے کِس کِس طرح بچا سکتے ہیں؟“ کم سے کم کوئی دو طریقے بتایئے۔

بچّوں سے جوڑیوں کی شکل میں بات چیت کروایئے۔ اوپر دیا گیا سوال سمجھا کر ان سے کہیں کہ وہ اس کا جواب اپنے ساتھی کو بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ خالی جگہ میں دُرست حَرف لکھ کر لفظ بنایئے، کالم بنا کر الفاظ کاپی میں لکھیے۔ لغت میں سے حُروفِ تہجّی کی مدد سے الفاظ کے معانی ڈھونڈ کر لکھیے۔

یہ کام اچھی طرح سمجھا کر بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔ کام کے دوران جائزہ لیتے رہیے۔

قواعد سیکھیے واوین ” “

جب کسی کی بات کو بالکل لفظ بہ لفظ اس کی دہراتے ہیں تو اس جُملے کے شروع میں خاتمے پر یہ نشان لگاتے ہیں اور انھیں واوین کہتے ہیں۔ جیسے نادر نے ”ابو بازار جا رہے“۔

۵۔ دیے ہوئے جُملوں میں دُرست جگہ پر واوین ” “ کی علامت لگایئے۔

پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر بچّوں سے یہ کام کاپی میں کروایئے۔

قوسین ( )

قوسین کی علامت ( ) کسی کی علامت یا تشریح کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اگر قوسین کے درمیان لکھے ہوئے جُملے کے دونوں طرف سے قوسین

ہٹا دیں تو بھی جُملہ مکمل رہتا ہے۔ جیسے آمنہ باجی (جو سامنے والے گھر میں رہتی ہیں۔ قوسین ہٹانے کے بعد جُملے کے معنی نہیں بدل جائیں گے۔

۶۔ دیے گئے جُملوں میں دُرست جگہ پر قوسین کی علامت لگائیے اور دوبارہ لکھیے۔

پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر بچّوں سے یہ کام کاپی میں کروائیے۔

ممکنہ جوابات

(ا) جو لاہور میں رہتی ہیں۔
(ب) جن کی کتابوں کی دکان ہے۔
(ج) نئے تعمیر ہوئے ہیں۔
(د) جو پچھلی جانب ہیں۔
(ہ) جو الماری کے اندر ہیں۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دیجیے۔

دی گئی عبارت کو ایک دفعہ خود پڑھ کر بچّوں سے اجتماعی بلند خوانی کروا کر سوالات کے جوابات زبانی کروائیے۔

لکھیے

۸۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے ایک مختصر کہانی لکھیے۔

پہلے دیے گئے مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اساتذہ دی گئی کہانی الفاظ کی مدد سے زبانی بنوائیں اور اس کا اچّھا سا نام بھی رکھیں مختلف نام بھی رکھے جاسکتے ہیں۔ پھر بچّوں سے لکھوائیں۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کو اچّھی منصوبہ بندی کے ساتھ منعقد کروائیے۔

گھر کا کام

پاکستان میں واقع کسی بھی ایک مشہور تاریخی عمارت کے بارے میں کم از کم ۱۰ جُملوں پر مبنی ایک عبارت تحریر کیجیے۔ عمارت کی تصویر بھی بنائیے یا لگائیے۔

سبق ۱۱ ایماندار لڑکا (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق بصری الفاظ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔
- متن کو سمجھ کر معنیٰ اخذ کرسکیں اور غیر ضروری تفصیل منہا کرسکیں۔
- اکّیس سے چالیس (۲۱-۴۰) تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- عنوان کی مدد سے ۱۲ سے ۱۵ جُملوں پر مشتمل کہانی نویسی کرسکیں۔

- عددی ترتیب کا فرق سمجھ سکیں اور جُملوں میں استعمال کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان عبارت میں) کا فرق پہچان سکیں۔

آمادگی

بچّوں کو تمہید کے طور بتایئے کہ ہم سب لوگ ساتھ رہتے، اُٹھتے، بیٹھتے اور لین دین کرتے ہیں۔ہمیں اس کے لیے مختلف آداب سکھائے جاتے ہیں۔ بات چیت کے آداب، ساتھ اٹھنے بیٹھنے کے آداب لین دین کے آداب تا کہ ہم مہذب انسان اور جس معاشرے میں ہم رہتے ہیں وہ مہذب معاشرہ کہلاتے اور ہم تمیز دار اور اعلیٰ تربیت کے حامل کہلائے جاسکیں۔ برے معاشروں میں ان سب چیزوں کا فقدان ہوتا ہے اور پھر ہمارا محاسبہ ہمارا دین، ہمارا اللہ تعالیٰ، فرشتے اور مذہبی معیار کرتا ہے۔ہمیں ان سب چیزوں کے آداب کو ہر وقت اپنے ذہن میں رکھ کر ایک عمدہ اور تہذیب یافتہ زندگی گزارنی چاہیے۔ جانوروں اور انسانوں کا فرق یہی باتیں ہیں۔ معاشروں کی اچھائی، برائی کا فرق بھی انھیں باتوں سے پتہ چلتا ہے۔ احساس پیدا کیجیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں میں بہترین مخلوقات ہیں یعنی اشرف المخلوقات ہیں۔ اپنے اس اعزاز کا بھرم رکھنا چاہیے۔ جب بھی ہم باہر نکلتے ہیں یا گھر میں رہتے ہیں اگر ہم لوگوں کی چیزیں ادھر ادھر رکھی دیکھتے ہیں۔ ہم کو ان میں سے بہت سی چیزیں اچّھی بھی لگتی ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ان چیزوں کو بغیر اجازت اٹھائیں اور لے جائیں یہ ایمانداری اور بے ایمانی کا معاملہ شروع کر دیتا ہے۔ کسی کی چیز بغیر پوچھے اٹھالینا یا استعمال کرنا بے ایمانی کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کی سزا وہی ہے جو ایک بے ایمان کی۔

کسی کی چیز بغیر پوچھے اٹھالینا یا استعمال کرنا چوری ہے اور اس بات کی سزا وہی ہے جو چور کی ہوتی ہے۔ اسلام میں چور کی سزا ہاتھ کاٹ دینا ہے۔ اللہ اکبر اتنی بڑی سزا۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ نہ اللہ تعالیٰ کو ناراض کریں۔ اپنے آپ سے وعدہ کریں کہ نہ بغیر پوچھے چیز اٹھائیں گے نہ استعمال کرینگے۔

ایمانداری کا مطلب اللہ تعالیٰ کی پسند۔ اسلام میں اس کی اہمیت کو خوب اچّھی طرح واضح کیجیے تا کہ بچّے بچپن ہی سے اس کی اہمیت جان سکیں۔ ان کو ایک بات ضرور ذہن نشین کروادیں۔ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ زندگی، لین دین، ایک دوسرے سے معاملات، سچ بول کر سودا کرنا، دھوکا، بے ایمانی نہ کرنا، کہانی اچّھی طرح سمجھا کر سوالات پوچھیے تا کہ اندازہ ہوسکے بچّوں نے کیا پڑھا؟ لڑکے کی کہانی کے بارے میں مختلف سوالات کیجیے۔ زبانی سنیے بھی۔ بچّوں سے پوچھیں وہ ایمانداری کسے سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔ شاعر کا نام زبانی یاد کروایئے کونے میں دیے ہوئے خاص الفاظ کا تلفّظ سکھایئے۔ ان الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔

سبق کی تدریس

تمام تعارف اور تشریح کے بعد نظم شروع کیجیے۔ پہلے اساتذہ اور پھر بچّے۔

بچّوں سے اس کی بلند خوانی کرایئے۔ الفاظ معنی سنیے۔ کاپی میں الفاظ لکھنے کو دیجیے۔ دو چار بچّوں سے اتنی نظم میں کیا کیا پڑھا نثر میں بتائیں اور ان باتوں میں سے کس کس کی کیا بات اچّھی لگی اور کس کی کیا بات اچّھی تھی؟ آپ نظم کے اتنے حصّے کا تاثر بچّوں کی زبان میں لیجیے۔ کیا باتیں اچّھی تھیں اور اس کی تعلیم آپ دوسروں کو کس طرح دے سکتے ہیں؟

اہم الفاظ

نظم کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے اور معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(ا) پرانا (ب) شہر میں (ج) دو دن سے (د) سونا (ہ) دھوکا

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) فاقہ (ب) کپڑے (ج) دھوبی (د) ایمان داری (ہ) ظلموں

۳۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

پہلے تمام سوالات کے جوابات زبانی لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

بات کیجیے

۴۔ اپنے ساتھی سے بات کیجیے کہ ہمیں اچّھی عادتیں کیوں اپنانی چاہییں اور اچّھی یا بُری عادتوں کا ہماری زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

سوال کے مطابق بچّوں سے گفت گو کروائیے۔

ایمانداری اور چند اور اچّھی باتوں پر عمل کرنے سے کیا کیا فائدے ہوسکتے ہیں۔ قرآن اور رسول کا ان باتوں کو اپنانے کے لیے کیا حکم ہے؟ بچّوں سے کہیے کہ اس بارے میں ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دی گئی عددی ترتیب پڑھیے، ان کا فرق سمجھیے اور زُبانی جملوں میں استعمال کیجیے۔

اساتذہ تختۂ تحریر پر مثالوں کے ساتھ انھیں سمجھائیں گیارہ کب استعمال ہوگا۔ گیارھواں کب استعمال ہوگا۔ جملوں میں خالی جگہ ان ہندسوں کے الفاظ سے پر کرا کر مشق کروائے۔ ایک ایک ہندسے کے کئی کئی جُملے بنوایئے تاکہ استعمال سیکھ سکیں۔ جُملے تختۂ تحریر پر کروایئے۔ خوب مشق کروایئے پوری کلاس میں سے اور پھر ان سے انفرادی مشق تختۂ تحریر پر کروایئے۔

قواعد سیکھیے تذکیر و تانیث

۶۔ نیچے دی گئی عبارت میں سے تذکیر و تانیث کے الفاظ خط کشید کیجیے اور کاپی میں کالم بنا کر لکھیے۔

ہدایت کے مطابق کام کروایئے۔

پڑھیے

۷۔ نیچے دیا گیا متن پڑھیے اور سمجھیے کہ اس متن میں کیا اہم بات بتائی گئی ہے۔ غیرضروری تفصیل کو ہٹا کر بتایئے کہ آپ نے اس عبارت سے کیا سمجھا؟

اساتذہ دی گئی عبارت کو خود پڑھیں بلند خوانی کے طرز پر پھر بچّوں کو موقع دیں۔ زیادہ سے زیادہ بچّوں سے پڑھوایئے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ انھوں نے کیا سمجھا۔

لکھیے

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی پڑھیے اور کاپی میں لکھیے۔

یہ مشق کروانے سے پہلے اساتذہ اجتماعی بلندخوانی کم از کم ۳ دفعہ کرواکر الفاظ کی ادائیگی کو پختہ کروائیں۔ تلفظ پر خاص توجہ رکھیں اور اچھی طرح یاد کروانے کے بعد تختۂ تحریر پر مختلف ہندسے اور الفاظ گنتی کا ٹیسٹ لیجیے۔ الفاظ لکھنا مشکل ہیں اس لیے ان کے لکھنے کو بھی سمجھائیے۔ بار بار لکھوا کر لکھنے کے عمل کو پختہ کریں۔

گھر کا کام

کتاب کے کسی بھی سبق سے کم از کم ۱۰ مذکر الفاظ اور ۱۰ مؤنث الفاظ لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۲ قومی ترانہ (برائے مطالعہ)

کسی مضمون کو پڑھنے کے لیے صرف کورس کی کتابیں اور مواد پڑھنا ضروری نہیں ہوتا بلکہ عمدہ تعلیم کے لیے مطالعہ کا وسیع ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اسی لیے کتاب میں اکثر جگہ بچّوں کے مطالعہ کے لیے کتاب سے باہر اسباق ڈالے گئے ہیں۔ 'قومی ترانہ' بھی ایسا ہی سبق ہے اور بہت زاویوں سے بہت اہمیت، عزت اور بڑائی کا حامل ہے۔ پچھلے سبق میں بچّوں نے قومی شناخت کے نام سے پڑھا ہے۔ اس میں چند ایسی چیزوں کا ذکر ہے جو کسی قوم کی پہچان ہوتی ہیں؛ جیسے کھیل، جھنڈا، کھانا پینا، لباس وغیرہ۔ یہ ماحول سمجھا کر اور بنا کر سبق کی طرف آیئے۔ بچّوں سے چند بنیادی سوال پوچھیں اوپر لکھے ہوئے مواد پر لکھ کر انھیں بھی سبق پڑھنے کا موقع دیں اور آپ جو نئے الفاظ معنی اس دوران تختۂ تحریر پر لکھیں گے انھیں بھی سمجھائیے اور یاد کروائیے۔

بچّے فارسی کے الفاظ ہونے کی وجہ سے قومی ترانہ بہت غلط تلفّظ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔جس سے دلی تکلیف ہوتی ہے۔ بہت کم اساتذہ اس اذیت کو سمجھتے ہیں اور تلفّظ کی طرف توجہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے معنی ہی بدل جاتے ہیں۔ قومی ترانے کا ایک ایک بند تختۂ تحریر پر لکھ کر تلفّظ کی بہتری کے لیے بہت بہت بار دہرایئے اور ہر فارسی لفظ کے معنی بھی پکے یاد کروایئے تاکہ بچّے بھی اپنا قومی ترانہ لطف اندوز ہوکر سن سکیں۔

پہلا بند

اس کو تختۂ تحریر پر لکھیے خود پڑھیے اور تلفّظ اور اضافتوں کے استعمال سے معنی کا بدلنا سمجھائیے۔ جیسے کشورِ حسین شاد باد میں کشور کے ر کے نیچے زیر ہے اور یہ اضافت کہلاتی ہے۔ کشور معنی ملک، حسین معنی خُوب صُورت ان معنی کے لیے ہیں کشورِ حسین پڑھنا پڑے گا جو فارسی کا لفظ ہے۔ پھر شادباد بھی فارسی کا لفظ ہے شاد معنی خوش۔ باد معنی قائم رہے یہاں شاد باد کی اضافت نہیں ہے۔

کشورِ حسین شاد باد۔ کشور معنی ملک۔ حسین معنی خُوب صُورت شاد خوش باد معنی رہے۔ یہاں اضافت نہیں لگائی گئی ہے۔ ارضِ پاکستان فارسی کا لفظ۔ تونشانِ عزمِ عالیشان۔ یہ اضافت کا لفظ ہے۔ جس کا مطلب ہے ملک۔ عزم عالیشان معنی عزم ارادہ عالیشان عمدہ پکے ادا کا خُوب صُورت مرکز پاکستان ہمیشہ رہے یہ یقینِ کامل پر اعتمادی کا نشان ہے اور ہمیشہ قائم رہے۔

تشریح: کتاب میں دی ہوئی تشریح کو اب ایک عبارت کی شکل میں مربوط کر کے سنائیے۔ اعادہ بھی ہوجائے گا اور ہر لفظ کی فارسی ترتیب، تلفّظ اور ادائیگی بھی سمجھ میں آئے گی۔

نوٹ: پہلے بند پر سوال کیجیے اور معنی پوچھیے۔

دوسرا بند

اساتذہ بند کو پڑھیں۔ بچّوں سے بھی پڑھوائیں فارسی الفاظ کی کئی کئی دفعہ مشق کروائیں۔

دوسرے بند کا پہلا حصّہ پاک زمین کا نظام

مطلب : صاف ستھری، اچھائیوں سے بھرپور زمیں کا اپنا ایک طریقۂ کار، نظام، قانون اور طریقہ ہے۔

قوتِ اخوتِ عوام

یہ تین بہت بڑی صفات اور قیمتی عادات ہے۔ قوت معنی طاقت، اخوت معنی میل جول، بھائی چارہ، عوام تمام وہ لوگ جو اس ملک میں رہتے ہیں۔ مطلب ہے کہ لوگوں کی محبت، طاقت اس کی ترقی کا راز ہے۔ اس کی قوم اور ملک، سلطنت یعنی حکومت پائندہ تابندہ باد، یعنی قوم ملک سلطنت سب پائندہ یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی اور تابندہ چمک دار، یعنی ترقی پذیر ہیں۔ باد فارس کا لفظ یعنی قائم رہے۔ شاد خوش باد رہے۔ منزلِ مراد آرزوؤں امنگوں کی سرزمین کو ہمیشہ ہمیشہ حفاظت کے ساتھ باقی رکھے گا۔

تیسرا بند

اساتذہ تیسرے بند کی بلند خوانی کریں۔ ساتھ بچّوں سے بھی کروائیں۔ الفاظ نئے اور مشکل ہیں۔ تختۂ تحریر پر لکھیے۔

اساتذہ بند کی تشریح کریں۔ اس بند میں قومی پرچم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی شان اور عظمت بتائی گئی ہے۔ یہ ملک کی ہمارا عظیم ماضی یاد دلا کر آگے کے وعدے ہیں۔ شان اور پہچان ہے۔ اس کو حفاظت میں رکھنا ہمارا فرض ہے۔ سر بلند رکھے اس جھنڈے کی شان اور عزت بڑھا کر ہماری قوم کی شناخت بھی اعلیٰ کرائے۔ ہماری زندگیوں میں چاند تارے چمک قائم رہے۔

یہ تشریح بچّوں سے زبانی ان کے انداز میں سن کر الفاظ معنی یاد کروایئے۔

بچّوں سے دعا منگوایئے

اللہ تعالیٰ ہمارے جھنڈے کو بلند، اچھا رہنما اور اچھی قوم شناخت بنا کر قوم کی عظمت کو قائم رکھے۔

کچھ کیجیے

جماعت کو گروہوں میں تقسیم کر کے ان سے پاکستانی پرچم بنوایئے اور جماعت میں آویزاں کروایئے۔

سبق ۱۳ عالمی مسیحا

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- املا کو صحّت کے ساتھ تحریر کرسکیں۔
- ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- حُروفِ عطف کو پہچان اور استعمال کرسکیں۔

آمادگی

نوٹ: اساتذہ سبق کے متعلق کچھ بتائے بغیر بچّوں سے سوال کریں، کیا آپ نے ”ایدھی“ کا نام سنا ہے؟ ان کا نام سنتے ہیں آپ کے دماغ میں کیا آتا ہے؟ بچّے جو جواب دیں اس میں سے بہترین جواب کو دہرایئے اور وہ یہ ہونا چاہیے کہ ایدھی وہ شخصیت تھی جو عوام کی خدمت کے لیے ہر حادثے، ہرمشکل کے وقت اپنی ٹیم کے ساتھ مدد کو حاضر ہوتی تھی۔ پھر سوال کیجیے کہ کیا کوئی اور بھی ادارہ ہے جو ایسے کام کرتا ہے جواب آنا چاہیے، خدمت خلق، عالمگیر ٹرسٹ، چھیپا وغیرہ۔ پہلے تو ایک لمبے عرصے تک صرف ایدھی ہی کا نام اور کام تھا بعد میں کچھ اور لوگ بھی میدان میں اترے اور کام شروع کیا۔عوام کی خدمت،دینی اور دنیاوی، دونوں لحاظ سے ایک عظیم کام ہے۔ بچّوں کو مسیحا کا مطلب بھی سمجھایئے اور عالمی کا مطلب بھی۔ عبدالستار ایدھی کی ایک بڑی سی تصویر جماعت میں لگوایئے۔ بچّوں کو ایدھی صاحب کے کام اور شخصیت سے آگاہ کیجیے۔ ایدھی صاحب نے اپنے ملک میں دن رات بے لوث خدمت کرکے پوری دنیا میں نام کمایا۔ وہ نہایت نرم دل اور ایماندار اور محنتی آدمی تھے۔کوئی غریب ہو یا فقیر، کسی مذہب اور ذات سے ہو وہ سب کے لیے خدمت کرنے کو حاضر رہے۔ بچّوں کی خدمت کرتے رہے بچّے جو بغیر ماں باپ کے تکلیف میں ہوتے انھیں اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتے۔ ان کی فکر کرتے، آندھی، طوفان، زلزلہ اور کسی جگہ آگ کا لگنا ہو ہر جگہ پہنچ جاتے اور دل و جان سے خدمت کرتے۔

سبق کی تدریس

نوٹ: اس سبق میں چھے پیراگراف ہیں۔ اساتذہ ایدھی کی پوری کہانی سنانے کے لیے پہلی دفعہ تو پورا سبق پڑھ جائیں اور بچّوں کو متنبہ کردیں کہ سبق کو غور سے سنیں کسی وقت بھی کسی بچّے سے سوال کیا جاسکتا ہے۔اس ڈر سے بچّے غور سے سنیں گے۔ اس کے بعد بچّوں سے انفرادی بلندخوانی کروایئے۔ دو پیراگراف ایک پیریڈ میں پڑھوانے کے بعد اندازہ لگایئے کہ آگے پڑھایا جاسکتا ہے یا نہیں۔ بچّوں کے پڑھنے کے دوران تختۂ تحریر پر ان دو پیراگرافوں کے مشکل الفاظ کی فہرست بنا کر ان کے معنی لکھیے اور بلندخوانی کے بعد ان الفاظ معانی کو یاد بھی کروایئے۔

پہلا پیراگراف

اساتذہ پہلے پیراگراف کی بلندخوانی کے بعد الفاظ معنی یاد کروائیں۔ گھر پر بھی کچھ الفاظ یاد کرنے کو دیں۔ کیونکہ سبق میں مشکل الفاظ زیادہ ہیں۔ الفاظ معنی کا ٹیسٹ بھی لیں اور سنیں بھی بلندخوانی اور الفاظ معنی کے بعد اب پیراگراف کے سوالات پر آجائیں تاکہ یہ معلوم ہو کہ کتنا سمجھا اور کیا اثر ہوا۔ مدر ٹریسا کے بارے میں کچھ اور بھی بتائیں اور بچّوں کو گھر کے لیے کام دیں کہ انٹرنیٹ سے معلوم کرکے آئیں کہ مدر ٹریسا کون تھیں کیا کام کیے اور کیسےمشہور ہوئیں؟

زبانی سوالات

- پاکستانی ایدھی کو کیسے نام سے یاد کرتے ہیں؟
- وہ کیا کام کرتے تھے؟
- کیا وہ صرف پاکستان میں ہی شہرت رکھتے تھے؟
- پوری دنیا ایدھی کو کس نام سے یاد کرتی ہے؟
- مدر ٹریسا کے بعد خدمت خلق میں کس کا نام آتا ہے؟
- ایدھی کی خدمات کے صلے میں انھیں کیا ملا اور کس ملک نے دیا؟
- ایک ہزار سال کی تاریخ میں ایدھی کا کیا ریکارڈ رہا؟

بچّوں سے سوال جواب کرنے کے بعد خلاصے کی شکل میں پہلا پیراگراف دہرا لیجیے۔

دوسرا پیراگراف اور تین مختصر پیراگراف

اساتذہ سبق کا تعارف تو کروا ہی چکے ہیں اس لیے اب براہِ راست دوسرے پیراگراف ۲ پر آجائیں۔ایک بار آپ دوبارہ بلند خوانی کر دیجیے۔ آسانی ہوجائے گی اور اس کے بعد بچّوں کی انفرادی بلند خوانی کے دوران اگر کچھ نکات ایسے آجائیں جو تشریح طلب ہوں ان کو سمجھاتے ہوئے آگے بڑھیں۔ جب بچّے بلند خوانی کر رہے ہیں تو الفاظ معنی کی فہرست تختۂ تحریر پر بناتے جائیے۔ بچّوں کو ہدایت دیجیے کہ وہ غور سے سبق سنیں تاکہ سوال جواب کے لیے تیاری رہے۔

زبانی سوالات

- عبدالستار ایدھی کی والدہ کا نام کیا تھا؟
- ان میں عوامی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کس نے کی؟
- سبق میں آپ نے ایدھی صاحب کے والد کے بارے میں کیا پڑھا؟
- ایدھی کی والدہ ان پھلوں کا کیا کرتی تھیں جو ایدھی صاحب کے والد گھر والوں کے لیے بھیجتے تھے؟
- جیب خرچ کے معاملے میں ایدھی صاحب کی والدہ نے کیا ہدایات دے رکھیں تھیں؟
- خیرات دینے سے پہلے کیا معلوم کرلینا چاہیے؟
- جب ایدھی صاحب ماں کو حاجت مندوں کے نام بتاتے تو کیا کرنے کو کہتیں؟ اور پھر ان کو کیا انعام دیتیں؟

تیسرا پیراگراف

بلندخوانی اساتذہ کی پھر بچّوں کی انھیں ہدایات کے ساتھ پر الفاظ معنی اور فہم۔

زبانی سوالات

- ایدھی صاحب کتنی بار بڑے لڑکوں سے لڑے اور کیوں؟
- کم عمر اور اکیلا ہونے کے باوجود لڑکے کو کیا کہا؟
- وہ کس چیز میں اپنے بچے ہوئے پیسے ڈالتے تھے؟
- وہ جمع کی ہوئی رقم کو کہاں خرچ کرنا چاہتے تھے؟
- غریبوں کے لیے کیا بنانا چاہتے تھے؟

نوٹ: بچّوں سے سوالوں کے جوابات سنیے۔ الفاظ اور معنی یاد کروایئے اور سنیے۔

چوتھا پیراگراف

چوتھے پیراگراف کی بلندخوانی پہلے خود کیجیے۔ ہوشیار رہنے کی ہدایات دیجیے۔انفرادی بلندخوانی کروایئے۔ اس دوران الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ یاد کروایئے اور بعد میں سنیے۔

زبانی سوالات

- ایدھی کے والد کا اس نیکی کے کام میں کیا حصّہ تھا؟
- برادری نے کیا پوچھا؟
- والد نے کیا جواب دیا؟

سوالوں کے جواب یاد کروا کر سنیے۔ پھر دیے گئے الفاظ کے معنی یاد کروا کر سنیے۔

پانچواں پیراگراف

اساتذہ اب اس نئے پیراگراف کی بلند خوانی ایک بار اور کریں پھر انفرادی بلند خوانی پر آجائیں ہدایات وہی رہیں گی۔ جب انفرادی بلند خوانی تو اساتذہ تختۂ تحریر پر الفاظ معنی کی فہرست بنالیں۔

الفاظ معنی یاد کروا کر سنیے۔ تلفّظ پر دھیان رکھیے۔

زبانی سوالات

- کس سن میں کہاں ایک چھوٹی سی ڈسپنسری بنائی گئی؟
- اس کا کیا نام رکھا گیا؟
- ٹین کا ڈبہ کیوں رکھا گیا؟
- کمپنی دوائیں خرید کر غریبوں کو کیسے دیتی تھی؟
- ایک ڈاکٹر مستقل کیوں رکھا گیا؟
- ایدھی صاحب کہاں سوجاتے تھے؟ اور کیوں؟
- شروع میں کتنی گاڑیاں تھیں؟

آخری پیراگراف سبق کے اختتام تک

انفرادی اور استاد کی دونوں بتائے ہوئے طریقے پر کرائی جائیں اور پہلے الفاظ معنی کی تختۂ تحریر پر لسٹ بنائیں پھر الفاظ معنی یاد کرا کر فہم کے سوالات حل کرائیں۔ بچّے بھی بلند خوانی کرینگے۔

زبانی سوالات

- ہانگ کانگ فلو کی وبا سے کیا ہوا؟
- میٹھادر سے باہر کون سا بڑا سماجی کام ہوا؟
- بیماروں کی خدمت کرتے ہوئے آپ کی ملاقات کس سے ہوئی؟
- پہلے سماجی ادارے کا نام کیا تھا پھر بدل کر کیا رکھا؟
- ڈسپنسری، ٹریننگ سینٹر اور اس کے علاوہ کون کون سے ادارے کھولے؟
- فاؤنڈیشن کے ہوا بازوں کو کس نے تربیت دی؟
- ٹیکے لگانا، کھانا اور دوائیں پہنچانا اور اس کے علاوہ کیا کیا فائدے ہوئے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر دیے گئے معانی کے ساتھ لکھیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھائیے الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

تمام سوالات کو پہلے زبانی طور پر حل کروائیں پھر کتاب میں کام کروائیں۔

(ا) عبدالستار ایدھی کو (ب) غربا (ج) عبدالشکور (د) مستحق

۲۔ سبق کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(ا) سماجی کارکن (ب) گنیز بک آف ورلڈ (ج) بیس ہزار روپے (د) ہانگ کانگ (ہ) آرمی ایویشن کے ماہرین

بات کیجیے

۴۔ دوسروں کے کام آنا کیسا جذبہ ہے؟ اپنے ساتھی کے ساتھ بات کیجیے کہ ہمارے معاشرے میں وہ کون کون سے شعبے ہیں جہاں لوگوں کو بہت زیادہ مدد کی ضرورت ہے اور آپ اس سلسلے میں کیا کر سکتے ہیں؟ سبق مسیحا میں ایدھی صاحب کی کم سے کم دو ایسی خصوصیات اپنے ساتھی کو بتائیے جن سے آپ بہت متاثر ہوئے ہیں۔

جماعت کو جوڑیوں میں بانٹ کر اچّھی طرح سوال سمجھائیے اور پھر بات چیت شروع کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے گروہی الفاظ (ایسے الفاظ جو کسی ایک لفظ سے متعلق ہوں) لکھیے۔

پہلے مثالی الفاظ کی مدد سے گروہی الفاظ کی مشق کروائیے پھر زبانی طور پر حل کروانے کے بعد کتاب میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے حروفِ جار

۶۔ دیے گئے جُملوں میں دُرست حُروفِ جار لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

پہلے زبانی طور پر تمام خالی جگہیں بھروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

(ا) میں (ب) نے (ج) پر (د) تک (ہ) سے

حروف عطف

۷۔ 'و' اور 'اور' کا استعمال کرتے ہوئے جُملے مکمل کیجیے۔

پہلے زبانی طور پر تمام خالی جگہیں بھروائیے پھر کتاب میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۸۔ عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھیے اور متعلقہ سوالات کے جوابات دیجیے۔

دی گئی عبارت ایک دفعہ آپ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ پڑھنے کے لیے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جاسکتاہے۔ عبارت پڑھنے کے بعد بچّوں سے سوالات کے جوابات زبانی لیجیے۔

لکھیے

۹۔ سُنیے اور لکھیے (املا)

املا کے لیے بچّوں کو سبق سے کچھ سطریں اور الفاظ تیاری کے لیے دیں۔ تیاری کروانے کے بعد املا لیجیے۔

۱۰۔ دی گئی تصویر میں نظر آنے والے ماحول کا مشاہدہ کر کے ایک مربوط عبارت تحریر کیجیے۔

بچّوں سے کہیے کہ سوال میں دی گئی تصویر دیکھیں۔ اچّھی طرح مشاہدہ کرنے کے بعد ایک مربوط عبارت تحریر کرنے کے لیے کہیے۔ مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مربوط عبارت کیا ہوتی ہے، بچّوں کو سمجھائیے۔

سرگرمیاں

کتاب میں دی گئی سرگرمی طویل بھی ہے اور دل چسپ بھی اس کو کرنے کے لیے بچّوں کو ساتھ ملا کر مناسب منصوبہ بندی کیجیے اور پھر اس کو سرانجام دینے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

پاکستان میں کام کرنے والے کم از کم دو فلاحی اداروں کے نام اور ان کے کام لکھ کر لائیے۔

سبق ۱۴ — ڈاکٹر کمال کا ٹیلی فون

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- ارکان سازی اور الفاظ سازی (دو رکنی، سہ رکنی، کثیر الرکنی، مصوّتوں اور صحیحوں کی مدد سے) کرسکیں۔
- الفاظ کے ہجّوں کی پہچان کرسکیں (مثلاً: خواہش، بالکل وغیرہ)
- درخواست نویسی کرسکیں۔
- فعل، فاعل اور مفعول کو فہم کے ساتھ استعمال کرسکیں۔

آمادگی

بچّے کہانیاں شوق سے سنتے اور پڑھتے ہیں۔ کہانی میں مزے مزے کے قصّے اور باتیں ہوتی ہیں جو اسکول کی کتابوں سے الگ ہوتی ہیں۔ نئے اور دل چسپ واقعات اور دنیا کے قصّے سب شوق ہی سے سنتے ہیں بلکہ بعض دفعہ تو سنانے کے لیے بھی تیار ہوجاتے ہیں اور بڑی خوشی سے جماعت کو سناتے بھی ہیں۔

کہانی قصّے اور واقعات کے علاوہ ہنسانے والے واقعات پر بھی مبنی ہوتی ہے ایسی کہانی میں مزے دار قصّے اور واقعات بچّوں کو خوب ہنساتے ہیں اور ان کو بڑا مزہ آتا ہے۔ خود بھی سنا سنا کر لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پہلے زمانے میں کہانیوں اور پہیلیوں کا بہت رواج تھا۔ گھر کی بزرگ خواتین بچّوں کو بڑی اچّھی اخلاقی کہانیاں روز رات کو سناتی تھیں۔ لیکن اب حالات بدل گئے ہیں اب سارے مزے کہانیاں، کھیل، پہیلیاں، موبائل میں سمٹ گئی ہیں۔

بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم ”ڈاکٹر کمال کا ٹیلی فون“ سبق پڑھیں گے۔ یہ سبق تاجور نجیب آبادی نے لکھا ہے۔ اساتذہ بچّوں کو مصنّف کا نام یاد کروائیں اور ان کے بارے میں چند جُملے بھی یاد کروائیں۔ تاجور نجیب اُردُو ادیبوں میں ایک بڑا نام ہے۔ آسان زبان استعمال کرتے ہیں اور دل چسپ انداز

میں واقعات بیان کرتے ہیں جس سے بچّے کا ذہن متاثر ہوتا ہے۔ ان کی ایک دل چسپ کہانی ہم نے آپ کے لیے چنی ہے پڑھیے اور مزے لیجیے۔

سبق کی تدریس

کہانی کو اس کے مزاحیہ مزاج کے مطابق پڑھیں تاکہ بلند خوانی کا یہ نیا انداز بچّے بھی سیکھیں۔ڈاکٹر کمال کے ڈاکٹر بننے کا قصّہ پہلے پیراگراف میں ہے اسے ذرا مزے لے لے کر پڑھ کر بتائیں کہ ڈاکٹر بننے میں انھوں نے اتنے زیادہ دن کیوں لیے پانچ سال کے بجائے نو سال کیوں لگائے۔ کیسے مزے کا جُملہ ہے کہ ڈاکٹر کمال دماغ کے کچھ کُٹھل تھے۔ اس پیراگراف کو سوالات کے جواب دیے گئے تک پڑھیں۔ الفاظ معنی لکھیے اور پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔

یہ الفاظ معنی یاد کروایئے اور انفرادی بلند خوانی کروایئے مزیدار باتوں پر ہنس کر پڑھایئے تاکہ بچّوں کو بھی لطف آسکے۔

بقیہ حصّے کی بلند خوانی کیجیے۔ الفاظ معنی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ انفرادی بلند خوانی کے بعد ان کو یاد کروایئے۔ گھر کے کام میں چند الفاظ معنی یاد کرنے کے لیے دیجیے اور کاپی میں جُملے بنانے کے لیے الفاظ بھی دیجیے۔

اہم الفاظ

اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔پڑھیے، پڑھوایئے، سمجھایئے اور زبانی جُملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنایئے۔

تمام سوالات پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) ڈاکٹر (ب) ۹ (ج) ۵ سالہ (د) زندگی (ہ) تاجور نجیب آبادی

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات پہلے زبانی طور پر حل کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی کے ساتھ اپنی کسی پسندیدہ مزاحیہ کہانی کے بارے میں بات کیجیے، نام بتایئے اور یہ بھی کہ اس میں آپ کو سب سے زیادہ کیا بات پسند آئی اور کس بات پر سب سے زیادہ ہنسی آئی؟

بچّوں کو سوال اچّھی طرح سمجھانے کے بعد آپس میں گفت گو کروایئے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ مثال کے مطابق نیچے دیے گئے صحیحوں اور مصوّتوں (ا و ی ے) کی مدد سے ارکان بنایئے۔ جیسے: ب : با بو بی بے۔

مثالی حروف کی مدد سے پہلے تختۂ تحریر پر مشق کروایئے پھر بچّوں کو خود سے یہ کرنے دیجیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ فاعل اور مفعول کو مدِّنظر رکھتے ہوئے دُرست فعل لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔

قواعد سمجھا کر مشق کراوایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔

(ا) کھائی (ب) اڑائی (ج) لگا رہی (د) توڑا (ہ) لائی

پڑھیے

۶۔ دیے گئے الفاظ کو مثال کے مطابق حُروف میں توڑ کر لکھیے پھر انھیں پڑھیے۔ پڑھتے وقت الفاظ کے ہجّوں پر غور کیجیے۔

مثال کو اچھّی طرح سمجھا کر دیے گئے الفاظ پڑھوایئے۔ سوال میں دی گئی ہدایت کے مطابق پڑھوایئے۔

لکھیے

۷۔ اِسکُول میں ''کُتب میلہ'' کے انعقاد کے لیے اپنے اِسکُول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام ایک درخواست لکھیے۔

درخواست نویسی بچّوں کے لیے ایک نیا کام ہے۔ نمونے کے طور پر دی گئی درخواست پڑھوایئے، سمجھایئے، پھر سوال میں دی گئی درخواست کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ اچھی طرح سمجھ جائیں تو کاپی میں کام کروایئے۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی کرنے کے لیے بچّوں کی رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

گھر والوں کے ساتھ پکنک منانے کے لیے ساحل سمندر پر جانے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے اپنی امّی کے نام ایک درخواست لکھیے۔

سبق ۱۵ ایک گائے اور ایک بکری

سبق کے مقاصد

- مختلف سمعی ذرائع ابلاغ (کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت) کی نشان دہی کر سکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اکتالیس سے ساٹھ (۴۱ سے ۶۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مکالمہ نویسی کر سکیں۔
- حروفِ شرط و جزا کو پہچان اور استعمال کر سکیں۔

آمادگی

بچّوں سے پوچھیے ''اگر کوئی ہمارے ساتھ مہربانی کرے تو ہمیں اس کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟''

بچّوں سے یہ سوال کیجیے اور مختلف بچّوں کے خیالات کو سن کر عمدہ جواب دینے والے بچّے کی پذیرائی کیجیے۔ اساتذہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر کے

بچّوں کے جوابات کو اور اچّھی طرح سمجھا دیں نیکی کے بدلے میں اجر ملنے کی اہمیت کو اجاگر کیجیے۔ یہ بھی بتایئے کہ دوسرے کی مہربانی کے انتظار میں نہ رہیں۔ آپ خود بھی بڑھ چڑھ کر دوسروں کے ساتھ مہربانی کرکے ثواب حاصل کریں۔ یہ بات بھی ضروری ہے کہ بچّے یہ جانیں کہ کسی نے ہمارے ساتھ مہربانی کی ہے تو اب ہم کیسے بدلہ کریں اور ان کے ساتھ ہمارا رویہ کیسا اور کتنا اچّھا ہونا چاہیے۔ ہم کو بھی اچّھا رویّہ اختیار کرکےان کا شکر گزار ہوناچاہیے۔

بچّوں سے پوچھیے کہ کسی ایسے دو جانوروں کے نام بتایئے جو انسان کے کام آتے ہیں اور کس طرح؟ اور وہ کیا کیا کام کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ انسانوں پر کیا لازم ہے کہ جانوروں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کریں؟ ان کے کھانے پینے کا خیال رکھیں اور ظلم و تشدد نہ کریں جیسے بعض لوگ جانوروں کو مارتے بہت ہیں وہ بے زبان ہیں ان کے ساتھ پیار و محبت کا سلوک کرنے کا حکم ہے۔

بچّوں کو بتایئے کہ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچّوں کے لیے یہ نظم لکھی ہے اور کئی اور جیسے پہاڑ اور گلہری، جگنو، مکڑا اور مکّھی، سب عمدہ اور سبق آموز ہیں۔ اتنے بڑے شاعر نے جس کو دنیا جانتی اور مانتی ہے۔ بچّوں کی بھی فکر کی ہے اور ان کو اپنی شاعری سے عمدہ باتیں سکھائی ہیں۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شاعری کا پہلا مجموعہ بانگِ درا ہے جو ۱۹۲۴ء میں شائع ہوا۔

اساتذہ یہ بات بچّوں کو اچّھی طرح ذہن نشین کروائیں کہ بانگِ درا میں بچّوں کے لیے نظمیں ہیں جس میں مکڑا اور مکّھی بہت مشہور ہے۔ اساتذہ بانگِ درا سے کچھ نظمیں جو بچّوں کے لیے مختص ہیں پڑھ کر سنائیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ نظم بچّوں کو لحن سے پڑھ کر سنائیں بلکہ بچّوں کو ساتھ پڑھوائیں تاکہ ان کو بھی نظم عمدہ طریقے پر پڑھنی آجائے۔ تختۂ تحریر پر فہرست بنوائیں ایسے جانوروں کے ناموں کی جو ہمارے کسی کام آتے ہیں۔ نظم لمبی ہے اس لیے تھوڑی تھوڑی کرکے زبانی یاد کروایئے۔ پھر اس پر سوالات ہوں گے۔ پہلے پوری نظم لحن کے ساتھ خود بھی پڑھیے اور بچّوں کو بھی پڑھوایئے پہلا حصّہ ”دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں“ تک رکھیے۔ انفرادی بلندخوانی بھی کروایئے اور تختۂ تحریر پر مشکل الفاظ کی فہرست اور اس کے معنی بھی لکھیے۔ زبانی یاد بھی کروایئے۔

الفاظ معنی کو زبانی یاد کروایئے۔ کاپی میں بھی لکھوایئے۔ کسی چار الفاظ کے جُملے بنانے کو اور ان تمام الفاظ کی املا کی تیاری کو گھر پر کرنے کو کہیے۔ نظم کے بقیہ حصّے کی بلندخوانی پہلے اساتذہ کریں پھر اسی لحن میں انفرادی بلندخوانی کروایئے۔ الفاظ کو معنی کی فہرست تختۂ تحریر پر بناتے جایئے۔ بلندخوانی اساتذہ اور طلبہ کی طرف سے بالکل پہلے ہی طرح کیجیے۔ الفاظ معنی کی فہرست بھی تیار کیجیے۔ نظم کے چار چار اشعار کے گھر کے کام میں یاد کرنے کو دیجیے۔

اہم الفاظ

سبق میں دیے گئے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر بمعہ معانی لکھیے۔ الفاظ پڑھ کر سنایئے۔ بچّوں سے پڑھوایئے۔ معانی سمجھایئے۔ زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق مصرعے مکمل کیجیے۔

۲۔ نظم کے مطابق دُرست مصرعے جوڑ کر شعر مکمل کیجیے۔

۳۔ نظم پڑھ کر دیے گئے سوالوں کے جوابات تحریر کیجیے۔

تمام سوالات پہلے زبانی طور پر حل کروائیے پھر بچّوں کو خود سے کرنے دیں۔

بات کیجیے

۴۔ نظم کے بارے میں بات کیجیے۔ دونوں کرداروں نے آپس میں کیا بات چیت کی؟ آپ کو کیا بات پسند آئی اور کیوں؟

سوال کے مطابق گفت گو کرنے کے لیے بچّوں کو ہدایت دیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے اشاروں کی مدد سے جانوروں کے نام پہچانیے اور معمّے میں تلاش کیجیے۔

ن	س	ش	ا	و	ن	ٹ
ز	گھ	و	ڑ	ا	چ	ت
گ	ش	ب	ا	ث	ٹ	ک
گ	ا	ء	ے	ص	م	گ
ژ	بھ	چھ	ب	ل	ر	ی
ج	ے	چ	ی	و	غ	ل
ب	ڑ	ل	آ	ح	ی	م

(ا) دودھ پلائے گوشت کھلائے۔ گائے

(ب) کھیتوں میں ہل چلائے۔ بیل

(ج) صحرا میں سفر کرائے۔ اونٹ

(د) اس کے بال اُون بنائیں۔ بھیڑ

(ہ) تیز رفتار دوڑ لگائے۔ گھوڑا

(و) روز روز انڈے کھلائے۔ مرغی

قواعد سیکھیے

۶۔ دیے گئے جُملوں میں حُروفِ شرط و جزا پہچان کر لکھیے۔

حروفِ شرط و جزا سمجھانے کے بعد پہلے زبانی طور پر مشق حل کروائیے پھر ان کو خود ہی کتاب میں کام کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ نظم کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دیجیے۔

دی گئی نظم پڑھ کر سنائیے اور مطلب سمجھا کر پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ نظم کے آخر میں دیے گئے سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی لکھیے۔
دی گئی گنتی کاپی میں لکھوائیے۔

۹۔ نظم ایک گائے اور بکری میں دونوں کے درمیان ہونے والی گفت گو کو مکالموں کی شکل میں لکھیے۔ دونوں کے کم از کم پانچ پانچ مکالمے تحریر کیجیے۔ مکالموں کے بارے میں جماعت میں بات کرنے کے بعد تختۂ تحریر پر کسی بھی موضوع پر کوئی مثالی مکالمہ بچّوں سے پوچھ کر لکھیے۔ پھر دیا گیا سوال کاپی میں حل کروائیے۔

سرگرمیاں

سبق میں دی گئی سرگرمی کے مطابق رول پلے کرنے میں بچّوں کی مدد اور رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے بچّوں کے لیے لکھی گئی نظموں میں سے کسی بھی ایک نظم کے چار اشعار لکھ کر لائیے۔ نظم کا عنوان بھی لکھیے۔

سبق ۱۶ ماحولیاتی رپورٹ

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عام استعمال میں شامل مشکل الفاظ کو پہچان/ سمجھ سکیں اور جملوں میں استعمال کرسکیں۔
- واقعہ/ ماحول کا مشاہدہ کر کے مربوط عبارت لکھ سکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کرسکیں۔
- غلط فقرات کی دُرستی کرسکیں۔
- اسم کی اقسام اسمِ صَوت اور اسمِ آلہ کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے عنوان کا تعارف کرانے کے لیے ماحولیاتی آلودگی سے متعلق بچّوں کو آگاہی دیجیے۔ یہ لفظ 'آلودگی' جتنا اب سننے کو ملتا ہے پہلے کبھی نہیں ملتا تھا۔ ہَوا میں اور ہمارے اردگرد دھواں مٹی وغیرہ پہلے سے زیادہ ہوگیا ہے۔ سڑکوں کی خراب حالت، کوڑے کے ڈھیروں میں سے سڑنے کی بدبو، جگہ جگہ سڑتا ہوا جمع پانی، نالوں کا بند ہونا ان میں کوڑا اور گندگی کا سڑنا سب ماحولیاتی آلودگی میں اضافے کا باعث ہے۔ حکومتی اداروں کی غیر ذمّے داری، آب و ہوا کا بدلنا بارش کا نہ ہونا یا بہت زیادہ ہونا یہ سب ماحولیاتی آلودگی میں شامل ہے۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ ان تمام باتوں سے انسانی صحت اور بیماریوں کے پھیلنے میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔ سانس کی بیماری، جلدی امراض کا پھیلنا اور وباؤں کا پھوٹنا، غربت، تعلیم کی کمی ان کا مداوا نہ ہونے میں حائل ہیں۔ دھوں چھوڑتی گاڑیاں سڑکوں پر رواں دواں نظر آتی ہیں۔ گاڑیوں میں ایئر کنڈیشنڈ چلنے سے گرم ہوا نکلتی ہے وہ بھی ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کرتی ہے۔ سرکاری محکموں کو اپنا کام پوری محنت اور لگن سے کرنا ہوگا ورنہ یہ بیماریاں نہ تو کم ہوں گی اور نہ ختم ہوں گی۔ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو سڑکوں پر آنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ صفائی، کوڑا اٹھانے کا مناسب انتظام پابندی سے ہونا چاہیے تاکہ شہر سے

مکّھیوں اور جراثیم کا خاتم ہوسکے۔

دھواں ناک کے ذریعے منہ میں جاکر جسم کے اندر بیماریاں پیدا کرتا ہے۔سمندر کی آلودگی یعنی سمندر میں گندا پانی۔شور کی آلودگی کانوں اور دماغ کو بیمار کرتی ہے۔ انسان جب صفائی کو اہمیت دینا چھوڑ دیتے ہیں اور کوڑا اِدھر اُدھر پھینک دیتے ہیں تو یہ انسان کی اپنے ہاتھ سے پیدا کی ہوئی آلودگی ہے۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلند خوانی کیجیے۔ بلند خوانی سے پہلے بچّوں کو غور سے سننے کی ہدایت دیجیے۔سبق کو ٹکڑوں میں بانٹ کر بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔ اساتذہ اس کو اپنی اپنی جماعت کی مناسبت سے منصوبہ سازی کر کے پڑھائیں۔ بچّوں سے انفرادی بلند خوانی کروانے کے بعد زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے تاکہ بچّوں کی آموزش کو جانچا جاسکے۔

زبانی سوالات

- آلودگی کی چند اقسام بتایئے۔
- یہ رپورٹ کس اخبار نے دی ہے؟
- ہمارا ماحول کن کن چیزوں کی وجہ سے آلودہ ہو رہا ہے؟
- اس آلودگی کی وجہ سے کن کن اعضاء کی بیماریاں پھیل رہی ہیں؟
- صوتی آلودگی کیا ہوتی ہے؟
- صوتی آلودگی کس طرح پیدا ہوتی ہے؟
- ان سے کون سی بیماریاں جنم لیتی ہیں؟
- گاڑیوں کے تیز ہارن اور لاؤڈ اسپیکر کا بے جا استعمال کس طرح ہماری صحت پر اثر انداز ہوتا ہے؟
- آبی آلودگی کیا ہوتی ہے؟
- آبی آلودگی کس طرح پیدا ہوتی ہے؟
- آبی حیات میں کیا کیا شامل ہیں؟
- چھوٹی مچھلیوں کا سب سے بڑا قاتل کون ہے؟
- یہ رپورٹ کس اخبار کی ہے؟
- سمندری ماحولیاتی نظام میں کیا ہو رہا ہے؟
- سمندر کے جانوروں کی خوراک کی مقدار پر کیا اثر ہو رہا ہے؟
- بڑی مچھلیوں کی خوراک کیا ہے؟
- کیا زیادہ ابلا ہوا پانی بھی صحت کے لیے برا ہے؟
- آبی ذخائر کی حفاظت کس کی ذمّے داری ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے اور معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق خالی جگہ پُر کیجیے۔

۲۔ دُرست جُملے پر (✓) اور غلط جُملے پر (✗) کا نشان لگائیے۔

سوالات کو زبانی حل کروانے کے بعد بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیں۔

۳۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات کے جوابات زبانی طور پر لیجیے۔ پھر بچّوں سے یہ کام سبق کی مدد سے کاپی میں کروائیے۔

بات کیجیے

۴۔ اپنے ساتھی کے ساتھ بات کیجیے کہ زمین کے ماحول کو آلودہ کرنے والے عوامل کون کون سے ہیں؟ کم سے کم تین عوامل بتائیے۔

بچّے آپس میں بات کر کے سوچیں اور ایک دوسرے کو بتائیں کہ کم از کم تین عوامل کون سے ہیں۔ اساتذہ اس عمل میں بچّوں کی رہ نمائی کریں۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ دیے گئے الفاظ کو غور سے پڑھیے اِعراب پر خاص توجّہ دیجیے۔ لُغت سے حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معانی تلاش کیجیے اور الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔

لغت کی مدد سے یہ کام گروہی سرگرمی کے طور پر کروائیے۔

قواعد سیکھیے اسمِ صوت، اسمِ آلہ

۶۔ نیچے دی گئی اسم صَوت اور اسمِ آلہ کی چند اور مثالیں پڑھیے اور زُبانی جُملوں میں استعمال کیجیے۔

یہ ایک دل چسپ کام ہے۔ اس کو دل چسپ طریقے سے ہی کروائیے تاکہ بچّے کام سے لطف اندوز ہوسکیں۔ ان مثالوں کے علاوہ بھی بچّے اگر کچھ آوازیں بتاسکیں توضرور سنیے۔

۷۔ دیے گئے غلط فقرات کی اصلاح کر کے دُرست فقرات لکھیے۔

غلط فقرات جماعت میں زبانی حل کروائیے پھر کاپی میں کروائیے۔

پڑھیے

۸۔ دی گئی عبارت کو دُرست تلفّظ، روانی اور فہم سے پڑھیے۔ خط کشید الفاظ کو سمجھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔

دی گئی عبارت پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ دُرست تلفّظ روانی اور فہم کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اس لیے ان باتوں پر خاص دھیان دیجیے۔ خط کشید الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

لکھیے

۹۔ آپ کے اِسکول میں ہفتہ وار صفائی مہم کا آغاز ہوا ہے۔ مہم کے آغاز سے انجام تک ہونے والے تمام کاموں اور ماحول کا مشاہدہ کر کے اس بارے میں ایک مربوط عبارت لکھیے۔

جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر موضوع کی مناسبت سے بات چیت کروایئے۔ شراکتی لکھائی کے طریقے سے ہر گروہ ایک عبارت تحریر کرے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی بچّوں کے ساتھ مل کر مناسب اور ضروری منصوبہ بندی کے ذریعے عمل میں لایئے۔ تمام سرگرمی کا ریکارڈ بھی مرتب کروایئے کہ کس گروہ نے کون سا کام کیا، کیسے کیا، کس کس نے کیا وغیرہ وغیرہ۔

گھر کا کام

اپنے گھر کے معمولات کا جائزہ لے کر صفائی کے حوالے سے ایک رپورٹ لکھیے کہ گھر کی مکمل صفائی کیسے ہوتی ہے؟ کون کون کرتا ہے؟ اور اس کے کیا کیا فائدے ہیں؟

سبق ۱۷ انفارمیشن ٹیکنالوجی

سبق کے مقاصد

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- مضمون نویسی (۱۲ سے ۱۵ جملے) کر سکیں۔
- لُغت میں حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے الفاظ کے معنیٰ تلاش کر سکیں۔
- رموزِ اوقاف (سوالیہ) کا استعمال کر سکیں۔
- مترادف اور متضاد کا فرق پہچان سکیں۔

آمادگی

اساتذہ بچّوں کو سبق کے پس منظر سے آگاہ کریں۔ انھیں بتائیں کہ دنیا نے ہر فیلڈ یا زندگی کے ہر حصّے میں کس طرح ترقی کی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ لمبے لمبے سفر ریل گاڑیوں سے طے ہوتے تھے۔ پانی کے جہاز سے لمبے لمبے سفر دنوں میں طے کرتے تھے۔ دور دراز کے رشتہ داروں سے خط کے ذریعے رابطہ کرتے تھے۔ ٹیلی گرام بھیجتے تھے۔ بے حد مشکلات اور دقتوں اور زیادہ وقت خرچ کرنے کا مسئلہ درپیش تھا۔ نہ ریڈیو نہ ٹی۔وی نہ ٹیلی فون نہ موبائل فون۔ موٹر گاڑیاں بھی ایجاد نہ ہوئی تھیں۔ لیکن ایجادات اور سائنس کی ترقی نے حیران کر کے رکھ دیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے دنیا کی تیز رفتاری میں جادو کا اثر دکھایا۔ ایجادات کی بھر مار نے زندگی کو بدل کر رکھ دیا لیکن کمپیوٹر اور موبائل فون نے تو تہلکہ ہی مچا دیا۔ دنوں اور گھنٹوں کے کام پل بھر میں ہونے لگے اور علاج معالجے کی دنیا میں بھی زبردست تبدیل آگئی۔ MRI، X-Ray اور دنیا بھر کے ٹیسٹوں کے لیے مشینری ایجاد ہوگئی اور وقت کے تو جیسے پر لگ گئے۔ کام کرنے والے لوگوں نے اور سائنس دانوں نے ان سب ایجادات کا بہت فائدہ اٹھایا۔

ہم اپنے دور دراز رہنے والے دوستوں اور رشتے داروں سے موبائل فون سے اور whatsapp کے ذریعے منٹوں میں رابطے قائم کر لیتے ہیں اور منٹوں

میں جواب بھی سن لیتے ہیں۔ دنیا بھر کے کسی عنوان کے مطابق ہم کوئی معلومات حاصل کرنا چاہیں تو ہم انٹرنیٹ کی مدد سے حاصل کر لیتے ہیں۔

سبق کی تدریس

یہ ایک طویل سبق ہے اس لیے ایک وقت میں اقتباسات کی تقسیم کر کے بلند خوانی کروائیے۔

پہلے دو پیراگراف

''اللہ رب العزت سے .... بچت ہو رہی ہے تک''۔ اساتذہ بلند خوانی کے لیے بچّوں کو تیار کریں۔ سب کام، باتیں چھوڑ کر وہ سبق کو غور سے سنیں اور سوالات و جوابات کے لیے تیار رہیں۔ اساتذہ دوران بلند خوانی تختۂ تحریر پر نئے الفاظ کے معنی لکھتے جائیں اور مشق بھی کراتے جائیں۔ الفاظ اور معنی یاد کروائیے۔ بچّوں کو کمپیوٹر کے متعلق کیا کیا معلوم ہے ان سے پوچھیے۔ ان کی معلومات سے اندازہ ہو جائے گا کہ یہ کمپیوٹر کتنا استعمال کرتے ہیں اور کیا کیا معلومات حاصل کرتے ہیں۔ یہ جاننے کے لیے کہ بچّوں نے کیا سمجھا، زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- موسم کی سختی ہو یا کوئی اور دشواری ان تمام مسائل کا حل کیسے ڈھونڈا؟
- یہ سب ایجادات کرنا اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی کون سی نعمت کی وجہ سے ممکن ہوا؟
- انسان کی لگن اور کوششوں نے آپ کی نظر میں کون سی بڑی بڑی ایجادات کی ہیں؟
- گوگل کس کام آتا ہے؟
- کرونا کے پھیلنے کے وقت اسکول بند کر دیے گئے تو بچّوں کی پڑھائی کس طرح جاری رہی؟
- یہ ساری تبدیلی پچھلے ۲۵ سال کے عرصے میں آئی ہے۔ کیا یہ بات سچ ہے؟

سبق کا دوسرا حصہ

''انفارمیشن ٹیکنالوجی سے لے کر .... بچّے بچّے کی پہنچ میں کر دیا''۔

اوپر دیے گئے حصّے کی بلند خوانی کی ہدایات اور الفاظ معنی پہلے دی گئی ہدایات کے مطابق ادا کرتے ہوئے آگے بڑھیں۔ زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جگہ اُردو میں کیا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟
- اطلاع یا معلومات حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں وہ کیا کیا ہیں؟
- جن کاموں میں ہفتوں اور مہینوں لگتے تھے کمپیوٹر نے ان کو کیسے بدل دیا؟
- اس کو کیوں عظیم الشان ایجاد کہا جاتا ہے؟
- پہلے خط یا نوکری کی درخواست بھیجنے اور جواب آنے تک ہفتوں لگتے تھے لیکن اب کیا فرق پڑ گیا؟
- ہزاروں میل دور رہنے والے لوگوں کو آپ کمپیوٹر کے کیمرے سے دیکھ بھی سکتے ہیں۔ پہلے خود کو آدھی ملاقات کہتے تھے اب اس ملاقات کو آپ کیا نام دیں گے؟
- اس کے ذریعے آپ کال کر سکتے ہیں۔ پیغام بھیج سکتے ہیں اور دیکھ بھی سکتے ہیں کیا یہ بات دُرست ہے؟
- کیا ۲۵ سال پہلے ایسی ایجاد کے متعلق کوئی کچھ سوچ سکتا تھا؟
- بتائیے یہ کیوں کہتے ہیں کہ ٹیکنالوجی نے فاصلے سمیٹ دیے؟

- دنیا میں کون کون اس ایجاد سے فائدہ اٹھا رہا ہے؟
- وبا یا کسی اور حادثاتی وقت میں online کلاس اسکول منعقد کرتے ہیں اس سے لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے کیا یہ بات دُرست ہے؟
- ہنگامی صورت حال میں work from home کس طرح مدد کرتا ہے؟
- آن لائن کیا کیا کام ہوجاتے ہیں جس سے زندگی آسان ہوگئی ہے؟

سبق کا تیسرا حصّہ

''انفارمیشن ٹیکنالوجی حاصل کرنے .... میٹنگ میں شریک ہوجاتے ہیں''۔ اساتذہ تیسرے اور چوتھے جزو کی بلند خوانی اور الفاظ معنی بتائے ہوئے طریقے پر کریں۔

زبانی سوالات

- گھر میں رہنے والی عورتوں کے کمپیوٹر کس طرح کام آتا ہے؟
- گھروں کے بل ادا کرنے اور ہوائی جہاز کے ٹکٹ خریدنے کا اب کیا طریقہ ہے؟
- اُردو زبان کو کیا فائدہ پہنچ رہا ہے؟
- پہلے رومن رسم الخط میں اُردو لکھی جاتی تھی پھر کیا تبدیلی آئی؟
- اب فون میں اُردو لکھنے کے لیے کیا چیز دی ہے؟
- زندگی پر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کیا منفی اثرات مرتب ہوئے؟
- عقل مند انسان مشینری استعمال کرنے کے سلسلے میں کیا کرتا ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھیے۔ پڑھ کر سنایئے، معانی سمجھایئے۔ بچّوں سے پڑھوایئے۔ الفاظ کو زبانی جملوں میں استعمال کروایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

۲۔ دُرست یا غلط جُملے کی نشان دہی (✓) یا (✗) کا نشان لگا کر کیجیے۔

دونوں سوالات کو پہلے زبانی حل کروایئے پھر بچّوں کو یہ کام خود سے کرنے دیجیے۔

۳۔ سبق پڑھ کر ذیل میں موجود سوالات کے جوابات لکھیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ پھر سبق کی مدد سے بچّوں کو یہ کام کاپی میں کرنے کے لیے کہیے۔

۴۔ سبق کے مطابق درج ذیل الفاظ کے معنیٰ کاپی میں لکھیے۔

دیے گئے الفاظ معانی تلاش کرنے کے لیے بچّوں کو لغت فراہم کیجیے اور معانی تلاش کروا کر کاپی میں لکھوایئے۔

بات کیجیے

۵۔ اپنے ساتھی سے بات کیجیے کہ اگر ہم سے کمپیوٹر اور موبائل واپس لے لیے جائیں تو کیا ہو گا؟ کم از کم کوئی دو باتیں بتائیے۔
جماعت کو گروہوں میں بانٹ کر دیے گئے موضوع پر گفت گو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۶۔ دیے گئے الفاظ کے معنی لغت سے حُروفِ تہجّی کی ترتیب سے تلاش کر کے کاپی میں لکھیے۔
دیے گئے الفاظ معانی تلاش کرنے کے لیے بچّوں کو لغت فراہم کیجیے اور معانی تلاش کروا کر کاپی میں لکھوائیے۔

قواعد سیکھیے متضاد و مترادف

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کی جوڑیوں کی شناخت کیجیے۔ متضاد اور مترادف کے کالم بنا کر کاپی میں لکھیے۔
دیے ہوئے الفاظ کی جوڑیوں کو پڑھوا کر بچّوں سے پوچھیے کہ کون سی جوڑی متضاد ہے اور کون سی مترادف۔ پھر کاپی میں یہی کالم بنوا کر الفاظ کو دُرست کالموں میں لکھوائیے۔
۸۔ استفہامی الفاظ استعمال کرتے ہوئے استفہامیہ یعنی سوالیہ جُملے بنائیے اور سوالیہ کی علامت "؟" کا استعمال بھی کیجیے۔
دی گئی ہدایت کے مطابق کام کروائیے۔ یہ آسان کام ہے بچّے آسانی سے کرلیں گے۔

پڑھیے

۹۔ ذیل میں دی گئی خبر دُرست تلفّظ اور فہم کے ساتھ پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔
دی ہوئی خبر ضرور کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ خبر کے تفہیمی سوالات پوچھیے اور زبانی جوابات لیجیے۔

لکھیے

۱۰۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فوائد اور نقصانات پر کم از کم بارہ سے پندرہ جُملوں پر مشتمل مضمون لکھیے۔
بچّوں نے انفارمیشن ٹیکنالوجی پر اتنا پڑھا ہے۔ سوالوں کے جوابات بھی دیے ہیں۔ اب اس کے فوائد اور نقصانات پر مضمون لکھیں۔ پہلے زبانی طور پر نکات سُن لیں پھر کاپی میں لکھوائیں۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی سرانجام دینے میں بچّوں کی رہ نمائی اور مدد کیجیے۔ اچھا کام کرنے پر حوصلہ افزائی کیجیے۔

گھر کا کام

سبق میں بتائے گئے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے کون کون سے ذرائع آپ استعمال کرتے ہیں، کوئی سے تین کا نام اور فائدے لکھیے۔

سبق ۱۸

بٹّو باتونی (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کو دُرست اُتار چڑھاؤ کے ساتھ تحت اللفظ/ ترنّم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- جُملے بنانا (محاورات کی مدد سے) سیکھ سکیں۔
- محاورات استعمال کرسکیں۔
- اسمِ صفت اور موصوف کی پہچان کرسکیں۔

آمادگی

سبق کے عنوان تک آنے کے لیے ادھر ادھر کی بات کر کے ماحول بنایئے اور پھر سبق پر آیئے۔ 'بٹّو' کسے کہتے ہیں؟ پہلے پہل گھروں میں پیار میں چھوٹی لڑکیوں کو "بٹّو" کہلایا جاتا تھا۔ یہ عام بول چال کا لفظ ہوا کرتا تھا۔ "باتونی" کا مطلب کیا ہے؟ بچّوں سے پوچھیے کوئی نہ کوئی ضرور بتائے گا ورنہ آپ بتایئے کہ جو بہت باتیں کرتا ہے اسے باتونی کہتے ہیں۔ جیسے بانو بہت باتونی ہے ہر وقت باتیں کرتی ہے کبھی چپ نہیں رہتی۔ جو بہت باتونی لوگ ہوتے ہیں وہ اتنا بولتے ہیں بولنے میں اس قدر مگن ہوجاتے ہیں کہ بولنے کے آداب ہی بھول جاتے ہیں۔ نہ یہ خیال رہتا ہے کہ ہم کتنی تیزی سے اور کتنی اونچی آواز میں بول رہے ہیں۔ آداب گفت گو میں لہجے، الفاظ اور آواز کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ آواز اتنی اونچی نہ ہو کہ سننے والے کو ناگوار گزرے۔ اللہ تعالیٰ کو بھی اونچی آواز پسند نہیں اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی کبھی کسی نے اونچی آواز سے بولتے نہیں دیکھا۔ انھیں بھی اونچی آواز پسند نہیں تھی۔ ہمیں باتیں کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ خود ہی نہ بولتے جائیں دوسرے کی بات بھی سنیں۔ بات کرنے کے دوران رکیے اور دوسرے کی بات بھی سنیے اور آواز کو اتنا نیچا بھی نہ کریں کہ دوسرے کو سنائی ہی نہ دے۔ تہذیب اور تمیز کا دامن نہ چھوڑیں۔ انسان اپنی گفت گو سے ہی پہچانا جاتا ہے۔ اچھے گھروں کے بچّے جن کی تربیت اچّھی کی جاتی ہے ان نکات کا خیال رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اتنے لوگوں کو پیدا کیا لوگوں کے علاوہ جانور، چڑیاں اور مختلف قسم کی مخلوق پیدا کی جس میں انسان کا درجہ سب سے اوپر ہے۔ اسی لیے انسان کو اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے۔ انسان کو ہر بات کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔ کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا سب کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔ اس کے طریقوں اور آداب میں جانوروں سے مختلف ہیں۔ ہمیں ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سکھایا کہ چھوٹوں سے کیسے شفقت اور محبت سے بات ہوتی ہے اور بڑوں سے کس طرح ادب و آداب سے بات کی جاتی ہے۔ زندگی میں کسی بھی چیز کی زیادتی اچّھی نہیں۔ زیادہ بولنا بھی اچھا نہیں۔ بچّوں سے کہیے کہ یہ نظم غور سے سنیں، پڑھیں اور سیکھیں کہ زیادہ بولنا کتنا نقصان دہ ہے۔ یہ نظم آپ کے لیے شان الحق حقی نے لکھی ہے۔ وہ ہمیشہ نظموں اور پہیلیوں کے ذریعے بچّوں کو اچّھی باتیں سکھاتے ہیں۔ وہ ایک عظیم شاعر تھے اور بڑے بھی ان کی شاعری پسند کرتے تھے اور انھیں چھوٹے بچّوں کا بھی اتنا ہی خیال تھا۔ یہ نظم بھی بچّوں کے لیے لکھی گئی ہے کہ وہ پڑھیں اور ہنسیں۔ مزے مزے کی باتیں سنیں۔

سبق کی تدریس

اساتذہ پوری نظم مزے لے لے کر لحن کے ساتھ بلند خوانی کریں۔ اساتذہ بلند خوانی کے دوران تختۂ تحریر پر فہرست الفاظ لکھیں اور ان کے معنی بھی لکھنے کے بعد یاد کروائیں۔

یہ صرف ایک مزے کی نظم ہے بچّوں سے بھی اس کو مزے مزے سے لحن سے پڑھوائیں۔ انفرادی بلند خوانی کروائیے

بلند خوانی کے بعد چند بچّوں سے نظم کا خلاصہ پوچھیے کہ یہ کس کے بارے میں ہے اس کا کوئی خاص سنجیدہ مضمون نہیں۔ ہنسی ہنسی میں یہ بتانا مقصود ہے کہ زیادہ بولنا بیوقوفی کی نشانی ہے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر دیے گئے معانی کے ساتھ لکھیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھائیے الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق خالی جگہ مصرع لکھ کر پُر کیجیے۔

۲۔ سوالات کے جوابات لکھیے۔

فہم کے دونوں سوالات کے جوابات پہلے زبانی لے لیں پھر کاپی اور کتاب می کام کروائیے۔

بات کیجیے

۳۔ اپنے ساتھی سے گفت گو کے آداب کے بارے میں بات کیجیے کہ ہمیں گفت گو کرتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

بچّوں سے کہیے آدابِ گفت گو پر اپنے ساتھی سے بات کیجیے کن کن آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے گفت گو کرنی چاہیے۔اس گفت گو میں آپ بھی شریک ہوجائیے اور آداب گفت گو کے بارے میں ان سے بات کیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ دیے گئے فعل، فاعل اورمفعول کی مدد سے جُملے بنائیے۔

فاعل	فعل	مفعول
بانو	سی رہا/رہی	اخبار
میں	لکھ رہا/رہی	بریانی
ابّو	دھو رہا/رہی	خط
احمد	پی رہا/رہی	شربت
مالی	پڑھ رہا/رہی	کوٹ
بلّی	پکا رہا/رہی	یونی فارم

قواعد سیکھیے اسمِ صفت، موصوف

۵۔ دیے گئے جُملوں میں مناسب اسمِ صفت اور موصوف لگا کر جُملے مکمل کیجیے۔
مثالی الفاظ اور جُملوں کی مدد سے صفت اور موصوف کی اچّھی طرح مشق کروایئے پھر کتاب میں کام کروایئے۔
ممکنہ جوابات
(ا) بلّی، نرم (ب) گھر، سبز (ج) آسمان، سفید (د) محنت کش، کھیت (ہ) باتونی، باتیں

پڑھیے

۶۔ نظم بِٹّو باتونی کے آخری چار اشعار پڑھیے اور بتایئے کہ اُن میں کن کن چیزوں کے بارے میں بات کی گئی ہے اور بِٹّو کو کیا بات سمجھائی گئی ہے؟
نظم کے اشعار پڑھوایئے اور سوال کے جوابات زبانی لیجیے۔

لکھیے

۷۔ دیے گئے محاورات کے معنیٰ لغت سے دیکھ کر لکھیے، سمجھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔
لغت کی مدد سے محاورات کے معانی تلاش کروا کر ان کو جُملوں میں استعمال کراویئے۔ پہلے زبانی جُملے بنوایئے پھر کاپی میں لکھنے کے لیے کہیے۔

سرگرمیاں

نمونے کے طور پر دیا گیا دعوت نامہ بچّوں کو سمجھنے کے لیے دکھایئے، پڑھوایئے پھر ان سے ایک دعوت نامہ تیار کروایئے۔

گھر کا کام

کسی بھی کتاب سے اپنی پسند کی مزاحیہ نظم کے چند اشعار لکھ کر لایئے۔

سبق ۱۹ وقت (برائے مطالعہ)

بچّوں کو خوش کردیں کہ پھر کہانی کی طرح کا ایک اور سبق آ گیا جس میں صرف سننے کا کام ہے نہ قواعد نا سوال و جواب نہ الفاظ معنی بس سنیے۔ سمجھیے اور ذہن نشین کرلیں محنت اور لکھنے کی زحمت نہیں ہے۔ ہاں سمجھنا، سننا اور یاد رکھنا وہ کام ہیں جو آپ کو کرنے ہیں۔موضوع بھی دل چسپ ہے ان پڑھ لوگوں کو تو اس بات کا یقین ہی نہیں آتا کہ اگر ہمارے ملک میں دن ہے تو دنیا میں کہیں رات ہے کہیں شام ہے اور کہیں صبح ہے۔ اللہ نے دنیا کا نظام عجیب ہی بنایا ہے۔ انسان کی عقل کام نہیں کرتی۔سورج چاند کا نکلنا غروب ہونا اور چاند کا تاریخوں کے حساب سے بڑھنا، گھٹنا یہ پورا ایک علم ہے اور اس کو بہت سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس کو سمجھانے کے لیے اساتذہ جماعت میں ایک گلوب اور ٹارچ لائیں۔گلوب کے سامنے ٹارچ جلائیں اور دکھایئے کہ جب ٹارچ جلائی گئی تو گلوب کے سامنے والے حصّے پر روشنی پڑی اور پچھلے حصّے میں اندھیرا ہی رہا۔ اسی طرح سورج آسمان پر ٹھہرا ہوا ہے دنیا گھومتی ہے تو وہ حصّہ جو سورج کے سامنے ہوتا ہے اس حصّے کے شہروں میں دن اور وہ حصّہ جو سورج کے سامنے نہیں بلکہ دنیا کا گلوب کا نیچے والا حصّہ سورج سے دور ہونے کے باعث اندھیرے میں ہوتا ہے اور پھر زمین گردش کرتی ہے تو سامنے والے ملک سورج سے دور چلے جاتے ہیں ان کے یہاں دن ختم اور رات ہوجاتی ہے اور جو گھومنے کی وجہ سے سامنے آتے ہیں ان میں دن ہوجاتا ہے اور ان کی رات ختم ہوجاتی ہے۔یہ رات اور دن کا نظام اسی طرح چلتا ہے اور موسم بھی اسی طرح بدلتے ہیں جو زمین کے حصّے سورج کے سامنے ہوتے ہیں۔ وہاں گرمی اور جو تاریکی میں ہوتے ہیں

وہاں سردیوں کا موسم ہوتا ہے۔ اللہ کی قدرت کا کمال اور معجزہ ہے یہ نظام زندگی جس کو دیکھ کر عقل حیران ہوتی ہے اس میں اگر کبھی ذرا سی گڑ بڑ ہو تو دنیا میں آفتیں اور آسمانی مصیبتیں آجاتی ہیں۔
اب سبق کی طرف آیئے سبق کے عنوان کا تعارف تو ہو ہی چکا ہے اور بنیادی بات سمجھ میں بھی آگئی ہوگی کیونکہ مشاہدہ کرایا گیا ہے۔ سبق میں اختر میاں نے گیند اور روشنی کا استعمال کیا ہے اور خود حیران کن تجربہ کرکے پریشان ہوگئے۔

بلند خوانی

پورے سبق کی بلند خوانی ایک دفعہ کر جایئے تاکہ مشق سمجھ میں آجائے اور پھر اس کو تین پیراگرافوں میں تقسیم کرکے پڑھایئے۔ (انفرادی بلند خوانی کے وقت) ایک عام سوال و جواب کا سلسلہ کیجیے۔
زبانی تفہیمی سوالات

- یہ سبق کس چیز کے بارے میں ہے؟
- آپ نے سبق سے کیا سمجھا؟
- گلوب اور ٹارچ کا تجربہ کیا۔ کیسے کیا اور کیا معلوم ہوا؟
- ایسا کیوں ہوتا ہے کہ دنیا کے کسی حصّے میں رات تو کسی حصّے میں دن۔
- جماعت کے سامنے آکر سبق کا اصل مقصد اور خلاصہ بتایئے۔
- تجربہ کرنے سے آپ کی سمجھ میں کیا آیا اور کس حد تک سب کو بتایئے۔

سمجھیے اور بتایئے

بچّوں سے کہیے کہ ان چار سوالوں کے جوابات زبانی بتائیں۔

- زمین کے جس حصّے پر سورج کی کرنیں روشنی پڑتی ہے۔ وہاں کیا ہوتا ہے؟
- زمین کے جس حصّے میں اندھیرا ہوتا ہے، اس کی کیا وجہ ہوتی ہے؟
- جب ہمارے ملک میں دن ہوتا ہے تو کسی دوسرے ملک میں رات کیوں ہوتی ہے۔
- زمین اپنے محور کے گرد ایک چکر کتنی دیر میں پورا کرتی ہے؟

تمام سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ٹارچ اور گلوب کا تجربہ یاد رکھیے۔ جواب آسانی سے مل جائیں گے۔
چند بچّوں سے سبق کا خلاصہ سنیے۔ کوئی خاص نکتہ رہ گیا ہو تو بتایئے۔ جہاں بچّوں کی مدد کرنی ہو ضرور کیجیے۔
گروہی سرگرمی کرکے چند بچّوں کو ساتھ ملاکر ایک کتابچہ بنوایئے۔ بچّوں سے کہیں کہ وہ سورج کی گردش اور دن رات کا وجود میں آنا Encyclopedia اور Google سے مزید معلومات حاصل کریں۔ اساتذۂ کرام اس کام میں بچّوں کی مدد کریں تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل ہوسکیں۔

سبق ۲۰

لیاقت علی خان

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نِکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کرسکیں۔
- کم از کم ۳۰۰ الفاظ پر مبنی عبارت دُرست طریقے سے پڑھ سکیں۔
- اکسٹھ سے اسّی (۶۱ سے ۸۰) تک گنتی اُردُو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔
- مضمون نویسی کرسکیں۔
- اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی اور استعمال کے بارے میں جان سکیں۔
- متضاد الفاظ جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- ماضی، حال اور مستقبل کے جُملے تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

تختۂ تحریر پر لیاقت علی خان لکھیے اور ان کی تصویر لگائیے۔ بچّوں سے پوچھیے کہ یہ کون ہیں؟ بچّے جو بھی جواب دیں، سنیے۔ پھر ان کو بتائیے کہ یہ محترم شخصیت لیاقت علی خان کی ہے، آج ہم ان کے بارے میں سبق پڑھیں گے۔ بچّوں کو بتائیے کہ وہ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم تھے۔ انھیں بتائیے کہ لیاقت علی خان کو قائدِ ملّت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ وہ قائد اعظم محمد علی جناح کے قریبی ساتھی تھے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں ان کا اہم کردار تھا۔ اس سبق میں، ہم ان کی زندگی، قیادت اور پاکستان کی آزادی کے لیے ان کی خدمات پر روشنی ڈالیں گے۔ یہ سبق ہمیں لیاقت علی خان کی شخصیت اور ان کے قوم پر اثرات کو سمجھنے میں مدد دے گا۔آج ہم انھیں کے بارے میں سبق پڑھیں گے اور ان کی زندگی کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریںگے۔ لیاقت علی کی شہادت اور خوبیوں کی وجہ سے ان کی وفات پر قوم نے انھیں شہیدملت کے نام سے نوازا۔

سبق کی تدریس

سبق کی بلندخوانی سے پہلے بچّوں کو واضح ہدایات دیجیے کہ وہ بلندخوانی کے دوران سبق کو پوری توجّہ سے سنیں۔ اساتذۂ کرام سے بھی گزارش ہے کہ سبق کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے بہت توجّہ سے بلندخوانی کریں۔ سبق طویل ہے اس کو حصّوں میں بانٹ کر پڑھائیے۔ ایک ایک حصّہ مکمل کرکے بیچ میں رُک کر سبق کے تفہیمی زبانی سوالات پوچھیے اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ بچّے کتنی توجہ سے سن رہے ہیں اور بچّے بھی سمجھ جائیں گے کہ توجّہ سے سننا کتنا ضروری ہے۔ دُرست تلفّظ اور روانی، تاثرات پر بھی توجّہ دیجیے۔ اب بچّوں کی بلندخوانی/ پڑھائی کا وقت ہے اس کے لیے کوئی بھی طریقہ جو آپ کی جماعت میں موثر ہو اختیار کیجیے۔ یہ خیال رہے کہ ہر بچّے کو پڑھنے کا موقع ملنا ضروری ہے۔

سبق میں ۴ پیراگراف ہیں۔ ان کو ۲۔۲ میں تقسیم کرکے پڑھائیے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوایئے اور معانی سمجھا کر زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنائیے۔
پہلے زبانی جوابات لے لیں پھر کتاب میں کام کروائیں۔

(ا) پہلے (ب) دوست (ج) قائدِ ملّت (د) اوکسفرڈ یونیورسٹی (ہ) قانون کی

۲۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے۔
پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لے لیں پھر کاپی میں لکھوائیے۔

بات کیجیے

۳۔ سبق لیاقت علی خان کے حوالے سے اپنے ساتھی کے ساتھ بات چیت کیجیے کہ لیاقت علی خان نے پاکستان کے لیے کیا کیا قربانیاں دیں؟
سوال سمجھا کر بچّوں کو بات چیت کرنے کے لیے کہیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ نیچے دیے گئے حُروف سے شروع ہونے والے کوئی سے دو الفاظ لغت سے ڈھونڈ کر لکھیے۔ خیال رہے کہ ہر لفظ چار یا پانچ حَرفی ہو۔ الفاظ کے معنیٰ کاپی میں لکھیے اور ان کو جُملوں میں استعمال کیجیے۔
سوال اچّھی طرح سمجھائیے۔ لغت کا استعمال بچّوں کو آتا ہے۔ لغت فراہم کیجیے اور کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ دیے گئے جُملوں کو قوسین میں دیے گئے زمانے کے مطابق تبدیل کر کے کاپی میں لکھیے۔
کام سمجھا کر چند مثالیں تختۂ تحریر پر حل کروائیے پھر کاپی کام کروائیے۔

۶۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ کو غور سے پڑھیے۔ اعراب کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ان کے معانی لُغت سے تلاش کیجیے اور انھیں اس طرح جملوں میں استعمال کیجیے ان کے معانی واضح ہوسکیں۔ یہاں پھر لغت سے کام کروایا جایے گا۔ گروہوں میں بانٹ کر بچّوں کو لغت دیجیے پھر کام کروائیے۔

پڑھیے

۷۔ دیا گیا اقتباس دُرست تلفّظ اور روانی سے پڑھیے۔
دیا گیا اقتباس پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے انفرادی طور پر پڑھوائیے۔ دُرست تلفّظ اور روانی کا خیال رکھیے۔

لکھیے

۸۔ ہندسے اور الفاظ میں گنتی پڑھیے اور کاپی میں لکھیے۔
دی گئی گنتی پڑھوائیے پھر کاپی میں لکھوائیے۔

۹۔ ”شہیدِ ملّت“ کے موضوع پر دس سے پندرہ جُملوں پر مبنی مضمون لکھیے۔معلومات حاصل کرنے کے لیے سبق کے علاوہ کسی اور کتاب کی مدد بھی لی جا سکتی ہے۔

بچّوں سے کہیے کہ سبق کی مدد سے قائدِ ملّت کے بارے میں مضمون لکھیں۔ اس بارے میں کوئی اور کتاب یا اخبارات اور انٹرنیٹ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے جس کے لیے یہ کام اساتذہ کی نگرانی میں ہونا ضروری ہے۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کروایئے جہاں جہاں بچّوں کو مدد کی ضرورت ہو مدد کیجیے۔

گھر کا کام

| ۷۵ | ، | ۷۴ | ، | ۷۳ | ، | ۷۲ | ، | ۷۱ |

دی گئی عددی گنتی کی لفظی گنتی لکھیں اور کسی تین کو جُملوں میں استعمال کریں۔

سبق ۲۱ — قلعہ روہتاس

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- خط نویسی (رسمی و غیر رسمی) کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ کے تصوّر کو پہچان سکیں۔
- اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کی تبدیلی اور استعمال کے بارے میں جان سکیں۔

آمادگی

پاکستان ایک ایسی سرزمین ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی بیش بہا نعمتیں ہونے کے ساتھ قیمتی یادگار عمارتیں بھی ہیں جن کو دیکھ کر عقل حیران رہ جاتی ہے۔ لاہور کا قلعہ، جامع مسجد لاہور، لاہور کا شالیمار باغ، بادشاہوں کے مزارات وغیرہ۔ ان ہی میں سے ایک تاریخی مقام قلعہ روہتاس کے بارے میں آج ہم پڑھیں گے۔ اسی قلعے کا نام شاہی قلعے کی طرح مشہور تو نہیں لیکن تاریخی عمارتوں کو دیکھنے کا شوق رکھنے والے لوگ یہاں جاتے ہیں اور پرانے لوگوں کا فنِ تعمیر دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔قلعہ کا مطلب ہے ایک بہت بڑی عمارت اونچی فصیل کے ساتھ۔لڑائی یا جنگ میں استعمال کرنے کے لیے ایک بڑی پُروقار عمارت ہوتی ہے جس میں جنگ کے لڑنے اور دُشمن کے حملے کی حفاظت کا پورے طریقے پر خیال رکھا جاتا ہے۔ بچّوں سے سوال کیجیے کیا انھوں نے کوئی قلعہ دیکھا ہے؟ امید ہے لاہور کا قلعہ تو ضرور کسی نہ کسی نے دیکھا ہوگا تو اس بچّے سے پورا حال پوچھیے جماعت کے آگے بیان کرے اور بچّوں کو پاکستان میں موجود قلعوں کے نام بھی گنوایئے۔قلعوں کی تصاویر بھی جمع کر کے جماعت میں آویزاں کیجیے۔

بچّوں کو بتایئے کہ جام شورو، سندھ پاکستان میں موجود تاریخی قلعہ رانی کوٹ کو دنیا کا قلعہ کہا جاتا ہے۔ اسے عظیم دیوار سندھ بھی کہتے ہیں۔

سبق کی تدریس

سبق زیادہ بڑا نہیں اس لیے اس کو ایک ساتھ ہی پڑھایئے۔ جزو میں تقسیم نہ کیجیے۔ پہلے اساتذہ پورے سبق کی بلند خوانی کریں۔ بچّوں کو خود سے غور سے سننے کی ہدایات دیجیے اور نئے اور مشکل الفاظ کی فہرست تختۂ تحریر پر تیار کیجیے۔ بچّوں سے بلند خوانی کروایئے۔ الفاظ ادائیگی اور تلفّظ کے لحاظ سے مشکل ہیں اس لیے کڑی نظر رکھیے اور دُرست تلفظ اور ادائیگی پر توجّہ دیں۔ زبانی تفہیمی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- قلعہ روہتاس کی تعمیر کی کیا خاص باتیں ہیں؟
- یہ قلعہ کس مشہور بادشاہ نے کب بنوایا؟
- یہ قلعہ کہاں واقع ہے؟
- اس کی تعمیر میں کتنا وقت لگا؟
- شیر شاہ سوری کے بیٹے کا کیا نام تھا اور اس نے قلعے میں کیا کام کیا؟
- قلعے کی تعمیر میں عام اینٹوں کے بجائے کیا استعمال کیا گیا؟
- انسانی عقل قلعے کی تعمیر کو دیکھ کر کیوں دنگ رہ جاتی ہے؟
- یہ قلعہ کتنے ایکڑ پر بنا ہوا ہے؟
- اس قلعے کی تعمیر کتنے لاکھ مزدوروں نے کی؟
- قلعہ اندرونی طور پر کتنے حصّوں میں تقسیم ہے، اور اس کے کُل کتنے دروازے ہیں؟
- وہ دیوار جو قلعے کے دفاعی حصّے کو عام حصّے سے الگ کرتی ہے اس کی اونچائی کتنی ہے؟
- قلعے کے صدر دروازے کا نام کیا ہے؟
- قلعے کی فصیل کی کیا کیا خاص باتیں تھیں؟
- اس کی فصیل کے اندر کتنے برج، کنگرے اور سیڑھیاں بنائی گئی تھیں؟
- پانی کی فراہمی کس طرح ممکن بنائی گئی تھی؟
- قلعے میں رہائشی عمارتیں کیوں بنائی گئی تھیں؟
- ان میں کتنے فوجی رہ سکتے تھے؟
- سوہیل گیٹ سے کس طرزِ تعمیر کی پہچان ہوتی ہے؟
- بھر بھرے پتھر اور سنگِ مرمر کی سلوں پر نصب مختلف عبارات والے کتبے کس خطاطی میں شمار ہوتے ہیں۔
- خواص خوانی دروازے پر کیا کیا ہے؟
- روہتاس گاؤں اب کس حصّے کو کہتے ہیں؟
- قلعے کے پتھر اکھاڑ کر اب مقامی لوگوں نے کیا بنایا ہے؟
- آج اس قلعے کی کیا حالت ہے؟
- یونیسکو سے روہتاس کے قلعے کا کیا تعلق ہے؟

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر دیے گئے معانی کے ساتھ لکھیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھایئے الفاظ کے زبانی جُملے بنوایئے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ سبق کے مطابق دُرست جواب منتخب کر کے دائرہ بنایئے۔

(ا) شیرشاہ سوری (ب) فوجی نقطہ نظر سے (ج) شاہی مسجد (د) ۴۰۰ ایکڑ

(ہ) کھنڈرات میں (و) تین لاکھ

۲۔ سبق پڑھ کر درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

تمام سوالات کے زبانی جوابات لے کر پھر کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ تصویر کے بارے میں اپنے ساتھی کے ساتھ بات چیت کیجیے۔تصویر کہاں کی ہے؟ اس میں کون کون ہے اور یہاں کیا کِیا ہو رہا ہے؟

بچّوں سے کہیے کہ وہ تصویر کو اچّھی طرح دیکھیں اور پھر سوال میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات اپنے ساتھی کو بتائیں۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ نیچے دیے گئے الفاظ کو ان کے دُرست معنیٰ سے ملایئے۔

مثال کو اچّھی طرح سمجھا کر پھر دیا گیا کام کتاب میں کروایئے۔

قواعد سیکھیے

۵۔ اوپر دیے گئے الفاظ کو جُملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معانی واضح ہوں۔

مثال میں دیے الفاظ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھایئے۔ اعراب کی اہمیت بتایئے اور پھر پہلے جُملے بنوایئے۔ کاپی میں کام کروایئے۔

پڑھیے

۶۔ ذیل میں دیا گیا ایک غیر رسمی خط پڑھیے اور سوالات کے جوابات دیجیے۔

دیا گیا رسمی خط یا اسی طرح کا کوئی اور مثالی خط تختۂ تحریر پر لکھیے پہلے خود پڑھ کر سنایئے پھر بچّوں سے پڑھوایئے۔ خط کے آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لیجیے۔ دھیان رہے کہ خط کے مختلف حصّے بچّوں کو اچّھی طرح تفصیل سے سمجھائیں۔

لکھیے

۷۔ دوسرے شہر میں رہنے والے اپنے بڑے بھائی کو خط لکھیے، جس میں ان سے پوچھیے کہ اس شہر کی کیا بات ان کو پسند آئی ہے؟ یہ بھی پوچھیے کہ وہ آپ لوگوں سے ملنے کب آئیں گے۔

مثالی خط جو پڑھوایا گیا تھا اسی کی طرح ایک خط لکھوائیے۔ دھیان رکھیے کہ بچّے مثالی خط میں بتائے گئے تمام حصّوں کو اپنے خط میں شامل کریں۔

سرگرمیاں

مشق میں دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنی نانی جان کو ایک خط لکھیے جس میں انھیں بتائیے کہ انھوں نے جو آم اور دیگر تحائف بھیجے تھے وہ سب گھر والوں کو بہت پسند آئے ہیں۔

سبق ۲۲ گرمی (نظم)

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق مختلف موضوعات سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، مشاہدات اور معلومات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے دُرست قواعد اور حرکات وسکنات کے ساتھ زُبانی اظہار کرسکیں۔
- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر عنوان تحریر کرسکیں۔
- مکالمہ نویسی (۱۲ سے ۱۵ جُملے) کرسکیں۔
- متشابہ الفاظ کو پہچان سکیں۔
- غلط فقرات کی دُرستی کرسکیں۔

آمادگی

موسم کے لحاظ سے دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذکر کیجیے۔ ساری دنیا میں کسی بھی ملک میں ایک طرح کا موسم نہیں ہوتا سردی گئی تو گرمی آئی۔ برسات گئی تو بہار پھر خزاں کسی نہ کسی موسم کا آنا جانا لگا رہتا ہے۔ ہر موسم کا کھانا پینا، فصلیں، لباس، انداز زندگی کا فرق ہوتا ہے۔

بچّوں سے گنتی کروائیے کہ پاکستان میں کتنے موسم ہوتے ہیں اور دیکھیے کہ وہ ان کے نام کیا بتاتے ہیں جو کمی رہ جائے وہ اساتذہ پوری کریں۔ بچّوں سے یہ بھی پوچھیے کہ کتنے بچّوں کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟ گرمی کے موسم میں راتیں چھوٹی اور دن بڑے ہوتے ہیں اور سردی میں راتیں بڑی اور دن چھوٹے ہیں۔ بچّوں کو بتائیے کہ سال کا سب سے بڑا دن ۲۱ جون کو ہوتا ہے گرمی کے موسم میں گرمی سورج کی شعاعوں کی تیزی کی وجہ سے ہوتی ہے گرمی کے موسم میں سورج کی شعاعیں

تیز اور سیدھی زمین پر پڑتی ہیں۔موسموں کا بدلنا ایک نعمت ہے ہم کو پاکستان میں ہر موسم کا مزہ ملتا ہے اور ہم اس کے اثرات اور فوائد سے محظوظ ہوتے ہیں۔ اتنے سارے موسموں کا ہونا ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم ہر موسم میں اس کے پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔

سبق کی تدریس

لحن کے ساتھ نظم کی بلند خوانی کروائیے۔ اجتماعی بلند خوانی بھی کی جاسکتی ہے اور پھر انفرادی بلند خوانی بھی عمدہ لحن میں کروائیے۔ نظم آسان ہے۔ الفاظ معنی بھی زیادہ نہیں۔ مختصر فہرست بنے گی۔ شاعر عنایت علی خان ہیں۔ ان کا نام یاد کروائیے۔ بچّوں سے پوچھیے انھیں عنایت علی خان صاحب کی لکھی ہوئی نظم کیسی لگی؟ انھوں نے کیا کیا اچّھی باتیں گرمی کی تکلیفوں سے بچنے کے لیے بتائی ہیں؟ انفرادی بلند خوانی کروائیے۔ نظم کے بارے میں تفہیمی زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- دھوپ میں جانے سے کیوں منع کیا جارہا ہے؟
- گرمی میں کس چیز نے جینا دوبھر کردیا؟
- دوپہر کو کیوں نہ نکلو؟
- جب گھر سے باہر نکلو تو کیا احتیاط کرو؟
- پانی پینا کس چیز سے بچت کرتا ہے؟
- کیا کھاؤ اور کیا پیو تاکہ گرمی کی تکلیف کم ہو؟
- ککڑی گرمی میں کیوں کھاتے ہیں؟
- گرمی میں پھلوں کا بادشاہ آم آتا ہے جو سب ہی کو پسند ہوتا ہے۔ کیا یہ بات دُرست ہے؟
- بہت سے لڑکے چھٹی کے دن صبح سویرے کیا کرتے ہیں؟
- نہانے سے دانوں کو کیا ہوتا ہے؟
- پرندے پیڑ پر چپ کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟
- گرمیوں کی دھوپ جسم کو کیا کرتی ہے؟
- یہ صرف ستاتی نہیں بلکہ اس دھوپ کا بہت بڑا فائدہ بھی ہے وہ کیا ہے؟
- چند بچّوں سے نظم کا خلاصہ پوچھیے۔

بچّوں سے کہیے کہ کاپی میں چند پھل سبزیاں، آئس کریم اور دیگر ایسی چیزوں کی تصویریں بنائیں جو گرمی میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان میں رنگ بھی بھریں اور ان کے بارے میں چند جُملے بھی لکھیں۔

اہم الفاظ

نظم کے اہم الفاظ اور ان کے معانی تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھائیے اور بچّوں سے ان کو زبانی جُملوں میں استعمال کروائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق مصرعے ملا کر شعر مکمل کیجیے۔

یہ سوال بہت آسان ہے بچّوں کو خود سے کرنے دیجیے۔

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

یہ سوال بھی بہت آسان ہے بچّوں کو خود سے کرنے دیجیے۔

۳۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

پہلے تمام سوالات کے زبانی جوابات لے لیں پھر بچّوں سے کاپی میں لکھوائیں۔

بات کیجیے

۴۔ گرمی کے موسم کے بارے میں اپنے ساتھی سے بات کیجیے۔ اس موسم کی کیا خاص بات ہے؟ اس موسم میں آپ کیا محسوس کرتے ہیں اور کیا کرنا پسند کرتے ہیں؟ اپنے پسندیدہ موسم کے بارے میں بھی بتائیے۔

جن موضوعات پر بات کرنی ہے یا سوال کے جواب دینا ہیں وہ بچّوں کو اچھی طرح سمجھا کر گفت گو کروائیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۵۔ جُملوں میں املا کی اغلاط دُرست کر کے جُملے کاپی میں لکھیے۔

یہ کام بچّے پہلے بھی کر چکے ہیں۔ یہ دل چسپ کام ہے پہلے زبانی طور پر دُرست جواب لیجیے پھر کاپی میں کام کروائیے۔

قواعد سیکھیے

۶۔ دُرست الفاظ چُن کر خالی جگہیں پُر کیجیے۔

متشابہ الفاظ کا اعادہ کراویئے۔

ممکنہ جوابات

(ا) گلّہ، غلّہ (ب) اثر،عصر (ج) صحرا، سہرا (د) امارت، عمارت (ہ) نظر، نذر

پڑھیے

۷۔ درجِ ذیل اشعار فہم کے ساتھ پڑھیے اور موزوں عنوان تجویز کیجیے۔

دیے گئے اشعار لے، آہنگ اور فہم کے ساتھ پڑھ کر سنائیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے۔ بچّوں سے کہیے کہ ان اشعار کے لیے موزوں عنوان بھی بتائیں سارے عنوانات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

لکھیے

۸۔ تصاویر کو غور سے دیکھیے۔صورتِ حال کو سمجھ کر بندر اور مگرمچھ کے درمیان ۱۲ سے ۱۵ جُملوں پر مبنی مکالمے لکھیے۔

دی گئی تصاویر بچّوں کو دیکھنے کے لیے کہیے۔ یہ کام جوڑی اور گروہی صورت میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ بچّے پہلے تصویریں دیکھیں آپس میں مشورہ کریں پھر مکالمے لکھیں۔ کام شروع کروانے سے پہلے مکالمہ نویسی کا اعادہ ہوجائے تو بہت اچّھی بات ہے۔

سرگرمیاں

دی گئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے واضح ہدایات کی مدد سے ان کی رہ نمائی کیجیے۔

گھر کا کام

سردی کے موسم کے بارے میں کسی بھی کتاب سے کوئی نظم تلاش کر کے لکھیے۔

سبق ۲۳ — پہیلیاں (برائے مطالعہ)

آج کے دور میں رہنے والے بچّوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ کمپیوٹر اور موبائل کی ایجاد سے پہلے رہنے سہنے اور زندگی گزارنے کے طریقے مختلف تھے۔ وقت اتنی تیزی سے نہیں گزرتا تھا۔سکون اور اطمینان کی زندگی تھی۔ خاندان والے مل کر بیٹھتے تھے ایک دوسرے کے گھر آنا جانا۔ رشتوں کی پہچان اور اہمیت تھی۔ چھوٹے بڑے کا ادب لحاظ تھا۔ فرصت تھی نانیاں دادیاں بچّوں کو لے کر بیٹھ جاتی تھیں۔سبق آموز کہانیاں، اخلاق، دین، تہذیب سب کچھ سکھاتی تھیں۔ پہیلیاں بھی بوجھی جاتی تھیں۔ کہانیوں سے اخلاق اچھا ہوجاتا اور پہیلیوں کا جواب پوچھنے میں دماغ کو سوچنا سمجھنا پڑتا تو وہ بھی تیز ہوتا اورحل نکالنے اور جواب ڈھونڈنے کی کوشش کرنا ذہن کو چمکاتا ہے۔

پہیلیاں بنانے کے لیے بھی عقلمندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو بوجھنے کے لیے اشارے دیے جاتے ہیں تاکہ بچّے جواب تک پہنچ سکیں۔سوچ سکیں اورحل نکال سکیں ایسے سوالات بچّے کو جوابات سے قریب لے جانے میں مدد کرتے ہیں۔ ایسے سوالات کی تعداد کافی ہوتی تھی جو بچّے کو جواب کے قریب کر دیتی تھی۔ کتاب میں ایسے سوالوں کی مثالیں دی گئی ہیں انھیں پڑھوایئے اور ان کی مدد سے کوئی پہیلی حل بھی کروایئے۔ پہیلی دراصل ذہانت آزمانے کا ایک طریقہ ہے ہوشیار اور سمجھ دار بچّے اپنے دماغ کے استعمال سے دُرست جواب ڈھونڈ لیتے ہیں۔

آیئے اب کتاب میں دی ہوئی پہیلیاں بوجھتے ہیں۔ اساتذہ پہلی پہیلی کو پڑھ کر سنائیں۔ بچّے کتاب نہ کھولیں بلکہ اپنے ذہن کو کام میں لائیں سننے اور سوچنے میں لگائیں۔ جواب نہ پتہ چل سکے۔ اساتذہ صرف سوالات ایسے کریں جو بچّوں کو دُرست جواب کی طرف لائیں۔ بچّے بھی آپ سے سوالات کرسکتے ہیں ان کو آزادی دیجیے۔

(ا) پہلی پہیلی کو پڑھیے۔سوالات اور اشارے دے کر عام بچّوں کی چالاکی، پھرتی اورسوچ کا اندازہ لگایئے اور پھر آخر میں اگر وہ نہ بتاسکیں تو آپ جواب بتایئے۔ جواب کو چھپالیں۔ بچّوں کی کتابیں تو پہلے ہی بند کروادی گئی ہیں۔ یہ سننے اور بوجھنے کا کھیل ہے۔ اگر کوئی بچّہ دُرست جواب دے دے تو اس کو جماعت کے سامنے بلایئے۔ شاباشی دیجیے ورنہ اساتذہ جواب خود بتادیں۔اتا پتا کیا ہوتا ہے یہ سمجھایئے۔ یہ وہ اشارے ہیں جو بچّوں کو جواب کی طرف لے جانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

(ج) اساتذہ تیسری پہیلی پڑھیں۔ بچّے غور سے سنیں۔ کتابیں بند رکھیں اورسوالات کرنے شروع کریں۔مثلاً: وہ کون ہے جو بغیر ہاتھ پاؤں کے چلتی ہے؟ کھلی ہوا میں بھی اس کا دم گھٹتا ہے اور اپنی اصل جگہ سے دور لے جاؤ تو وہ گھٹ گھٹ کرمرتی ہے۔اتا پتا پانی میں رہتی ہے۔ یہ سب سے بڑا اشارہ ہے جس کو سن کر بچّے فوراً نام بتادیں گے۔

(د) اساتذہ چوتھی پہیلی کی بلندخوانی کریں۔

بچّوں سے کہیں کہ اتا پتا خود بوجھیں۔

اساتذہ سوال کریں ایسے سوالات جو بچّے کو جواب کے قریب لاتے جائیں۔

جیسے : کیا وہ کھانا کھاتا ہے؟

کیا وہ پانی پیتا ہے؟

کیا وہ گوشت پوست کا بنا ہوا ہے؟

پل میں اڑ کر وہ کہاں پہنچتا ہے؟

یاد کروایئے کہ اتا پتا ان سوالوں کو کہتے ہیں جو بچّوں کو ایسے اشارے دیتا ہے کہ وہ جواب تک پہنچ جاتے ہیں۔

(ہ) پہیلی کو بلند آواز میں پڑھیے۔

اس سے متعلق سوالات پوچھیے۔

ایک جان دیکھی جو کیسی تھی؟

بولتی ہے پھر اس کے پاس کیا نہیں؟

کیا وہ رات اور دن کو ڈرتی ہے؟

کیا وہ ہمیشہ سچ بولتی ہے؟

اتا پتا: وقت بتانے والی چیز

(و) پہیلی کی بلند خوانی کیجیے۔

اتا پتا: چیونٹی جیسا۔

سوالات کیجیے۔

اس کا رنگ کیسا ہے؟

کیا وہ کوّا ہے؟

ہرن کی کمر پتلی ہے کیا اس کی بھی ہے؟

کیا وہ بندر ہے؟

اب ان سوالات کے بعد نتیجہ پتہ چل جائے گا کہ بچّوں نے نام بوجھا یا نہیں ورنہ اساتذہ مدد کریں۔

سبق کے اختتام پر بچّوں سے پوچھیں، آپ کو مزہ آیا؟

سبق ۲۴ — آزادی کا دن

سبق کے مقاصد

- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کہانی، نظم، واقعہ دُرست تلفّظ اور لب و لہجے کے ساتھ بیان کرسکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصوّرات کو اخذ کرسکیں۔
- عددی ترتیب (اٹھّارواں، اٹھّارویں، انیسواں، انیسویں) کا فرق سمجھ کر جُملوں میں استعمال کرسکیں۔
- رموزِ اوقاف میں سوالیہ کی علامت استعمال کرسکیں۔
- ماضی، حال اور مستقبل کے جُملے تبدیل کرسکیں۔

آمادگی

سبق شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے پوچھیے ہم یوم آزادی کب مناتے ہیں؟ اُمّید ہے سب ہی بچّے دُرست جواب دیں گے۔ تختۂ تحریر پر بڑے حرفوں

میں 14 اگست لکھیے اور بچّوں سے کہیے اور ان سے دہرانے کے لیے کہیے کہ ہم 14 اگست کو یوم آزادی مناتے ہیں۔ اب ان سے پوچھیں، کیا آپ جانتے ہیں آزادی کا مطلب کیا ہے؟ بچّے یقیناً اس سوال کا جواب دیں گے۔ کچھ دُرست ہوں گے تو کچھ غلط بھی ہوسکتے ہیں۔ آپ بچّوں کو کو آزادی کا دُرست مطلب ضرور بتائیے۔ پھر ان سے پوچھیے کہ پاکستان کو آزادی کیسے ملی؟ کس نے دلائی؟ ان سوالات کے جوابات لیجیے۔ پھر ان کو مخاطب کیجیے اور بتائیے کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے بزرگوں نے کس طرح قربانیاں دے کر ہمیں ایک آزاد ملک دیا۔ آج ہم اس سبق میں آزادی کے دن کی اہمیت کے بارے میں سیکھیں گے۔ آپ سب کو پاکستان کے اس خاص دن کے بارے میں جاننے میں بہت مزہ آئے گا اور آپ کو پتہ چلے گا کہ یہ دن ہمارے لیے کیوں اتنا اہم ہے۔ آزادی اور بند رہنے کی گھٹن کا مقابلہ کیجیے کہ قید کیا چیز ہے اور آزادی کی نعمتیں کیا ہیں جیل میں زندگی گزارنے کا مقابلہ، گھر کی زندگی سے کرکے آزادی کی اہمیت کو نمایاں کیجیے۔ آزادی اور قید کی زندگی کا مقابلہ کرکے چڑیوں کو پنجرے میں بند کرکے رکھنے کے بجائے ان کو آزاد کر دینے کا کتنا ثواب ہے۔ آزادی ایک عزت ہے۔ آزاد قوموں کا مقام دنیا میں عزت کے ساتھ ہے۔ آزادی پر بنائے ہوئے گیت اور نظمیں بھی بچّوں کو سنوائیے۔ جذبہ اور جوش پیدا ہونے سے ان کے کام پر بھی خوش گوار اثر ہوگا۔ بچّوں کو بتائیے کہ آج ہم جو نظم پڑھیں گے وہ محشر بدایونی نے لکھی ہے۔

سبق کی تدریس

نظم کی بلندخوانی پہلے اساتذہ سارے اصولوں کو نظر میں رکھتے ہوئے کریں۔ لحن آپ کا بھی اور بچّوں کا بھی ایک جیسا ہی ہونا چاہیے۔ پہلے اساتذہ اس نظم کو لحن کے ساتھ پڑھیں۔ بچّے غور سے سنیں تاکہ سوال جواب کے حصّے کی تیاری ہوسکے۔ ساتھ ساتھ نئے الفاظ اور ان کے معنی تختۂ تحریر پر لکھ کر فہرست بنائیے انھیں پڑھوائیے۔ الفاظ معنی یاد کروائیے اور پھر انفرادی بلندخوانی کی طرف بڑھیے۔

ہر جگہ گرداب اور گہرے بادل پانی کا مطلب مشکلات کی طرف اشارہ سے تشریح کرکے سمجھائیے۔ ان الفاظ معنی کو یاد کروائیے۔ املاء، الفاظ معنی کا ٹیسٹ اور جُملے بنوانے کی مشق کے لیے الفاظ چن کر گھر میں کاپی میں کام کروائیے۔ بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ عمدہ تلفّظ اور لحن میں تھوڑی تھوڑی نظم کی بلندخوانی کریں تاکہ زیادہ بچّوں کو موقع مل سکے۔ بلندخوانی کے بعد نظم کے تفہیمی زبانی سوالات پوچھیے۔

زبانی سوالات

- آزادی کا کیا مطلب ہے؟
- کانٹوں کی بستی کس جگہ کو اور کیوں کہا جاتا ہے؟
- ہماری مدد کو کون آیا؟
- اگر وہ مدد کو نہ آتے تو کیا ہوتا؟
- آج کے دن کو پیارا دن کیوں کہا ہے؟
- کیا آزادی آسانی سے مل جانے کی چیز ہے؟
- ساحل پہ آنے کا کیا مطلب ہے؟
- گہرے دریا کے پانی کا کیا مطلب ہے؟

پاکستان کا نقشہ جماعت میں لگائیے۔ قائدِاعظم کی تصویر بھی لگائیے۔ جھنڈا خود بنائیے اور رنگ بھریے۔

اہم الفاظ

سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر دیے گئے معانی کے ساتھ لکھیے۔ بچّوں کو اچّھی طرح سمجھائیے الفاظ کے زبانی جُملے بنوائیے۔

فہم

حل شدہ مشق

ممکنہ جوابات

۱۔ نظم کے مطابق اشعار کو ملائیے۔

۲۔ نظم کے مطابق دُرست الفاظ لکھ کر مصرع مکمل کیجیے۔

دونوں سوالات پہلے زبانی حل کروایئے پھر کاپی میں کام کروایئے۔

بات کیجیے

۳۔ پاکستان، آزادی یا وطن سے محبّت کے بارے میں پہلے سے یاد اپنی پسندیدہ کوئی نظم اپنے ساتھی کو سُنایئے اور پسند کرنے کی وجہ بتایئے۔

سوال سمجھا کر بچّوں کو گفت گو کرنے کا موقع دیجیے۔

لفظوں سے کھیلیے

۴۔ اپنے وطن پاکستان کے گروہی الفاظ مثال کے مطابق معمّے میں سے ڈھونڈ کر نیچے لکھیے اور کسی تین کے زُبانی جُملے بنایئے۔

زبانی حل کروانے کے بعد معمّے میں نشان لگوایئے۔ نشان لگانے کے لیے رنگین پنسلوں کا استعمال کروایئے۔

آزادی — ہجرت — قائدِ اعظمؒ — اسلام آباد — مسلمان

پرچم — ستارا — شان — پہچان — قربانی

ن	و	ت	پ	ٹ	س	ر	ڑ	چ
ا	آ	ء	ہ	ج	ر	ت	س	ا
ق	م	م	چ	ل	گ	ک	ش	ن
ا	س	ل	ا	م	آ	ب	ا	د
ء	ل	ک	ن	بھ	ز	و	س	س
د	م	ٹھ	پ	ش	ا	ن	ق	ت
ا	ا	ے	ط	ض	د	تھ	ف	ا
ع	ن	ن	ج	ث	ی	ج	ژ	ر
ظ	ی	ظ	پ	ر	چ	م	ت	ا
م	ص	ق	ر	ب	ا	ن	ی	ر

قواعد سیکھیے

۵ دیے ہوئے حُروفِ استفہام کو استعمال کرتے ہوئے جُملے بنایئے اور سوالیہ کی علامت (؟) بھی لگایئے۔

حروف استفہام بڑے حرفوں میں تختۂ تحریر پر لکھیے۔ کارڈز پر لکھ کر بھی لگا سکتے ہیں۔ پہلے زبانی جُملے بنوایئے پھر کاپی میں لکھنے کے لیے کہیے۔

۶۔ دیے ہوئے زمانۂ ماضی کے جُملوں کو زمانہ مستقبل میں تبدیل کیجیے۔
پہلے زبانی جُملے بنوائیے پھر کاپی میں لکھنے کے لیے کہیے۔

پڑھیے

۷۔ دی گئی نظم دُرست تلفّظ، لَے اور آہنگ کے ساتھ پڑھیے۔ اشعار کے معنیٰ اخذ کیجیے اور بتائیے کہ اس میں کیا پیغام دیا گیا ہے؟
دی گئی نظم بتائے گئے طریقے سے پڑھیے پھر بچّوں سے پڑھوائیے یہ بھی پوچھیے کہ اس نظم میں علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا پیغام دیا ہے۔

لکھیے

۸۔ مثال کے مطابق دی ہوئی عددی ترتیب کو جُملوں میں استعمال کیجیے اور کاپی میں لکھیے۔
مثال کے مطابق سوال حل کروائیں۔

سرگرمیاں

مشق میں دی ہوئی سرگرمی کرنے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔

گھر کا کام

اپنی پسند کی کوئی بھی ملّی نظم کاپی میں خوش خط لکھ کر لائیے۔

نوٹس

نوٹس